बृहत्संहिता

برہت سنگھتا

جوتش بدیا مین

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی

جسمین گرہ چار گرہ گوچر گرہ برکھ پھل میگھ برکھا سندھیا وکدا ہ بھونکمپ آگکا آندھی کمٹ تلوار گھر پانی دیو مندر دیو مورت گئو کتا مرغا کچھوا کوا کھڈر بچہ بکری گھوڑا ہاتھی سیار ہرن استری پرش بواہ چارپائی چراغ دتون وغیرہ کے لچھن اور شگون اور ہیرا موتی پنا لعل کی پہچان وغیرہ سب لکھے ہین

جسکو حسب الایماے و فرمائش مطبع منشی نول کشور لکھنؤ کے سری درگا پرساد جے پور نواسی نے سنسکرت سے ترجمہ کیا

واسطے شائقین علم نجوم کے

پہلی بار

مطبع فیض منبع منشی نولکشور مقام لکھنؤ مین چھپی

ماہ جنوری سنہ ۱۸۸۶ء

बृहत्संहिता के आशयों का सूचीपत्र

فہرست مطالب برہت سنگتا

فہرست برہت سنگھتا

شری گنیشائے نمہ

अथ वृहत्संहिता ॥

برہت سنگھتا مع ترجمہ بھاشا

پہلا ادھیائے

شاستر اپنین

شری براہ مہراچارج گنت اسکندھ اور ہورا اسکندھ کو سمپیپ کرکے جوتش شاستر کے
تیسرے اسکندھ سنگھتا کو سنچیپ کرنی اچھا سے سنگھتا اسکندھ کے نربگھن سماپت ہونے
کے لیے سورج بھگوان کو پرنام کرتے ہیں ۔

اشلوک ۔

मूल· जयति जगतः प्रसूतिर्विश्वात्मा सहजभूषणंनभ-
.सः। द्रुतकनकसदृशदशशतमयूखमालार्चितःसविता१

۱- جگت کے پرسوت ارتھات اتپت استھان جسے جگت اتپن ہوتا ہے وشو آتما ارتھات
استھاور جنگم روپ جگت کے پران آکاش کے النکرم بھوشن اور گلائے ہوئے سونے کے
سمان دیپ مان ہزار کرنون کی جو مالا اس کرکے بیاپت ایسے شری سورج نارائن سرووتکرش کرکے
ورتمان ہیں اس پرکار اشٹ دیوتا کے سنکیرتن سے دھرم کی پراپت اور ادھرم کی نورت ہوتی
ہے ادھرم نورت سے سب پرکار کے بگھن کا ناش اور بگھن کے ناش ہونے سے
شاستر کی سماپت ہوتی ہے اس کارن شری براہ مہراچارج نے شاستر کے آرمبھ میں اشٹ دیوتا

سُمرن رُوپ منگلاچرن کیا۔

प्रथममुनिकथितमवितथमवलोक्य ग्रन्थविस्तरस्यार्थम् । नातिलघुविपुलरचनाभिरुद्यतः स्पष्टमभिधातुम् ॥२॥

۲۔ برہم مُنِ جو برہما جی اُنکے کہے ستّ رُوپ بستیرن شاستر کے ارتھ کو بچار کر نہ بہت چھوٹی اور نہ بڑی رچنا کرکے اِستپشٹ کہنے کے لیے مین براہ مہراچارج پربرت ہوا ہون ارتھات برہما جی کے بناے ہوئے اَت بستیرن شاستر کا تاتپرج مدّہم رچنا کرکے کہتا ہون ۔

मुनिविरचितमिदमिति यच्चिरन्तनं साधु न मनुजग्रथितम् । तुल्येऽर्थेऽक्षरभेदादमन्त्रके का विशेषोक्तिः ॥३॥ ३॥

۳۔ جو کوئی کہے کہ برہما آدِ مُنیون کے بناے پراچین شاستر اُتم ہین منشیون کے رچے اُتم نہین اُنسے یہ پوچھنا چاہیے کہ اکشر ماتر کا بھید ہو اور ارتھ وہ کا وہی ہو تو منتر بنا کیا بشیکہ کتھن ہے ارتھات بید کے منترون مین تو اکشرونکی آنُ پوربی وہی رہے تب پھل ہوتا ہے اور جو اُن اکشرونکو پلٹ دیوین چاہے ارتھ وہ کا وہی رہے تو بھی بید منتر پھلدایک نہین ہوتے پرنت جن شاسترون کے ارتھ سے تاتپرج ہے اُنکے اکشر پلٹ دینے سے کچھ ہان نہین ارتھ نہ بگڑنا چاہیے اِسمین ایک درشٹانت دیتے ہین ۔

क्षितितनयवासरो न शुभकृदिति पितामहप्रोक्तः । कुजदिनमनिष्टमिति वा कोऽत्र विशेषो नृदिव्यकृते ॥४॥४॥

۴۔ برہم پروکت شاستر مین (چھتِ تنے باسرو نہ شبھ کرت) یہ باکیہ ہے اور ہمارے شاستر مین (کُج دن منشٹم) یہ باکیہ ہے دونون باکیونکا ارتھ ایک ہی ہے کہ منگل بار اشبھ ہے اِسمین آپ ہی بچار کر لیوین کہ دیو کرت اور منشیہ کرت مین کیا بھید ہے اِس سے یہ پرکٹ ہوتا ہے کہ رشی کرت شاسترون مین بستار اور منشیہ کرت شاسترون مین سنچھیپ ہے ارتھ تو دونون مین سمان ہی ہے ۔

आब्रह्मादिविनिःसृतमालोक्य ग्रन्थविस्तरं क्रमशः । क्रियमाणकमेवैतत्समासतोऽतो ममोत्साहः ॥ ५ ॥

۵۔ برہما آدِ مُنیون کے رچے بستیرن شاسترونکو دیکھکر کرم سے اور سنچھیپ یہ شاستر کیا جاتا ہے اِسلیے میرا اُتساہ ہے اب جگت کی اُتپت کہتے ہین ۔

आसीत्तमः किलेदं तत्रापां तैजसेऽभवद्धैमे । स्वर्भूशकले ब्रह्मा विश्वकृदण्डेऽर्कशशिनयनः ॥ ६ ॥

۶۔ یہ جگت اندھکار رُوپ تھا اُس اندھکار مین سُمرن کے تیجس نام انڈے کے بیچ

بنتوں کے سمجھنے والے اور سورج چندرما جیسے دو نیتر ایسے برہما جی اتپن ہوئے جس انڈے کے دونون ٹکڑے ایک سُورگ دوسرا بھوم بنے۔

कपिलः प्रधानमाह द्रव्यादीन्कणभुगस्य विश्वस्य।
कालं कारणमेके स्वभावमपरे जगुः कर्म्म ॥ ७ ॥

۷ - سانکھیہ شاستر کے آچارج کپل جی اس جگت کا کارن پردھان ارتھات پرکرت کو کہتے ہین کناد مُنی دربیادی پدارتھون کو جگت کا کارن بتاتے ہین کوئی پورا ایک کال کو جگت کا کارن مانتے ہین لوکایتک سوبھاو کو جگت کا کارن سمجھتے ہین اور میمانسک کرم ہی کو جگت کا کارن جانتے ہین -

नदल मतिविस्तरेण प्रसङ्ग·वादार्थनिर्णयोतिमहान्
ज्योतिश्शास्त्राङ्गानां न कव्यो निर्णयो त्र मया ॥ ८ ॥

۸ - اس پرکار جگت کی اُتپت مین انیک پرکار کے کلپ ہین اس اَت بستار سے ہم پرام کرتے ہین کیونکہ یہ پرسنگ آگت باد کا ارتھ نرنے اَت مہان ہے ارتھات جگت کے کارن کا نشچے بچار کرنے لگین تو وہی ایک شاستر بن جاوے اسلئے اسکا بچار ہم نہین کرتے ہم کو تو کیول جوتش شاستر کے انگون کا نرنے بیان کرنا ہے جوتش نام گرہ اور نچھترون کا ہے انکا جس شاستر مین بچار کیا جاوے وہ جوتش شاستر کہاتا ہے اسکے انگ گنت ہورا اور سنگھتا ہین اب تینون کا لچھن کہتے ہین -

ज्योतिश्शास्त्रमनेकभेदविषयंस्कन्धत्रयाधिष्ठितंत·
त्कार्त्स्न्योपनयस्यनाममुनिभिः संकीर्त्यते संहिता
स्कन्धोऽस्मिन्गणितेनयाग्रहगतिस्तन्त्राभिधानस्त्व-
सौ होरान्योऽङ्गविनिश्चयश्चकथितःस्कन्धस्तृतीयोपरः ९

۹ - تین اسکندھون کرکے یُکت جوتش شاستر انیک پرکار کے بھیدونکا کہنے ہار ارتھات کہنے والا ہے اسکے بیچ انیک بھید کے ہین - اس جوتش شاستر کا نربیکھہ کرکے ارتھات سمپورن پرکار سے جسمین کتھن کیا جاوے اُسکا نام گرگ آدی منیشورون نے سنگھتا کہا ہے - اُس جوتش شاستر مین گنت کرکے جہان گت ارتھات گرہونکا پرتیک راش مین گمن سدھ کیا جاوے وہ اسکندھ تنتر کہاتا ہے اور اسکو گنت اسکندھ بھی کہتے ہین - یہ جوتش شاستر کا پرتھم اسکندھ ہے جسمین جنم جاترا پرشن بواہ آدی کا شبھ اشبھ پھل لگن گرہون سے نشچے کیا جاوے اُس انگ کا جو نشچے کرکے نکلے وہ ہورا

اسکندھ کہاتا ہے یہ جوتش شاستر کا دوسرا اسکندھ ہے اور اب جسکا کتھن کرتے ہین یہ سنگہتا اسکندھ ہے یہ جوتش شاستر کا تیسرا اسکندھ ہے -

वक्रानुवक्रास्तमनोदयाद्यास्ताराग्रहाणां करणे मयो-
क्ताः। होरागतं विस्तरतश्च जन्म यात्राविवाहैः सह पूर्वमुक्तम्॥

۱۰ - تارا گرہ جو بھوم آدی پانچ گرہ ہین اُنکے بکر مارگ اَسَت اُدے آدی مین نے پنچ سِدّھانتکا نام کرن گرنتھ مین کہے اور ہورا شاستر کے بیچ جاترا اور بواہ کے سہت بنا رہے پہلی ہی جنم کا کتھن کیا ارتھات برہت جاتک برہت جوگ جاترا اور برہت بواہ پٹل نامک ہورا اسکندھ کے گرنتھ پہلے بنائے ہین اب سنگہتا ماتر کا کہنا اَبشِشٹ ہے -

प्रश्नप्रतिप्रश्नकथाप्रसङ्गान्स्वल्पोपयोगान्ग्रहसम्भवांश्च।
संत्यज्यफल्गूनिचसारभूतंभूतार्थमर्थैःसकलैःप्रवक्ष्ये।११।

इति वराहमिहिरकृतौ बृहत्संहि-
तायां शास्त्रोपनयनाध्यायः प्रथमः
समाप्तः।१।

۱۱ - گرگ آدی مُنیون کے پرت شاستر آرمبھ مین اُنکے شِشیون کے بنائے اَت بِستِرت رِشِن گرگ آدی مُنیون کرکے شِشیون سے پرت کہے ہوئے پرت پرشن انیک پرکار کے کتھا پرسنگ شوبھ آدی گرہون کی اُتپت اُشنادی آکار اور گول برِدّھ باتین برا مین سنگہتاؤن مین بھری ہین اور اُنکا اُپیوگ بھی بہت تھوڑا ہے اسلیے اُن سب نِس سار بِدارتھون کو چھوڑ کر سار بھوت اور بھوتارتھ ارتھات درِشٹ پرتیے پدارتھون کو اس گرنتھ مین سمگر ارتھون کرکے ارتھات جن ارتھون مین اَدرِشٹ کا پرمان نہین ہے اُن کرکے کہتا ہون -

براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگہتا مین
شاستر اُپنین نام پہلا ادھیائے سماپت ہوا -

अथातः सांवत्सर सूत्रं व्याख्यास्यामः ॥

دوسرا ادھیاے

سمبت سر سوتر کا برنن -

तत्र सांवत्सरोऽभिजातः प्रियदर्शनो विनीतवेषः सत्यवागनसूयकः समः सुसंहतोपचित गात्रसंधिरविकलश्चारुकर चरण नख नयन चिबुक दशन श्रवण ललाट भ्रूत मांगो वपुष्मान् गम्भीरोदात्त घोषः प्रायः शरीरानुवर्तिनो हि गुणाश्च दोषाश्च भवन्ति ॥ १ ॥

۱ - اب شاستر اُپدیش کے اُنتر سامبت سر کا برنن کرتے ہین - سمبت سر کا شبھ اور اشبھ جانے اُسکو سامبت سر کہتے ہین اور جن کرکے ارتھ سوچن کیا جاے وے سوتر کہلاتے ہین -

پہلے جوتشی کے لچھن کہتے ہین -

جوتش شاستر مین جوتشی ایسا ہونا چاہیے کہ کلین جسکے دیکھنے سے چت پرسن ہو اور جسکا بھیس نرکھتا ہو ست بادی ہو دوسرے کے گنون مین دوش نہ لگاتا ہو راگ دویش رہت ہو جسکے ہاتھ پانون اور انگون کے جوڑ سنلشٹ اور پشٹ ہون جو انگ ہین نہ ہو جسکے ہاتھ پانون نکھ نیتر ٹھوڑی دانت کان للاٹ بھرو اور سر سندر ارتھات اُتم لچھنون کرکے یکت ہون سندر جسکا سریر ہو جسکا شبد گمبھیر اور ادبھت ہو ارتھات میگھ اور مردنگ کے سمان جسکی دھن (آواز) ہو بہت کرکے شریر کے انسار گن اور دوش ہوا کرتے ہین -

तत्र गुणाः

शुचिर्दक्षः प्रगल्भो वाग्मी प्रतिभानवान् देशकाल-
वित् सात्त्विको न पर्षद्भीरुः सहाध्यायिभिरनभिभव-
नीयः कुशलोऽव्यसनी शान्तिकपौष्टिकाभिचारस्ना-
नविद्याज्ञो विबुधार्चनव्रतोपवासनिरतः स्वतन्त्रा-
श्चर्योत्पादितप्रभावः पृष्टाभिधाय्यन्यत्र दैवात्य-
यात् ग्रहगणितसंहिताहोराग्रन्थार्थवेत्तेति ।२।

اس سانبت سر مین اتھوا شریر مین جو گن چاہئین وہ کہتے ہین -

۲ - شدہ ارتھات شاستر مین کہے ہوئے شوچ کا انشٹھان کرنیوالا اور پردھن دیو دھن آدمین الدھ چتر سبھا مین بولنے کو سمرتھ شاستر کے انسار بولنے والا برت بھانوان ارتھات پوچھنے پر شاستر پورب کا پرچار کر اتر دینے والا دیش اور کال کو جاننے والا نرل جت سبھا مین نر بھے سندھیا یون کرکے نرٹھنے والے بدیارتھی جسکو باد مین نہ جیت سکین سنگت گیت برت دیوت آدبیسنون مین اسکت شانتک پوشٹک ابھچار اور پشپ اسنان آد بدیا جاننے والا دیوتا پوجن چاندراین آد برت اور ایکادشی آد اپباس مین تت پر اپنے رچے جو اشچرج کو اتپن کرنیوالے سوینگ وہ آد انیک جنتر اتھوا سوتنتر جو گرہ گنت آسمین اشچرج کو اتپن کرنیوالا جو گرہ جدھ شرنگونت گرہن آد کا پہلے ہی کہنا اس کرکے اتپن کیا ہے اپنا اثر جھ لوک مین جسنے پوچھنے سے کہنے والا جلوا تیہ کے بنا ارتھات انیک پرکار کے اتپاتون سے جو اشبھ ہو سکتے ہین اسکو دیواتیہ کہتے ہین اسکے نوارن کے لیے پوچھنے بنا بھی شانت آدک کہے گرہ گنت پنچ سدھانتکا آد سنگھتا برہت جاتک آد گرنتھ اور ارتھ کا جاننے والا ارتھات گرنتھونکا پاٹھ کرتا رہے اور انکا ارتھ بھی بھلی بھانت جانتا ہو یے سب گن جوتشی مین چاہئین.

तत्र ग्रहगणिते पौलिशरोमकवासिष्ठसौरपैतामहे-
षु पंचस्वेतेषु सिद्धान्तेषु युगवर्षायनर्तुमासपक्षाहो-
रात्रयाममुहूर्त्तनाडीविनाडीप्राणत्रुटित्रुट्यवयवादि-
कस्य कालस्य क्षेत्रस्य च वेत्ता ॥३॥

۳ - اس گرہ گنت مین پلش سدھانت رومک سدھانت بسشٹ سدھانت سورج سدھانت اور برہم سدھانت یہ پانچ سدھانت ہین انکو جانتا ہو اور جگ برکھ اَین رت ماس پچھ دن رات پہر مہورت گھڑی پل اور ترٹ اور ترٹ کے اَویو روپ کال کو جانتا ہو اور چھیتر بکلا کلا انش راس اور بھگن روپ جو چھیتر اسکو بھی جانتا ہو چھیتر بھاگ اور کال بھاگ یہ دونون سمان ہین -

चतुर्णाञ्च मानानां सौरसावननाक्षत्रचान्द्राणामधि-

मासकावमसंभवस्य च कारणाभिज्ञः ॥ ४ ॥ ४ ॥

۴ - چار پرکار کے جو مان ہین سور ساون ناکشتر چاندر انکو جانتا ہو اور ادھک ماس اور اوم سنبھو ارتھات چھپے دن کے کارن کو جانتا ہو -

षष्ठ्यब्दयुगवर्षमासदिनहोराधिपतीनां प्रतिप-

त्तिच्छेदवित् ॥ ५ ॥

۵ - پربھو بجھو آد ساٹھ برکھونکو اور انکے بیچ پانچ پانچ برس کے بارہ جگون کی برت پت ارتھات پرارمبھ اور چھید ارتھات سماپت کو جاننے والا ہو اور برکھ پت ماس پت دن پت اور ہورا پت انکے بھی پرارمبھ اور سماپت کو جانے -

सौरादीनाञ्च मानानां सदृशासदृशयोग्यायोग्यत्व

प्रतिपादनपटुः ॥ ६ ॥

۶ - سور ساون ناکشتر چاندر آد مانون کے سدرشتو کے برت پادن مین کشل ہو ارتھات سور برکھ ۳۶۵ ساون دن اور ۱۵ گھڑی ۳۱ پل ۲۲ بپل کا ہوتا ہے ساون برکھ ۳۶۰ ساون دن کا ہوتا ہے اسی پرکار چاندر برکھ اور ناکشتر برکھ کا بھی بھن بھن پرمان ہے یہ سور آد مانونکا اسدرشتو ہے ارتھات ایک کا مان دوسرے کے سمان نہین اور یہی چار پرکار کے برکھ اپنے اپنے مان سے ۳۶۰ دن کے ہوتے ہین جیسا سور برکھ ۳۶۰ سور دن کا ہوتا ہے چاندر برکھ ۳۶۰ چاندر دن کا ہوتا ہے اتیاد اس پرکار مانون کا سدرشتو ارتھات ایک مان دوسرے مان کے سمان ہوا اسی پرکار جوگتو اجوگتو بھی جانو جیسا سور مان جگ برکھ اَین رت اور دن انکا پرمان کرنے مین جوگ اور استھان مین اجوگ ہے اسی پرکار چاندر آد مانون کا بھی جوگتو اور اجوگتو جانو -

सिद्धान्तभेदेऽप्ययननिवृत्तौ प्रत्यक्षं सममण्डलरेखा

संप्रयोगाभ्युदितांशकानां छायायन्त्रदृग्गणितसा-

म्येन प्रतिपादनकुशलः ॥ ७ ॥

۷ - پولش آدک جو سدھانت اُنکے گنت مین جو پرسپر بھید اُسکے پرت پادن مین کُشل ہو اُسی پہانت
گرہن گرہ جدھ آدمین بھی جانو دکھنایَن اور اُترایَن کی جو نبرت ارتھات پلٹنا اُسکے پرت پادن
مین کُشل ہو کہ دیکھو اَمک سدھانت کی ریت سے اتنی گھٹی پر ایَن نبرت آئی ہے اور پرتیچھ مین
اتنی گھٹی پر ہوئی اُس انتر کو دکھا سکے اپنے دیش مین جو سم منڈل ریکھا ارتھات بھموت ریکھا
اُسکے جو گرہو تا سم پراوک ارتھات سم پرولیش وہان جو اُدت ہووے اُنش ارتھات اپنے اُہو رات
برت ممندھی دن بھاگ ارتھات دن گت گھٹی اور شیش گھٹی اُنکے پرت پادن مین چھتر ہو اُن سب
سدھانت بھید آدی پدارتھو نکو شنک کی تات کالک چھایا کرکے یکر چاپ تریہ گول لیتد شنک
گھٹی آد جنتر ون کرکے اور درگ گنت سامیہ کرکے پرت پادن مین کُشل ہو جو گنت سے جانا جاے
وہی بیدھ آوے دیکھ پڑے اسکا نام درگ گنت سامیہ ہے گنت سے جو گرہ اسپشٹ آدی
آوین اُنکو شنک چھایا اُنکو جنتر بیدھ سے پرتیچھ دکھا دینے مین کُشل ہو -

सूर्य्यादीनाञ्च ग्रहाणां शीघ्र मन्द याम्योत्तरनीचो-
च्चगतिकारणाभिज्ञः ॥ ८ ॥

۸ - سورج آد گرہون کی شیگھر مند گت ارتھات کون گرہ کس گرہ کی اپیکشا مند گت ہے اور
کون شیگھر گت ہے اور اس مند شیگھر گت کا کیا کارن ہے یہ جانتا ہو اسی پرکار گرہون کی
دکشنوتر گت اور اُچ نیچ گت کا بھی کارن جانے -

सूर्याचन्द्रमसोश्च ग्रहणे ग्रहणादि मोक्ष काल दि-
क्प्रमाण विमर्द वर्ण देशानामनागतग्रहसमागम
युद्धानामादेष्टा ॥ ९ ॥

۹ - سورج اور چندرما کے گرہن مین گرہن آدکال ارتھات اسپرش کال موکش کال دشا
ارتھات اَمک دشا سے گرہن کا پرارمبھ ہوگا اَمک دشا مین موکھ گرہن ہوگا اتیاد - پرمان ارتھات
اتنے بمب کا گراس ہوگا - بمرد ارتھات سم میلن اُن میلن کا مدھ کال - برن ارتھات گرہن کے
سمے سورج چندرما کا دھومر کرشن تامر اتیاد رنگ اتیادک جو دیش اُنکا آدیشتا ارتھات کہنے
والا اور اناگت ارتھات جو ابھی ہوئے نہین ہین ایسے جو گرہ سماگم اور گرہ جدھ اُنکا کہنے والا جیسے
کے بھوم آد گرہ ایک راس مین ہون اُسکو سماگم کہتے ہین اور بھوم آد گرہونکا پرسپر ایک ہی راس
اُنش مین اکٹھے ہونیکا نام جدھ ہے اُس سماگم اور جدھ کو پرتھم ہی کہہ دیوے کہ اَمک دن سماگم
ہوگا اتھوا اَمک اَمک گرہ کا جدھ ہوگا اور ٹھیک اُس سمے پر آکاش مین بھی دکھا دیوے -

प्रत्येकग्रहभ्रमणयोजनकक्षाप्रमाणप्रतिविषययो-
जनपरिच्छेदकुशलः ॥ १० ॥

۱۰- سورج آدِ پرتیک گرہ کے بھرمن جو جن ارتھات پرتھوی سے کون گرہ کتنے جوجن انتر پر گھومتا ہے ارتھات گرہون کے جوجن آتمک کرن گرہون کی گت دن کے پرمان اور پرتیک دیشون کے جوجن ارتھات الگ دیش سے لنکے جوجن پر ہے اور ان گرجنوگو اس پرکار سے جان سکتے ہین ان سب باتون کے جاننے مین چتر ہو۔

भूभगण भ्रमण संस्थाना द्यक्षा वलम्बका ः हर्व्यास-
चरदल कालराश्युदय च्छायानाडी करणप्रभृति-
षु क्षेत्र काल करणे ष्वभिज्ञः ॥ ११ ॥

۱۱- بھوم اور نکشتر گن کے بھرمن اور سنستھان ارتھات آستھت کو جانتا ہو اکشانش اور لمبانش جانتا ہو اِشٹ دن کے آیو راتر برت کا بیاس چردل کال ارتھات چرکھنڈون سے سِدھ کال سیکھ آور راشیون کے لنکودے اور سودیشودے چھایا ناڑی کرن ارتھات شنکی چھایا جان کر اس سے دن گت گھٹی اِتوا دن شیش گھٹی کرنا اِتیادِ سب باتون مین ابھگیہ ہو اور چھیتر کال کرن ارتھات چھیتر سے کال اور کال سے چھیتر کرنے مین ابھگیہ ہو جیسا اِشٹ گھٹی پل سے راس انش آدِ لگن کر لیوے یہ کال سے چھیتر کرنا ہوا اور راشی آدِ لگن سے اِشٹ گھٹی پل جاننا یہ چھیتر سے کال کرنا ہوا اِن سب باتون مین ابھگیہ ہو بھگن راشی انش کلا بکلا آدِ کو چھیتر اور برکھ ماس دن گھٹی پل بپل آدِ کو کال کہتے ہین بارہ راشی کا ایک بھگن ہوتا ہے۔

नाना चोद्य प्रश्न भेदोपलब्धिजनित वाक्सारो निकष-
सन्तापाभिनिवेशैः कनकस्येवाधिकतरममलीकृतस्य
शास्त्रस्य वक्ता तन्त्रज्ञो भवति ॥ १२ ॥

۱۲- انیک پرکار کے چودیہ ارتھات ٹھیک بات کو اس سے وپریت پرت پادن کر کے ترک کرنا جیسے یہ کوئی کہے کہ کیتا کے سورج مین دکھین دِشا کے بیچ جو تارا ات پرکاش وان دکھ پڑتا ہے وہ دھرو ہے اور اُتر مین جو شوکشم روپ تارا ہے وہ اگست ہے اسکو چودیہ کہتے ہین کیونکہ یہ الٹی بات ہے واستو مین اُتر کی اور کا تارا دھرو ہے اور دکھین کا اگست ہے اِس بات کو گول کی ریت سے سِدھ کر سکے کہ دکھن کا تارا دھرو نہین اگست ہے اور اُتر کا اگست نہین دھرو ہے اسی پرکار انجانے ارتھ کے جاننے کے لیے جو بچن وہ پرشن کہاتا ہے نانا پرکار کے چودیہ اور پرشنون کے جو بھید انکی جو اُپلبدھ ارتھات گیان ارتھات یادی سے کیے چودیہ اور سنکھیہ آد کے کیے پرشنون کا ٹھیک ٹھیک پرتار اور اُتر کرنا ان کر کے اُتپن ہوا ہے باک سار ارتھات بانی مین سار کہتا جسکے اور نکش سنتاپ اور ابھینویش کر کے اتی شدھ کیے سُبرن کے سمان بہت نرمل کیا جو جوتش شاستر اسکا پرت پادن کرنے والا تنتر گیہ ارتھات گنت الیہ جوتشی ہوتا ہے سُبرن کے پکش مین نکش کیے کسوٹی پر گھسنا سنتاپ اگن مین تپانا ابھینویش سلاکنا

اور سونا شاستر کے پڑھنے مین نشک بار بار دیکھنا سننا پر چت پرتاپ ارتھات دن رات شاستر چنتا سے چت کا بھیگ رہنا اسطرح جنتن ارتھات سب یاتو تمو اسکت چھوڑ شاستر ہی مین آسکت رہنا جس پرکار سو بھاو نرمل بھی سبرن نشک کرکے ات نرمل ہو جاتا ہے اسی بھانت شاستر بھی نشک آدکرکے نسندیہ ہو جاتا ہے۔

उक्तं चात्र गर्गेण महर्षिणा ॥

नप्रतिवद्धं गमयति वक्ति न च प्रश्नमेकमपि पृष्टः ।
निगदति न च शिष्येभ्यः स कथं शास्त्रार्थविज्ञेयः ।१३।

۱۳ - گرگ مہارکھ نے بھی کہا ہے - شاستر مین نبدھ ارتھ کو برت یا دن نہ کرے کسی شنکھیہ کے سندیہ نبرت کے لیے پوچھے ہوئے ایک پرشن کا بھی اتر نہ دیوے اور بدیارتھیونکو پڑھاوے بھی نہین وہ کیونکر شاستر کے ارتھ کا جاننے والا سمجھا جاوے ارتھات ایسے کو مورکھ ہی سمجھنا چاہیے پنڈت نہین جاننا -

ग्रन्थोन्यथान्यथार्थं करणं यश्चान्यथा करोत्यबुधः ।
सपितामहमुपगम्य स्तौति नरो वैशिके नार्याम् ॥१४॥

۱۴ - جو پرش گرنتھ تو اور پرکار سے ہو اور اسکا ارتھ اور کا اور کرے اور کرن ارتھات گنت مین گنن بھاگ یا آدکرم تو اور پرکار ہو اور اسکے استھان مین کر دیوے اور وہ مورکھ پرش پتامہ ارتھات اپنے بابا کے پاس جاکر بیشک ارتھات بیشیا پنے کرکے ارتھات سمبھوگ سے کے کمہ جت سیتکار دگنون مین آرہا ارتھات اپنی ماتا کی استت کرتا ہے اسکا تاتپرج یہ ہے کہ جیسے کوئی مہا مورکھ اپنے پتامہ کے آگے اپنی ماتا کی پرشنسا کرے کہ ہماری ماتا بیشیا پنے مین بڑی نپن ہے اسکے سمان کوئی دوسری نہین ہے جس پرکار یہ پرشنسا ات انچت ہے اور ہنسی کرانیوالی ہے اسی پرکار گرنتھ کا تاتپرج سمجھے بنا جو مورکھ اسکا ارتھ کرنے لگ جاتے ہین اور گنت کرم کا آشے نہ جانکر انیتھا گنت کرنے مین پرورت ہوتے ہین انکا بھی یہ ساہس ات انچت اور ناشیہ جنک ہے آچارج نے یہ مورکھونکی ہنسی کی ہے

तन्त्रे सुपरिज्ञाते लग्ने च्छायाम्बुयन्त्रसंविदिते । हो-
रार्थे च सुरूढे नादेष्टुर्भारती वन्ध्या ॥ १५ ॥

۱۵ - گنت اسکندھ بھلی بھانت جانا ہو تات کال لگن بھی شنکھ چھایا جل گھٹی آدک اور کسی پرکار کے جنتر سے نسچیت ہو اور جاتک شاستر کا ارتھ بھی درڑھ ہو رہا ہو تو آدیشتا ارتھات پھلادیش کہنے والے دیوگیہ کی بانی کبھی متھیا نہین ہوتی -

उक्तंचाचार्य्यविष्णुगुप्तेन॥

अप्यर्णावस्य पुरुषः प्रतरन्कदाचिदासादयेदनिलवेगवशेन पारम्। नत्वस्य कालपुरुषाख्यमहार्णवस्य गच्छेत्कदाचिदनृषिर्मनसापि पारम्॥ १६ ॥

۱۶ - آچاریہ بشن گپت ارتھات چانکیہ نے بھی کہا ہے کہ کبھی ترتا ہوا پرش پون کے بیگ بش سے سمندر کے بھی پار کو پہنچ سکتا ہے پرنتُ اِس کال پرکھ نامک ارتھات جوتش شاستر روپ مہا سمندر کا پار رکھی بھن اور کوئی پرش من کرکے بھی کداچت نہین پا سکتا کیول رشیون نے ہی اسکا پار پایا ہے۔

होराशास्त्रेपिराशिहोराद्रेष्काणनवांशकद्वादशभागत्रिंशद्भागबलाबलपरिग्रहोग्रहाणांदिक्स्थानंकालचेष्टाभिरनेकप्रकारबलनिर्द्धारणं प्रकृतिधातुद्रव्यजातिचेष्टादिपरिग्रहो निषेकजन्मकालविस्मापन प्रत्ययादेशसद्योमरणायुर्दायदशान्तर्दशाऽष्टकवर्गराजयोगचन्द्रयोगद्विग्रहादियोगानांनाभसादीनांचयोगानां फलान्याश्रयभावावलोकननिर्याणगत्यनूकानितत्कालप्रश्नशुभाशुभनिमित्तानिविवाहादीनांचकर्मणांकरणम्॥ १७ ॥

۱۷ - جاتک شاستر مین جو بھید ہین انکو کہتے ہین - ہورا شاستر مین بھی راشی سو روپ ہورا ارتھات راشی کا آدھا دریشکان ارتھات راشی کا ترتیانش نوانش دوادشانش ترشانش راشیون کا بلابل گرہونکا دِک استھان کال چیشٹا کرکے انیک پرکار کے بل کا بچار گرہونکی پرکرت دھات آدِ پرکرت رس دھاتو دِربیہ جات چیشٹا آدی سنبندھ کرکے گرہون کے ستو ادگن رس استھان بنشر ان سب کا گرہن گربھادھان سمے اور جنم سمے کے اِشٹ جو کرنے والا جو پرتیے انکا کتھن ارتھات گربھادھان سے اتھوا جنم کے سمے دیکھ اس دشا مین تھا اُس گھر کا دوار آنگ دشا مین سے سچا ایسی تھی پرسو کے نکلنے پتا سمیت تھا اتھوا نہین تھا ایسے ایسے چمتکار کو کرنے والے جنھون کا کہنا سدیو مرن آیردا سے دشا انتردشا اشٹک ورگ راج جوگ چندر جوگ دوگرہ آدِ جوگ نابھس جوگ آدِ کے پھل آشرے بھاو اور درشٹ کے پھل نریان ارتھات مرن نمت مرن کے انت شبھا شبھ گت آنوک ارتھات پوربہ جنم تت کال کیے ہوئے پرشن لگن کے شبھا شبھ پھل اور شبھ اشبھ کو سوچ

کرنے والے پنڈت اور پراہ گیپو پونیت پھول آدی گرہونکا کرنا ۔ یہ سب بھید جوتش شاستر کے دوسرے اسکندھ ہورا شاستر مین ہوتے ہین اور جوتش شاستر کے پہلے اسکندھ تنتر کے بھید یہ تم ہی (تنتر گرہ گنیتے) اِتیادی گرنتھ مین کہہ دیے ہین ۔

यात्रा यान्नु तिथि दिवस करण नक्षत्र मुहूर्त्त विलग्न-
योग देह स्पन्दन स्वप्न विजय स्नान ग्रह यज्ञ गण या गा-
ग्नि लिंग हस्त्यश्वेङ्गि-त सेना प्रवाद चेष्टादि ग्रह षाड्-
गुण्योपाय मंगलाः मंगल शकुन सैन्य निवेश भूमयः
अग्निवर्णाः मन्त्रि चर दूताटविकानां यथा कालं प्रयो-
गाः. परदुर्गलम्भोपायाश्चेति ॥ १८ ॥

۱۸ - ہورا اسکندھ کے انترگت جاترا شاستر کے بھید کہتے ہین جاترا شاستر مین بھی تندا اتیھ سورج آدی بار بو آدی کرن اشونی آدی نچھتر سبو آدی تیس مہورت ان سبکے بھل لگن اور جوگ دیہہ پھڑکنے کے بھل سوپنون کے شبھ اشبھ بھل پجے کو دینے والے اسنان کا بدھان گرہ جگیہ گن یاگ ارتھات گھمک پوجن ہون کے سنے شبھ اشبھ سوچک اگن کے چنھ ہاتھی اور گھوڑون کی چیشٹا سینا کے تنگ گھون کا بربادارتھات ہر بات جیت کرنا چیشٹا ارتھات سینکون کا اُتسا گرہون کے بلابل سے سندھ بگرہ یان آسن دویدھ اور آشرے ان چھ گنون کی تتھا سام دان دنڈ بھید ان چار اُپایون کی سدھ استدھ کا بچار جاترا کے سمے شبھ اشبھ سوچک شگن سینا کے اُترنے کے لیے شبھ اشبھ بھوم کا کہنا جاترا کے سمے شبھ اشبھ سوچک ہون اگن کے رنگ منتری چر ارتھات گپت پرش دوت اور اٹوک ارتھات بن مین رہنے والے بھیل آدی ان کے جتھا کال ارتھات اپنے سمے پر پریوگ ارتھات کارج مین نجکت کرنا اور شترو کے دُرگ ارتھات گڈھ کے لینے کا اپاے یے سب باتین کہی ہین ۔

उक्तंचाचार्य्यैः ॥

जगति प्रसारितमिवालिखितमिव मतौ निषिक्तमिव
हृदये शास्त्रं यस्य सभगणं नादेश्या निष्फलास्तस्य ।१९।

۱۹ - آچاریون نے کہا بھی ہے کہ جس دیوگیہ کا شاستر گت اسکندھ کے سہت سمپورن جگت مین مانون پھیلا دیا ہو بدھ مین مانون لکھ دیا ہو ہردے مین مانون دھر دیا ہو اسکا کتھن نشپھل نہین ہوتا ارتھات تین اسکندھ جوتش شاستر جاننے والے کی بانی منیون کی بانی کی طرح سچی ہوتی ہے

संहितापारगश्च दैवचिन्तको भवति ।२०।

۳ - سنگتا کا پارگامی ارتھات سنگتا کے پدارتھوں کو بھلی بھانت جاننے والا دیوچنتک ارتھات پورب جنم کرت شبھ اشبھ کرموں کے پھل کا جاننے والا ہوتا ہے —

यत्रैते संहितापदार्थः दिनकरादीनां ग्रहाणां चारास्तेषां
च प्रकृतिविकृतिप्रमाण वर्णकिरणद्युतिसंस्थाना-
स्तमयोदयमार्गमार्गान्तरवक्रानुवक्रर्क्षसमागमचा-
रादिभिः फलानि। नक्षत्रकूर्मविभागेन देशेषु अग-
स्त्यचारः सप्तर्षिचारः ग्रहभक्तयो नक्षत्रव्यूहग्रह-
शृंगाटक ग्रहयुद्ध ग्रहसमागम ग्रह वर्षफल गर्भल-
क्षण रोहिणी स्वात्याषाढी योगाः सद्यो वर्षं कुसुमल-
ता परिधि परिवेष परिघ पवनोल्कादिग्दाह क्षितिच-
लन सन्ध्याराग गन्धर्वनगर रजो निर्घातार्घकाण्डस-
स्यजन्मेन्द्रध्वजेन्द्र चापवास्तुविद्याङ्गविद्यावायसविद्यान्त-
रचक्र मृगचक्राश्वनक्रवातचक्र प्रासादलक्षण प्रतिमा-
लक्षण प्रतिष्ठापन वृक्षायुर्वेदोदकार्गल नीराजन शा-
ति खंजन कोत्पात शांति घृतकम्बल मयूरचित्रक
खड्ग पट्ट परीक्षा कृकवाकु कूर्म गोजाश्वेभ पुरुषस्त्री-
लक्षणान्यन्तःपुरचिन्ता पिटलक्षणोपानच्छेद वस्त्र-
च्छेद चामर दण्ड शयनासन लक्षण रत्नपरीक्षा दी-
प लक्षण दन्तकाष्ठाद्याश्रितानि शुभाशुभानि निमि-
त्तानि सामान्यानि च जगतः प्रतिपुरुषं पार्थिवे च
प्रतिक्षणमनन्य कर्म्माभियुक्तेन दैवज्ञेन चिन्तयित-
व्यानि॥ न चैकाकिना शक्यन्ते ऽहर्निशमवधारयि-
तुं निमित्तानि। तस्मात् सुभृतेन दैवज्ञेनैवान्येतद्विद-
श्चत्वारो भर्त्तव्याः। तत्रैकेनैन्द्री चाग्नेयी च दिगवलो-
कयितव्या। याम्या नैर्ऋती चान्येन। एवं वारुणी वा-

यव्या चोत्तरा चैशानी चेति ॥ यस्मादुल्कापातादीनि
निमित्तानि शीघ्रमुपगच्छन्तीति । तेषां चाकारवर्ण-
स्नेहप्रमाणादिग्रहर्क्षाभिघातादिभिः फलानि भवंति २१

۲۱- جس سنگھتا مین یہ پدارتھ ہین - سورج آدی گرہون کے چار اُن چارونکی بیچ گرہون کے
سبھاو بکار بنب کے پرمان رنگ آدی برن کرن کانت آکار استت آدی دکھن اُتر آدی دھرم مارگ
مارگ مدھ بکرمارگ - نچھترون کے ساتھ گرہونکا سنجوگ - نچھترون مین گرہونکی استھت آدی سب
باتون سے پھل کا کتھن - نچھترکورم بھاگ کرکے ارتھات نو نچھترونکو بھارت برش کے
نوکھنڈون مین بھاگ کر دیشون کے شبھ اشبھ پھل کا کہنا - اگست چار - سپت رکھ چار - گرہ بھگت
ارتھات گرہون کا دیش درشیہ اور جیودن پر آدی بیشیہ - نچھتر بیوہ ارتھات دیش درشیہ آدی نچھترونکا
سامتو گرہ شرنگاٹک ارتھات بھوم آدی پانچ گرہونکا شرنگاٹک آدی روپ سے استھت ہونے کرکے
شبھ اشبھ گیان - گرہ جدھ - گرہ سماگم - گرہ برکھ پھل - میگھون کے گربھ لچھن - روہنی سواتی
اساڑھی جوگ ارتھات روہنی سواتی اور پورباکھاڈ کے ساتھ چندرما کے سماگم سے شبھ اشبھ بچار -
سدیو برشٹ لچھن - کسم لتا لچھن ارتھات برچھون کے پھل پشپ دیکھکر جگت کے شبھ اشبھ کا گیان
پرگھ - برنیش پرکھ یون - آلکا بات - دگ داہ - بھوکمپ - سندھیا راگ - گندھرب نگر -
پانسی برشٹ - برگھات آدی کے لچھن اور شبھ اشبھ پھل - ارگھ کانڈ ارتھات ان آدی کے بھاو
کا گیان - سستیہ جنم ارتھات گرہون سے کھیتی کے شبھ اشبھ کا گیان - اندر دھوج پوجا - اندر
دھنش کا لچھن - باستو بدیا - انگ بدیا ارتھات انگ اسپرش سے شبھ اشبھ کا گیان - بایس
بدیا ارتھات کاگ کی چیشٹا کا پھل - انتر چکر - شگن مین مرگ چکر - اشو چکر - ارتھات مرگ اور
گھوڑونکی چیشٹا کے پھل - بات چکر ارتھات آٹھو دشاؤن کے پون کا پھل - پراساد لچھن - پرتما
لچھن - پرتشٹھا پن - برچھایربید ارتھات برچھونکی چکتسا - اُدکارگل ارتھات بھوم مین جل
کا گیان - نیراجن شانت - کھنجن پنچھی کے لچھن اور پھل - اُتپات شانت - میور چترک -
گھرت کمبل ارتھات پشپ اسنان - کمر لچھن - راجاؤن کے مکٹ کا لچھن - تکٹ کورم
ارتھات کچھوا اگنو آج اشو ہستی پرش اور استری انکے شبھ اشبھ لچھن - انتہ پر چنتا -
ارتھات راجا کے انتہ پر مین اُن رکت استریونکی چیشٹا - پنگا ارتھات بھینسون کا لچھن -
اپان چھید اور بستر چھید ارتھات جوتے اور کپڑے کے کٹ جانے آدی کے شبھ اشبھ پھل -
چامر دنڈ سنجیا اور آسن کے لچھن - ہیرے آدی رتنون کی پرچھا - دیپ لچھن - دنت کاشٹھ
ارتھات داتون کے شبھ اشبھ پھل آدی شبد کرکے کرتا کے بھی شبھ اشبھ پھل جو شبھ اشبھ پھل
جگت کے سب جیون کے لیے سادھارن ہین اور سینا پت آدی پرتیک پرش مین تھا راجا ہین جو
شبھ اشبھ پھل ہوتے ہین یہ سب ایکاگر چت ہوکر جوتشی کو پرت چھن چنتن کرنے چاہیئین -
پرنت اُن لمچھون کو ایک ہی جوتشی دن رات نہین دیکھ سکتا اسلیے سبھرت ارتھات راجا نے

بہت سا دھن دے کر توکھت کیا جو کہ جوتشی وہ اپنے پاس سے اور چار اُتم جوتشیونکا پوکھن کرے ارتھات راجا ایک اُتم جوتشی کو بہت سا دھن دے کر رکھے اور وہ جوتشی اپنے سہائے کے لیے اپنے پاس سے دھن دے کر اور چار جوتشی رکھ لیوے اُن چارون مین سے ایک جوتشی پورب دِشا اور اگنی کون کو دیکھے۔ دکھن دِشا اور اگنی کون کو دوسرا دیکھے۔ پچھم دِشا اور بایبیہ کون کو تیسرا دیکھے اسی بھانت چوتھا جوتشی اُتر دِشا اور ایشان کون کو ساودھانی سے دیکھتا رہے کیونکہ اُلکا پات آدِ بہت شگن دکھائی دیے جاتے ہین اور اُن نمتّون کے آکار برن اُستھتا پرمان آدِ کرکے اور گرہ نکھشترون کے ابھ گھات آدِ کرکے پھل کا بچار کیا جاتا ہے۔ اِسلیے یہ سب باتین ساودھانی سے جوتشی کو جاننی چاہئیں۔

उक्तंच गर्गेण महर्षिणा ॥

कृत्स्नाङ्गोपाङ्गकुशलं होरागणितनैष्ठिकम् ! योन
पूजयते राजा स नाशमुपगच्छति ॥ २२ ॥ + ॥ + ॥

۲۲ - گرگ مہارکھ نے کہا ہے کہ جوتش شاستر کے جو سمپورن انگ اور اُپ انگ اُنمین کُشل جاتک شاستر مین اور گنت مین جسکی نشٹھا ایسے جوتشی کا جو راجا ستکار نہ کرے وہ ناش کو پراپت ہوتا ہے گرہ نکھشتر راشی آدِ کے جو بچار وے جوتش شاستر کے انگ اور استری پُرش لچھن اور بستر جھید دیپ لچھن آدِ سب اُپ انگ کہاتے ہین۔

वनं समाश्रिता ये पि निर्ममा निःपरिग्रहाः । ऽपि
ते परिपृच्छन्ति ज्योतिषां गतिकोविदम् ॥ २३ ॥

۲۳ - جو نِر گرہ ارتھات اکیلی اور نِر اہنکار تپسوی بن مین رہتے ہین وے بھی جوتشی کو پوچھتے ہین پھر سنساری منُشیہ تو کیونکر نہ پوچھین۔

अप्रदीपा यथा रात्रिरनादित्यं यथा नभः । तथा-
ऽसांवत्सरो राजा भ्रमत्यंध इवाध्वनि ॥ २४ ॥

۲۴ - دیپک بنا جیسے رات اور سورج بنا آکاش جس پرکار شوبھت نہین ہوتا اسی پرکار جوتشی بنا راجا نہین شوبھت ہوتا اور اندھا پُرش جس پرکار مارگ مین بھرمتا ہے اسی بھانت سب کارجون مین سنشے جگت ہو کر جوتشی ہین پُرش بھرمتا ہے۔

मुहूर्त्ततिथिनक्षत्रमृतवश्चायने तथा । सर्वा-
ण्येवाकुलानिस्युर्नस्यात्संवत्सरो यदि ॥ २५ ॥

۲۵ - مہورت تتھ نکھشتر رِتُ ایَن آدِ سب آکل ہو جاین جو جوتشی نہو ارتھات ان سب کا

ٹھکانا جوتشی بنا نہین لگتا ہے -

तस्माद्राज्ञा धिगन्तव्यो विद्वान्सांवत्सरोऽग्रणीः ।
जयं यशः श्रियं भोगान् श्रेयश्च समभीप्सता ॥ २६ ॥

۲۶ - اس کارن سے جس تجہی بھوگ اور کلیان چاہنے والے راجا کو بدوان اور بردہ جان جوتشی کا آدہگمن کرنا چاہیئے ارتھات سب کارج جوتشی کی سمت سے راجا کو کرنے چاہئین -

नासांवत्सरिके देशे वस्तव्यं भूतिमिच्छता । चक्षुर्भूतो हि यत्रैष पापं तत्र न विद्यते ॥ २७ ॥ २७ ॥

۲۷ - جس دیش مین جوتشی نہو وہان سمپت کی اچھاوالا پرش نہ بسے جس دیش مین نیترکے سمان سب پدارتھونکو پرتچہہ دکھانیوالا جوتشی رہے وہان پاپ نہین رہتا -

न सांवत्सरपाठी च नरकेषूपपद्यते । ब्रह्मलोकप्रतिष्ठां च लभते दैवचिन्तकः ॥ २८ ॥

۲۸ - جوتش شاستر کا پڑھنے والا پرش نرک مین نہین جاتا اور وہ دیو چنتک پرش برہم لوک مین پرتشٹھا ارتھات استہت پاتا ہے -

ग्रन्थतश्चार्थतश्चैनं कृत्स्नं जानाति यो द्विजः । अग्रभुक्स भवेच्छ्राद्धे पूजितः पंक्तिपावनः ॥ २९ ॥

۲۹ - جو براہمن سنپورن جوتش شاستر کا پاٹھ اور ارتھ جانے وہ شرادہ مین اگربھک ارتھات سب سے پہلے بھوجن کرانے جوگ ہوتا ہے اور وہ پوجیت پنگت پاون ہوتا ہے ارتھات جس پنگت مین بیٹھے اس پنگت کو پوتر کردیتا ہے -

म्लेच्छा हि यवनास्तेषु सम्यक्शास्त्रमिदं स्थितम् । ऋषिवत्तेऽपि पूज्यन्ते किम्पुनर्दैवविद् द्विजः ॥ ३० ॥

۳۰ - جو ناجارج آدک ملیچھ ہین پرنتو انمین یہ جوتش شاستر بھلی بھانت استہت ہے ارتھات شششم پراشر سیاسر آدکون سے جو ناچارج آدکون نے بھلی بھانت جوتش شاستر پڑھا ہی اسلیے رکھیون کے سمان وے بھی پوجے جاتے ہین پھر جو براہمن دیوگیہ ہو اور جوتش شاستر کو جانے اسکا تو کیون نہ پوجن ہو -

कुहकावेशपिहितैः कर्णोपश्रुतिहेतुभिः । कृतादेशो न सर्वत्र प्रष्टव्यो न स दैववित् ॥ ३१ ॥ ३१ ॥

۳۱ - جو کُہنک ارتھات اَندر جال آدِ کر کے چھل کیے بھوت آدِ کون سے آبیش کر کے کہے بھوت ارتھات کہین چھپ کر بات چیت سُن لیوے اور پھر سبھا مین آکر بدھ ملا وے کرنو پشت ارتھات کرن پشاچی آدِ کے منترون سے اتھوا سبھا کے بیچ اپنے بالک کو بھیج دیوے وہ سبکی بات چیت سُن آوے اور اپنے پتا کو سبکے چیتے بتا دیوے اور سبکا ابھپراے کہہ دے پھر جوتشی جی سبھا مین جاکر بدھ ملاوین ہیئت ارتھات ترک پوچھنے والے کا کام کے جانکر جیسے شش کیے کبھی کہین بھی اسکو نہ پوچھنا چاہیے کیونکہ وہ جوتشی نہین ہے بنچک ہے -

अविदित्वैवयः शास्त्रं दैवज्ञत्वं प्रपद्यते । सपंक्ति दू-

षकः पापो ज्ञेयो नक्षत्र सूचकः ॥ ३२ ॥ ॥ ॥

۳۲ - جوتش شاستر کو بنا پڑھے ہی جو جوتشی بن بیٹھے اُس پاپی اور پنکت دوکھک کو نکھشتر سوچی جاننا چاہیے جسکے پنکت مین بیٹھنے سے سب پنکت اپوتر ہو جاے وہ پنکت دوکھک کہاتا ہے -

नक्षत्र सूचकोद्दिष्टमुपवासं करोति यः । सव्रजत्य-

न्धतामिस्त्रं सार्द्धमृक्ष विडम्बिना ॥ ३३ ॥ ॥ ॥

۳۳ - نکھشتر سوچی کا بتایا ہوا جو پُرش ایکادشی آدِ اُپباس کرے وہ اُس رکش بڈمبی ارتھات نکھشتر سوچی کے سہت اندھ تامسر نام نرک مین پڑتا ہے -

नगरद्वारलोष्ठस्य यद्वत्स्यादुपयाचितम् । आदेश-

स्तद्वदज्ञानां यः सत्यः स विभाव्यते ॥ ३४ ॥ ॥ ॥

۳۴ - نگر کے دوار مین جو لوشٹ ارتھات مرتکا کا ڈھیلا اُسکا اُپیاچت ارتھات پرارتھن کبھی کاک تالیہ نیائے سے ستّ ہو جاتا ہے ارتھات نگر دوار آدِ کسی پردھان استھان مین کوئی پتھر ڈھیلا آدِ رکھا ہوا اسکو دیوتا سمجھکر کوئی مورکھ پرارتھنا کرے کہ ہے دیو جو میرے پتر اتپتی ہو تو اپکا اُتم اپچارون سے پوجن کرونگا تو دیوگت سے کبھی پتر اتپتی بھی ہو جاتا ہے تو وہ کچھ اُس ڈھیلے کا پربھاو نہین ہے ایشور کی اُدبھت مایا ہے اسی پرکار مورکھون کا جو پھلادیش وہ بھی کبھی سچا سا دیکھ پڑتا ہے پرنت بدھمان پُرش یہ کبھی نہ سمجھے کہ بنا شاستر پڑھے بھی پھلادیش ستّ ہوتا ہی پھلادیش تو جو تینون اسکندھ جوتش شاستر کو بھلی بھانت پڑھکر کہتے ہین انکا ہی ٹھیک ملتا ہے یہ نشچے رکھے -

संपृच्छ्या योनिनादेशस्तद्विच्छिन्नकथाप्रियः । मन्त्रः

शास्त्रैकदेशेन त्याज्यस्तादृङ्‌ महीक्षिता ॥ ३५ ॥

۳۵ - جو جوتشی سمپت کر کے پوچھا دیش ہو ارتھات کسی راج سیوک آدِ پُرش کو دھن کیر

انگول کر رکھے اور اُسکو ساکھی دسے کر کے کہ میننے پہلے ہی اِسنے کہہ دیا تھا کہ اَمک پرش کو آلیگو رنج ملیگا اتھوا اُسکے بہتر ہوگا اور وہ راجا کا سیوک آدپرش کہے کہ ہان جوتشی جی مہاراج نے مجھسے سب بات پہلے ہی کہہ دی تھی تد بچن کتھا پر یہ ہو ارتھات جوتش شاستر کے سوا اور کتھا جسکو پیاری لگے جوتش شاستر کی چرچا اچھی نہ لگے اور شاستر کا ایک پرکرن ہی جانکر اہنکار سے بھر گیا ہو ایسے جوتشی کو راجا تیاگ کرے۔

यस्तु सम्यग्विजानाति होरागणितसंहिताः। अ-
भ्यर्च्यः स नरेन्द्रेण स्वीकर्त्तव्यो जयैषिणा ॥ ३६ ॥

۳۶ - گنت ہورا اور سنگتا یہ تینون اسکندھ جوتش شاستر کے بھلی بھانت جانے اُسکو جے کی اچھا والا راجا گرہن کرے اور اُسی جوتشی کا پوجن ارتھات ستکار کرے۔

न तत्सहस्रं करिणां वाजिनां वा चतुर्गुणम्। करो-
ति देशकालज्ञो यदेको दैवचिन्तकः ॥ ३७ ॥

۳۷ - راجا کا وہ کاج نہ تو ہزار ہاتھی کر سکتے ہین نہ چار ہزار گھوڑے کر سکتے ہین جو دیش کال کا جاننے والا ایک جوتشی کر سکتا ہے۔

दुःस्वप्नदुर्विचिन्तितदुष्प्रेक्षितदुष्कृतानि कर्माणि।
क्षिप्रं प्रयान्ति नाशं शशिनः श्रुत्वा भसंवादम् ॥ ३८ ॥

۳۸ - برا سوپن آیا ہو بری بات کا چنتن کیا ہو امنگل کا درشن ہوا ہو اور دشٹ کرم کیا ہو تو چندرما کا نچھتر سمباد سننے سے شیگھر ناش کو پراپت ہوتے ہین ارتھات نچھتر بار نچھتر آدکے سننے سے وہ سوپن آدکا پھل نہین ہوتا۔

न तथेच्छति भूपतेः पिता जननी वा स्वजनोऽथवा सुहृत्।
स्वयशोभिविवृद्धये तथा हितमाप्तः सबलस्य दैववित् ॥ ३९ ॥

इति वराहमिहिराचार्यकृतौ बृ-
हत्संहितायां सांवत्सरसूत्रं नाम
द्वितीयोऽध्यायः ।२।

۳۹ - اپنے جس کی بردھ کے لیے سینا سمیت راجا کا کلیان جیسے شاستر کے تتو جاننے والا جوتشی چاہتا ہے اس پرکار نہ تو پتا چاہتا ہے نہ ماتا نہ اپنے بندھو جن اور نہ متر چاہتے ہیں - اسلیے اپنے کلیان کے ارتھ راجا سدا اُتم جوتشی کو ستکار پُوربک اپنے پاس رکھے اور اسکے کہنے پر چلے جوتشی سے بڑھکر کوئی شبھ چنتک راجا کا نہیں ہے -

براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا میں سامبت سر سوتر نام دوسرا ادھیاے سماپت ہوا -

---

تیسرا ادھیاے

آدتیہ چار میں

आश्लेषार्धाद्दक्षिणमुत्तरमयनं रवेर्धनिष्ठाद्यम् । नूनं
कदाचिदासीद्येनोक्तं पूर्वशास्त्रेषु ॥३॥१॥३॥१॥

۱ - اشلیکھا نچھتر کے اردھ سے سورج کا دکھن این اور دھنشٹھا کے آرمبھ سے اُتر این سورج کا کدا چت اُتپات بش سے ہو گیا تھا جس کارن پراشر تنتر آدی پراچین شاستروں میں لکھا ہے

साम्प्रतमयनं सवितुः कर्कटकाद्यं मृगादितश्चान्यत् ।
उक्ताभावे विकृतिः प्रत्यक्षपरीक्षणैर्व्यक्तिः ॥ २॥

۲ - برتمان کال میں ٹھیک ٹھیک کرکٹ کے پرارمبھ سے سورج کا دکھنا این اور مکر کے پرارمبھ سے اُترا این لگتا ہے اِس کہے ہوئے کا جو کبھی ابھاو دیکھ پڑے ارتھات کرکٹ میں سایَن سورج کا پرویش ہوتے ہی دکھنا این اور مکر میں پرویش ہوتے ہی اُترا این ہو یا اس سے آگے پیچھے ہو تو اسکو بکرت ارتھات بکار جانو اُس بکرت کی بیت ارتھات اسپشتا پرتیچھ پریکھا سے ہوتی ہے -

اب پرتیچھا کہتے ہیں جس سے بکرت کا گیان ہو -

दूरस्थचिह्नवेधादुदयेऽस्तमयेऽथवा सहस्रांशोः । छाया-
प्रवेशनिर्गमचिह्नैर्वा मण्डले महति ॥ ३॥ ३॥ ३॥

۴ - سورج کے اُدے کال مین اتھوا اَست کال مین دُور اِستھت چِنھ اُسکے بِیدھ کرنے سے
اَین نِبرت کا گیان ہوتا ہے اسکا تاتپرج یہ ہے کہ مکر مین پرویش کرتے ہی سورج پرتِ دن
اُتر کو چلتا ہے مین کے انت تک - میکھ کا پرارمبھ ہوتے ہی پھر سورج لوٹنے لگتا ہے متھن انت
مین ٹھیک پورب دِشا مین پہنچ کرک مین پرویش ہوتے ہی پرتِ دن دکھن کو چلتا ہے کنیا کے انت
تک - تلا کے پرارمبھ سے پھر لوٹنے لگتا ہے اور دھن کی سماپت مین ٹھیک پورب دِشا مین آجاتا
ہے - اِسی سے مکر آدِ چھ مہینہ مین سورج کا اُترائن اور کرکٹ آدِ چھ مہینہ مین دکھناین ہوتا ہے
اب ایک اَین کا نِبرت ہونا اور دوسرے اَین مین سورج کا پرویش ہونا یہ گنت آگت مکر کرک
سنکرانت سے کبھی کبھی آگے پیچھے بھی ہوجاتا ہے اُسکے جاننے کا یہ اُپاے ہے کہ سورج اُدے یا
سورج اَست کے سمے ایک نیت استھان مین کھڑا ہوکر دور استھت برچھ اتھوا جھنڈی آدِ چِنھ
سے ملا کر سورج کو دیکھ لیوے دوسرے دِن بھی اُسی استھان مین کھڑا ہوکر اُسی چِنھ سے سورج
کو دیکھے اور بچار کرے کہ سورج اُتر دِشا کو چلا کہ دکھن کو - یہ نشچے کر تیسرے چوتھے آدِ دِنون مین
بھی اِسی پرکار دیکھے جس دِن سورج نِشچیہ کی دِشا مین نہ چلین کم اس سے اُلٹی دِشا کو پھر جاے
اُس دِن جانے کہ آج اَین نِبرت ہوئی - یہ بیدھ گنت آگت سنکرانت کال سے سات دِن پہلے
اور سات دن پیچھے کرکے اَین نِبرت کا نشچے کرنا کہ گنت آگت سنکرانت کال مین ہی اَین نِبرت
ہوئی کہ آگے پیچھے ہوئی - اب دوسرا پرکار کہتے ہین - اتھوا بڑے برت مین چھایا کے
پرویش چِنھ اور نِرگم چِنھ کرکے اَین نِبرت کا گیان ہوتا ہے اسکا یہ ابھپراے ہے کہ سمان بھوم مین
پرکار سے ایک بڑا برت بناوے اُسمین چار و دِشا اَنکون کرکے پورا پر ریکھا اور دکھنوتر ریکھا کرے
اور اُس برت کے کیندر مین لمبا کا شنک کھڑا کر دیوے بھرت دِن ارتھات سایَن میکھ سنکرانت
اور سایَن تلا سنکرانت کے دن سورج اُدے مین اور سورج اَست مین اُس شنک کی چھایا
ٹھیک پورا پر ریکھا پر پڑے گی اُسی سمے نشچیہ دیکھے سایَن میکھ سنکرانت کے اننتر
متھن سماپت پرینت - پرتِ دِن شنک کی چھایا پورا پر ریکھا کے دکھن دِشا کو سرکتی جاے
گی پھر کرکٹ مین سورج کا پرویش ہوتے ہی شنک کی چھایا اُتر کو ارتھات اُلٹی چلنے لگے گی کنیا
کے انت تک - سایَن تلا سنکرانت کے دن پھر ٹھیک ٹھیک پورا پر ریکھا پر شنک کی چھایا
گرے گی اور پرتِ دِن اُتر کو چھایا چلتی جاے گی دھن کی سماپت تک - مکر مین سورج کا پرویش
ہونے پر پرتِ دِن دکھن کو چھایا سرکتی جاے گی اب اُس برت مین مدھیان کے پہلے جہان
چھایا پرویش کرے وہان چِنھ کرے ارتھات سورج اُدے کال مین تو شنک چھایا بہت لمبی
ہوگی پھر دِن چڑھتا آویگا اور چھایا گھٹتی جاے گی گھٹتے گھٹتے جہان چھایا کا اگر برت کی پردھی پر
اَسپرش کرے وہان چِنھ کر دیوے مدھیان (دوپہر) تک چھایا گھٹتی جاے گی اور برت کے
بھیتر چلی جاے گی - مدھیان کے اننتر پھر چھایا بڑھنے لگے گی بڑھتے بڑھتے جہان برت
کی پردھی کی چھایا کا اگر اَسپرش کرے وہان چِنھ کر دیوے پھر چھایا برت کے باہر نکل جاے گی اور
سایَنکال تک بڑھتی رہیگی سورج کے اَست کے سمے بہت لمبی چھایا ہوگی یہ دونون چِنھ چھایا پرویش

چھِنہ اور چھایا نِرگم چھِنہ کہاتے ہین - اِس بھانت ایک دن چھِنہ کرے پھر سات دن سنکرانت کے آگے پیچھے نِت اسی پرکار چھایا پرویش نِرگم چھِنہ کرے جِتنے دن کے گئے چھِنہ پُورب دِن سے چھِنھون کے سمان ہون ارتھات وے ہی چھِنہ آجاوین جو پہلے دن آئے تھے اُس دن ایَن کی نِبرِت ہوئی جانے پھر بچار کرے کہ گنِت آگت سنکرانت کے سمان کال مین ایَن نِبرت ہوئی کہ آگے پیچھے - اِس پرکار ایَن نِبرت جانے . گنت آگت سنکرانت کال مین ایَن نِبرت ہو تو اُسکو پراکرت کہتے ہین اور آگے پیچھے ہو تو بکرت کہاتی ہے - اب بکرت کا پھل کہتے ہین -

अप्राप्य मकरमर्को विनिवृत्तो हन्ति सापरांयाम्या-
म्। कर्कटकमसंप्राप्तोविनिवृत्तश्चोत्तरामैन्द्रीम॥४॥

۴ - مکر مین پراپت ہوئے بنا ہی سورج لوٹ آوین (ارتھات گنت آگت مکر سنکرانت کال سے پہلے ہی ایَن نبرت ہو جاے) تو پشچم اور دکھِن مین رہنے والونکا ناش کرتا ہے - اور کرکٹ مین پہنچے بنا ہی سورج نبرت ہو آوین تو پورب اور اُتر دِشا کے نواسیونکو ناش کرتا ہے -

उत्तरमयनमतीत्यव्यावृत्तः क्षेमशस्यवृद्धकरः। प्र-
कृतिस्थश्चाप्येवंविकृतगतिर्भयकृदुष्णांशुः॥ ५ ॥

۵ - اُترایَن کو اتکرمن کر کے ارتھات گنت آگت مکر سنکرانت کال کے انتر جو سورج لوٹے (ارتھات ایَن نبرت ہو) تو چھیم ارتھات بدھ بنت کا پالن اور کھیتی کی بردھ کرتا ہے - یہی پھل دکھنایَن کے اتکرمن کا بھی جاننا چاہیے - اور پرکرتستھ سورج بھی یہی پھل کرتا ہے ارتھات گنت آگت سنکرنت کال مین ہی ایَن نبرت ہو تو بھی چھیم اور کھیتی کی بردھ ہوتی ہے اور جو سورج بکرت گت ہو تو بھے کو کرتا ہے ارتھات پورکت دونون پرکار سے ایَن نبرت ہوگئی یہ نشچے کر لیا ہے اور سورج پھر اُلٹا چلنے لگے ارتھات ایَن نبرت سے پہلے جس دِشا کو جاتا تھا اُسیکو ایَن نبرت کے انتر پھر جانے لگے تو بکرت گت ہوتا ہے وہ پرجا مین بھے کرتا ہے -

सतमस्कंपर्वविनात्वष्टानामार्कमण्डलंकुरुते।स
निहन्तिसप्तभूपान्जनांश्चशस्त्राग्निदुर्भिक्षैः॥ ६ ॥

۶ - توشٹا نام ایک گرہ پرَب ارتھات گرہن کال بنا ہی سورج منڈل کو اندھکار جُکت کر دیتا ہے یہ توشٹا کے جاننے کا چھِنہ ہے - اِس پرکار سورج منڈل مین دکھا ہوا توشٹا نچھتر تم مین جو ستو راجا کہے ہین اُنمین سے سات راجاونکا ناش کرتا ہے اور شستر اگنی اور دربھچھ کر کے لوگونکا بھی سنگھار کرتا ہے -

तामसकीलकसंज्ञाराहुसुताःकेतवस्त्रयस्त्रिंशत्
वर्णस्थानाकारैस्तान्दृष्ट्वार्केफलंब्रूयात् ॥ ७ ॥

۷ - راہو کے پتر تامس کیلک نام تینتیس کہے گئے ہیں انکو برن استھان اور آکار کرکے سورج بنب میں دیکھکر پھل کہے -

ते चार्कमण्डलगताः पापफलाश्चन्द्रमण्डले सौम्याः ।
ध्वांक्षकबन्धप्रहरणरूपाः पापाः शशाङ्केऽपि ॥ ८ ॥

۸ - وے تامس کیلک سورج منڈل میں دیکھ پڑیں تو دشٹ پھل کرتے ہیں اور چندر منڈل میں دیکھ پڑیں تو شبھ پھل دیتے ہیں پرنتو کاک کبندھ ارتھات سر کٹا پرش اور کھڑگ آد شستر کے سمان آکار تامس کیلک چندر منڈل میں دیکھ پڑیں تو انشٹ ہی پھل کرتے ہیں -

तेषामुदये रूपाण्यम्भः कलुषं रजोवृतं व्योम । नग-
तरुशिखरामर्दी सशर्करो मारुतश्चण्डः ॥ ९ ॥
ऋतुविपरीतास्तरवो दीप्ता मृगपक्षिणो दिशां दाहाः ।
निर्घातमहीकम्पादयो भवन्त्यत्र चोत्पाताः ॥ १० ॥

۹ - ۱۰ - ان تامس کیلکوں کے اُدے میں یہ لچھن ہوتے ہیں کہ ندی تالاب آد کا جل بنا کارن ہی گدلا ارتھات گندلا ہو جاتا ہے آکاش میں دھول چھا جاتی ہے اور پربت اور برچھوں کے شکھروں کو توڑتا ہوا مرتکاکنوں کے سہت پرچنڈ پون چلتا ہے رت بپریت برچھ ہوتے ہیں ارتھات رت میں برچھوں پر پھول پھل نہیں لگتے اور بنا رت پھولتے پھلتے ہیں - مرگ اور پنچھی دیپت ہوتے ہیں ارتھات سورج کی اور مکھ کرکے رو کھے شبد بولتے ہیں بارم بار دگداہ ہوتے ہیں اور نرگھات بھوکمپ الکاپات آد اُتپات اِنکے اُدے میں ہوتے ہیں -

न पृथक् फलानि तेषां शिखिकीलकराहुदर्शनानि यदि ।
तदुदयकारणमेषां केत्वादीनां फलं ब्रूयात् ॥ ११ ॥ ११ ॥

۱۱ - نو ریو کت اُتپاتوں کے ہونے کے سات دن کے بھیتر جو دھوم کیتو تامس کیلک تتھا راہو دیکھ پڑے ارتھات سورج چندر کا گرہن ہو تو ان اُتپاتوں کا پرتھک پھل نہیں ہوتا کیونکہ وے اُتپات کیتو آد کے اُدے کا کارن ہیں اِسلیے اونکا پھل نہ دیکھے کیول کیتو آد کے پھل کا بچار کرے

यस्मिन्यस्मिन्देशे दर्शनमायान्ति सूर्यबिम्बस्थाः । त-
स्मिंस्तस्मिन्व्यसनं महीपतीनां परिज्ञेयम् ॥ १२ ॥ + ॥

۱۲ - جس جس دیش میں سورج منڈل کے بیچ تامس کیلک دیکھ پڑیں اُس اُس دیش میں راجاؤں کو دکھ جاننا چاہیے

क्षुत्क्षाम्लानशरीरा मुनयोप्युत्सृष्टधर्मसच्चरिताः । नि-
र्मांसबालहस्ताः कृच्छ्रेण यान्ति परदेशान् ॥ १३ ॥ + ॥

۱۳ - چھدھا کر کے ات ملین شریر مُنی بھی دھرم اور سداچار کو چھوڑ انّ نہ ملنے سے اُت دُبل ہوئے بالکون کو ہاتھ مین لے بڑے کلیش سے پردیش کو جاتے ہین -

तस्करविलुप्तवित्ताः प्रदीर्घनिश्वासमुकुलिताक्षिपुटाः
सन्तः सन्नशरीराः शोकोद्भववाष्परुद्धदृशः ॥ १४ ॥

۱۴ - اور سادھو پرشون کا دھن چور ہر لیوین اور وے سادھو پرش لمبی شواس لے کے سنکرچیت ہوئے ہین نیتر پُٹ جنکے اور اوسادکو پراپت ہوئے شریر جنکے اور شوک سے اُٹھین ہوئے آنسو اُنکر کے رُک گئی ہین نیتر جنکے ایسے ہون ارتھات سادھو لوگونکی یہ دُردشا ہو -

क्षामाजुगुप्समानाः स्वनृपतिपरचक्रपीडिता मनुजाः
स्वनृपतिचरितं कर्म च पुराकृतं प्रब्रुवन्त्यन्ये ॥ १५ ॥

۱۵ - اور دُکھیہ کرش ہوئے اپنے راجا اور شتر سینا کر کے پیڑت اپنے راجا کے چرتر کی نندا کرتے ہین اور کوئی کوئی پورب کرم ہی کہتے ہین کہ ہمنے پورب جنم مین ایساہی وہ کرم کیا تھا کہ جس سے یہ بپت (مصیبت) بھوگتے ہین -

गर्भेष्वपि निम्ना वारिमुचो न प्रभूतवारिमुचः । सरि-
तो यान्ति तनुत्वं क्वचित्क्वचिज्जायते शस्यम् ॥ १६ ॥

۱۶ - گربھ پھون کرکے جلت بھی میگھ برسنے کے سمے بہت جل نہین برستے ندی سوکھ کر چھوٹی چھوٹی ہوجاتی ہین اور کہین کہین کھیتی ہوتی ہے سب کہین نہین یہ تامس کیلکونکا پھل ہے

दण्डे नरेन्द्रमृत्युर्व्याधिभयं स्यात्कबन्धसंस्थाने । ध्वां-
क्षे च तस्करभयं दुर्भिक्षं कीलकेऽर्कस्थे ॥ १७ ॥ + ॥

۱۷ - سورج بمب مین دنڈ کے سمان چنہہ ہو تو راجا کا مرتُ ہو کبندھ ارتھات سر کٹے پرش کے تُل چنہہ ہو تو روگ کا بھے ہے کاک کے سدرش ہو تو چور کا بھے ہے اور جو کیلک کے تُل چنہہ سورج منڈل مین دیکھ پڑے تو دُربھچھ (قحط) ہو -

राजोपकरणरूपैश्छत्रध्वजचामरादिभिर्विद्धः । रा-
जान्यत्वकृदर्कः स्फुलिंगधूमादिभिर्जनहा ॥ १८ ॥

۱۸ - راجا کے اُپ کرن ہاتھی گھوڑے آد اور چھتر دھوجا چنور آد کرکے یدھ سورج (ارتھات ایسے چنھ سورج منڈل مین دیکھ پڑین) تو دوسرا راجا کرتا ہے ارتھات پہلا راجا نہ رہے اور اگن کن (چنگاری) اور دھوان آد کرکے جگت سورج منگھون کا گھاتک ہے -

एको दुर्भिक्षकरो द्वयाद्याः स्युर्नरपतेर्विनाशाय । सि
तरक्तपीतकृष्णैस्तैर्विद्धो कोंनुवर्णघ्नः ॥ १९ ॥

۱۹ - سورج مین ایک یدھ ہو تو دُربھچھ اور دو تین آد ہون تو راجا کا مرت ہو اور سویت رکت پیت اور کرشن برن چنھون کرکے یدھ سورج کرم سے براہمن آد برنون کا ناش کرتا ہے -

दृश्यन्ते च यतस्ते रविबिम्बस्योत्थिता महोत्पाताः ।
आगच्छन्ति लोकानां तेनैव भयं प्रदेशेन ॥ २० ॥

۲۰ - سورج بنب کے اُتپن ہوئے اُتپات جس دشا مین دیکھ پڑین اسی دشا سے لوگونکو بھو آتا ہے

ऊर्ध्वकरो दिवसकरस्ताम्रः सेनापतिं विनाशयति ।
पीतो नरेन्द्रपुत्रं श्वेतस्तु पुरोहितं हन्ति ॥ २१ ॥ ÷ ॥

۲۱ - سورج کے کرن اوپر کو ہون نیچے نہون اور تامر برن ہون تو سیناپت کا ناش کرے پیت برن ہون تو راجکمار کا اور اُوردھ کرن سورج سویت برن ہو تو راج پروہت کا ناش کرے -

चित्रोऽथवापि धूम्रो रविरश्मिर्व्याकुलं जगत्कुरुते । त
स्करशस्त्रनिपातैर्यदि सलिलं नाशुपातयन्ति ॥ २२ ॥

۲۲ - سورج کے اُوردھ استھت کرن چتر برن اتھوا دھومر برن ہو تو چور بیڑا اور یدھ آد کرکے جگت کو بیاکل کرتے ہین جو شیگھر ہی جل نہ برسے تو ارتھات برشٹ ہو جانے سے کلیان ہوتا ہے ان اُتپاتونکا پھل نہین ہوتا -

ताम्रः कपिलो वार्कः शिशिरे हरिकुंकुमच्छविश्च मधौ ।
आपाण्डुकनकवर्णो ग्रीष्मे वर्षासु शुक्लश्च ॥ २३ ॥
शरदि कमलोदराभो हेमन्ते रुधिरसन्निभः शस्तः । प्रा
वृट्काले स्निग्धः सर्वर्त्तुनिभोऽपि शुभदायी ॥ २४ ॥

۲۳ و ۲۴ - ششر رت مین تامر برن اتھوا کپل برن بسنت رت مین ہرت اتھوا کیسر کے رنگ گریکھم رت مین آپانڈ ارتھات تھوڑا سا سویت اتھوا سبرن کے رنگ اور برکھا رت مین شکل برن اور پانڈ برن تھا سبرن برن بھی اور شرد رت کمل پُشپ کے مدھ بھاگ کے

سمان برن اور ہیمنت رت مین رُدھر کے سمان رنگ سورج شبھ پھل کو دینے والا ہوتا ہے
اور برکھا رت مین سب رتوں کے سمان برن بھی سورج اسنگدھ ہو تو شبھ ہی ہوتا ہے -

रुक्षः श्वेतो विप्रान्रक्ताभः क्षत्रियान्विनाशयति । पी-
तो वैश्यान्कृष्णस्तु ततोऽपरान्शुभकरः स्निग्धः ॥ २५॥

۲۵ - روکھا سورج ہو اور سویت برن ہو تو براہمنوں کا ناش کرے رکت برن ہو تو چھتریون کا اور پیت برن بیشیون کا اور روکھا سورج کرشن برن ہو تو شودرون کا ناش کرتا ہے اور اسنگدھ ہو کر سویت آدی رنگ کا سورج ہو تو براہمن آدی برنون کو شبھ پھل کرتا ہے -

ग्रीष्मे रक्तो भयकृद्वर्षास्वसितः करोत्यनावृष्टिम् । हे-
मन्ते पीतोऽर्कः करोति न चिरेण रोगभयम् ॥ २६॥

۲۶ - گرکھم رت مین رکت برن کا سورج ہو تو بھے کرتا ہے برکھا رت مین کرشن برن کا سورج انا برشٹ کرتا ہے اور ہیمنت رت مین پیت برن سورج شیگھر ہی روگ بھے کرتا ہے -

सुरचापपाटिततनुर्नृपतिविरोधप्रदः सहस्रांशुः ।
प्रावृट्काले सद्यः करोति विमलद्युतिर्वृष्टिम् ॥२७॥

۲۷ - اندر دھنکھ کرکے بدارت سورج ہیں راجاؤن کا برودھ کرتا ہے اور برکھا کال مین نرمل کانت سورج سدیہ ارتھات اسی دن برکھا کرتا ہے -

वर्षाकाले वृष्टिं करोति सद्यः शिरीषपुष्पाभः । शि-
खिपत्रनिभः सलिलं द्वादश वर्षाणि न करोति ॥२८॥

۲۸ - برکھا کال مین سرس کے پشپ کے سمان برن سورج سدیہ برشٹ کرتا ہے اور مور پنکھ کے سمان سورج کا برن ہو تو بارہ برس جل نہ برسے -

श्यामेऽर्के कीटभयं भस्मनिभे भयमुशन्ति परचक्रात् ।
यस्यर्क्षे सच्छिद्रस्तस्य विनाशः क्षितीशस्य ॥ २९ ॥

۲۹ - سورج کرشن برن ہو تو کھیتی کو کیڑوں کا بھے ہو بھسم کے تل سورج کا برن ہو تو پر چکر ارتھات دوسرے راجا کی سینا سے بھے ہو جس نچھتر مین استھت سورج چھید ون کرکے مکٹ دیکھ پڑے وہ نچھتر کو رنم بھاگ کرکے جس راجا کا ہو اسکا ناش ہو -

शशरुधिरनिभे भानौ नभस्थलस्थे भवन्ति संग्रामाः ।
शशिसदृशे नृपतिवधः क्षिप्रं चान्यो नृपो भवति ॥३०॥

۳۰ - ششٹے سے رکت کے تل ات رکت برن دوپہر کے سمے سورج کا ہو تو یدھ ہوتے ہیں چندرما کے تل شیچ سورج دیکھ پڑے تو راجا کا مرن ہو اور شیگھر ہی دوسرا راجا ہو جاوے -

क्षुन्मारकृद् घटनिभः खण्डो जनहा विदीधितिर्भयदः
तोरणनिभस्तु पुरहा छत्रनिभो देशनाशाय ॥ ३१ ॥

۳۱ - گھٹ کے سمان سورج ہو تو دربھچھ اور مری کرتا ہے کھنڈ ارتھات ایک اور سے کٹا ہوا سورج پرجا کا ناش کرتا ہے کرنوں سے رہت سورج بھے دیتا ہے - تورن کے تل سورج کا آکار ہو تو نگر کا ناش کرے اور چھتر کے سمان ہو تو دیش کا ناش کرے -

ध्वजचापनिभे युद्धानि भास्करे वेपने च रूक्षे च । कृ-
ष्णा रेखा सवितरि यदि हन्ति नृपं ततोसचिवः ॥ ३२ ॥

۳۲ - دھوجا اتھوا دھنش کے سمان سورج کا آکار ہو سورج بنب کانپتا ہوا اور روکھا ہو تو یدھ ہوتا ہے - سورج بنب کے بیچ کرشن برن کی ریکھا دیکھ پڑے تو راجا کو اسکا منتری مار دیوے -

दिनकरमुदयास्तसंस्थितमुल्काशनिविद्युतो यदाह-
न्युः । नरपतिमरणं विद्यात्तदान्यराजप्रतिष्ठां च ॥ ३३ ॥

۳۳ - اُدے اتھوا استت کے سمے سورج کو اُلکا اشنی اتھوا بدیت تاڑن کرے تو راجا کا مرت ہو اور دوسرا راجا استھت ہو اُلکا آدکا چھن آگے کہینگے -

प्रतिदिवसमहिमकिरणः परिवेषी सन्ध्ययोर्द्वयोरथवा
रक्तोस्तमेति रक्तोदितश्च भूपं करोत्यन्यम् ॥ ३४ ॥

۳۴ - نت ہی سورج کو پریکھ رہے اتھوا اُدے استت کے سمے پرت دن پریکھ ہو اتھوا پرت دن ات رکت برن سورج اُدے ہو اور دن بھر رکت برن رہ کر رکت برن ہی استت ہو تو دوسرے راجا کو کرے ارتھات پہلا راجا نہ رہے -

प्रहरणसदृशैर्जलदैः स्थगितः सन्ध्याद्वयेपिरणकारी
मृगमहिषविहगखरकरभसदृशरूपैश्च भयदायी ३५

۳۵ - دونوں سندھیا کے سمے شستر کے تل آکار میگھوں کر کے ڈھکا ہوا سورج یدھ کرتا ہے اور ہرن بھینسا پچھی گدھا اور اونٹ کے آکار والے میگھوں کر کے ڈھکا ہوا سورج ہو تو بھے دینے والا ہوتا ہے -

दिनकरकराभितापाद्रूक्षमवाप्नोतिसुमहतींपीडाम्।

भवति तपश्चाच्छुद्धं कनकमिव हुताशपरितापात् ३६

۳۶ - سورج جس نچھتر پر ہو وہ نچھتر سورج کرنون کے سنتاپ سے برلی پیڑا کو پاتا ہے پرنتو پیچھے وہ نچھتر شدھ ارتھات سب کاموں مین نردوش ہو جاتا ہے جس بھانت اگن مین تپ کر سبرن شدھ ہو جاتا ہے -

दिवसकृतः प्रतिसूर्यो जलकृदुदग्दक्षिणे स्थितोऽनिल-

कृत्। उभयस्थः सलिलभयं नृपमुपरि निहन्त्यधो जनहा ३७

۳۷ - سورج اودے سے پہر دن چڑھے تک چھوٹا سا میگھ سورج کے سمیپ ہو اسمین سورج کرن لگنے سے دوسرا سورج جان پڑتا ہے اسکا نام پرت سورج ہے اسی پرکار سایکال کے سمے بھی ہو سکتا ہے وہ سورج سورج بمب کے اُتر بھاگ مین ہو تو پانی برساوے - دکھن مین ہو تو پون چلاوے دونون اور ہو تو جل بھے کرے - سورج بمب سے اوپر کی اور ہو تو راجا کا ناش کرے اور وہ پرت سورج سورج بمب سے نیچے کی اور ہو تو پرجا کو ناش کرے -

रुधिरनिभो वियत्यवनिपान्तकरो न चिरात् परुषरजो-

रुणीकृततनुर्यदि वा दिनकृत्। असितविचित्र-

नीलपरुषो जनघातकरः खगमृगभैरवस्वरयुत-

श्च निशाद्युमुखे ॥ ३८ ॥

۳۸ - آکاش مین اکسمات سورج کا روھر کے تل اتِ رکت برن ہو جاوے تو شیگھر ہی راجا کا ناش ہو اتھوا ارو کنش دھول کر کے سورج بمب رکت برن ہو جاوے تو بھی راجا کا مرتیو ہو کرشن برن بچتر برن نیل برن اور روکھا سورج بمب دیکھ پڑے تو پرجا کا ناش ہو - پچھیون اور مرگون کے بھینکر شبدون کر کے جگت دونون سندھیا مین ہو ارتھات سورج اودے اور سورج استکال مین پچھی اور ہرن بھینکر شبد کرین تو بھی پرجا ناش ہو -

अमलवपुरवक्रमण्डलः स्फुटविपुलामलदीर्घदीधितिः।

अविकृततनुवर्णचिह्नभृज्जगतिकरोति शिवं दिवाकरः। ३९।

इति वराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहिता-

यामादित्यचारस्तृतीयोध्यायः ॥ ३ ॥ ३ ॥

۳۹ - نرمل شریر اسنگشت بمب اور اسپشٹ بستیرن نرمل تتھا دیرگھ کرنون کر کے جگت نرنکار شریر نرنکار برن اور نرنکار چنھون کا دھارن کرنیوالا سورج جگت مین سب پرکار سے شبھ

براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین آدِتّیہ چار نام تیسرا اَدّھیاے سماپت ہوا ٭

چوتھا اَدّھیاے

چندر چار مین

नित्यमधस्थस्येन्दोर्भाभिर्भानोः सितं भवत्यर्द्धम् । स्व-
च्छाययान्यदसितं कुम्भस्येवातपस्थस्य ॥ १॥ १॥

۱- سورج کے نیچے اِستھت چندرما کا آدھا بھاگ سورج کی پربھا کرکے سدا اُسکل برن رہتا ہے اور چندرما کو اپنی ہی چھایا کرکے دوسرا آدھا بھاگ کرشن برن رہتا ہے جس پرکار دھوپ مین رکھے ہوئے گھٹ کا۔ ارتھات سورج کی اور جو بھاگ گھڑے کا ہوگا وہ شکل برن ارتھات پرکاشت رہیگا اور دوسرا بھاگ گھڑے کا اپنی ہی چھایا کرکے کرشن برن ہو جایگا اسی بھانت چندرما کو بھی جانو۔

सलिलमये शशिनि रवेर्दीधितयो मूर्च्छितास्तमो नैशम्
क्षपयन्ति दर्पणोदरनिहिता इव मन्दिरस्यान्तः ॥ २॥

۲- جل مَے چندر بِنب بیچ سورج کے کرن مورچھت ہوکر ارتھات چندرما مین لگ کر پرت پھلت ہوکر رات کے اندھکار کو دور کرتے ہین جس بھانت درپن مین مورچھت ہوکر گھر کا اندھکار ہرتے ہین جیسے درپن رکھا ہو اسمین سورج کرن پڑکر پرت پھلت ہوتے ہین اور سمپورن گرہ کا اندھکار دور کرتے ہین۔

त्यजतोऽर्कतलं शशिनः पश्चादवलम्बते यथा शौक्ल्यम्
दिनकरवशात्तथेन्दोः प्रकाशतेऽधः प्रभृत्युदयः ॥ ३ ॥

۳- سورج کے اَدھو بھاگ کو چھوڑتے ہوئے چندرما کے جس پرکار پشچم دِشا مین شکل پنا ہونے لگتا ہے اسی پرکار سورج کے بش سے اَدھو بھاگ سے لیکر اُدے پرکاشت ہوتا ہے اسکا یہ

تاتپرج ہے کہ اماوس کے انت مین چندرما ٹھیک سورج کے نیچے ہوتا ہے اسی کارن چندربمب کا اوپر کا ادھ بھاگ پرکاشت رہتا ہی اور نیچے کا ادھ بھاگ اپنی ہی چھایا سے کرشن برن ہوجاتا ہے پھر پروا آدِ تتھیون مین چندرما سورج سے آگے نکل کر پورب کو چلتا ہے تب اُسکا پشچم بھاگ شکل ہونے لگتا ہے اسی سے بجوم کی اور کا ادھا چندربمب کرم مین پرکاشت ہوجاتا ہے ؎

प्रतिदिवसमेव मर्कान्स्थानविशेषेण शौक्ल्यपरिवृद्धिः ।

भवति शशिनो पराह्ले पश्चाद्भागे घटस्येव ॥ ४ ॥ ॥

۴ - اس پرکار سورج سے استھان بشیکھ کرکے ارتھات آگے آگے چلانے سے چندرما کی شکلتا کی پرت دن برتم ہوتی جاتی ہے جس بھانت مدھیان کے انتر دھوپ مین رکھے ہوئے گھٹ کے پچھلے بھاگ مین ہوتی ہے - یہ تاتپرج ہے کہ جیسے جیسے چندرما اپنی شیگھر گت کرکے پورب کی اور جاتا ہے ویسے ویسے شکلتا کی بردھ ہوتی جاتی ہے شکل اشٹمی کے ادھ مین سورج سے چندرما تین راشی کے انتر پر ہوتا ہے اسلیے آدھا شکل برن ہوجاتا ہے اور پورنماسی کو چھ راشی کا انتر ہونے سے سمپورن شکل ہوجاتا ہے - پھر سورج کے سمیپ جانے لگتا ہی تب شکلتا گھٹتی جاتی ہے کرشن اشٹمی کے ادھ مین آدھی شکلتا رہ جاتی ہے اور اماوس کے انت مین سمپورن چندرما کرشن ہوجاتا ہے - جتنا بھاگ چندرما کا دکھ پڑتا ہے اُسکو یہان پورا مانا ہے

ऐन्दुस्य शीतकिरणो मूलाषाढाद्वयस्य वा यातः । याम्ये-

नबीजजलचरकानन हा वह्निभयदश्च ॥ ५ ॥ ५ ॥

۵ - جیشٹھا مولا پوربا کھاڈھا اور اترا کھاڈھا کے دکھن کی اور ہوکر چندرما گمن کرے تو بیج (جو بویا جاتا ہے) جل کے جیو اور بن کا ناش کرتا ہے اور اگن بھئے بھی کرتا ہے -

दक्षिणपार्श्वेन गतः शशी विशाखानुराधयोः पापः ।

मध्येन तु प्रशस्तः पित्र्यर्क्षविशाखयोश्चापि ॥ ६ ॥

۶ - بشاکھا اور انرادھا کے دکھن کی اور ہوکر چندرما جاے تو پاپ پھل کرتا ہے اور مگھا تتھا بشاکھا کے بیچ ہوکر چندرما گمن کرے تو شبھ ہوتا ہے -

षडनागतानि पौष्णाद्द्वादशरौद्राच्च मध्ययोगीनि ।

ज्येष्ठाद्यानि नवर्क्षाण्युडुपतिनातीत्य युज्यन्ते ॥ ७ ॥

۷ - ریوتی سے لیکر چھ نچھتر اناگت ارتھات بنا پراپت ہوئے ہی چندرما کے ساتھ ملت ہوتے ہین - تاتپرج یہ ہے کہ اترا بھادرپدا مین استھت چندرما ریوتی مین دکھ پڑتا ہے ریوتی مین استھت ہو تو اشونی مین دکھ پڑتا ہے اتیادِ - آردرا سے لیکر بارہ نچھتر مدھ جوگی ہین ارتھات آردرا آدِ

جس نچھتر پر چندرما ہو اُسی پر آکاش مین بھی دیکھ پڑتا ہے جیسٹھا آدی نو نچھتر چندرما کے اُت
کرمن کے انتر چندرما سے ملکت دیکھ پڑتے ہین ارتھات مول مین چندرما چلا جاوے تب جیسٹھا
مین دیکھ پڑتا ہے پورباکھادھا مین جاوے تب مول مین دیکھ پڑتا ہے اتیادی - چندرما کی استھت
دس پرکار سے ہوتی ہے اُنکے لچھن اور پھل کہتے ہین -

उन्नतमीषच्छृङ्गं नौकास्थाने विशालता चोक्ता । नावि-
कपीडा तस्मिन् भवति शिवं सर्वलोकस्य ॥ ८ ॥ * ॥

۸ - چندرما کے سرنگ کچھ اونچے ہون اور پھیلاو ہو اُسکا نام نوکا استھان ہے - نوکا استھان
چندرما کا ہو تو ناو سے جیوکا کرنیوالے ملاح آدی کو پیڑا ہو اور سمپورن جگت مین کشل رہے -

अर्द्धोन्नते च लांगलमिति पीडा तदुपजीविनां तस्मिन्
प्रीतिश्च निर्निमित्तं मनुजपतीनां सुभिक्षं च ॥ ९ ॥

۹ - جو چندرما کا اُتر سرنگ کچھ اونچا ہو تو اُسکا نام لانگل ہے - لانگل استھان سے ہل کرکے
جیوکا کرنیوالونکو پیڑا ہوتی ہے راجاؤن کی بنا کارن پرسپر پریت ہوتی ہے اور سُکال ہوتا ہے -

दक्षिणविषाणमर्द्धोन्नतं यदा दुष्टलांगलाख्यं तत् । पा-
ण्ड्यनरेश्वरनिधनकृदुद्योगकरं बलानां च ॥ १० ॥

۱۰ - جو چندرما کا دکھن سرنگ کچھ اونچا ہو دُشٹ لانگل نام استھان ہوتا ہے - دُشٹ
لانگل ہو تو پانڈ دیش کے راجا کی مرتُ ہو اور سیناون کی چڑھائی ہو -

समशशिनि सुभिक्षक्षेमवृष्टयः प्रथमदिवससदृशाः
स्युः । दण्डवदुदिते पीडा गवां नृपश्चोग्रदण्डोऽत्र ॥ ११ ॥

۱۱ - چندرما کے دونون سرنگ سمان ہون تو سم سنستھان کہاتا ہے - سم سنستھان ہو تو
جس دن ارتھات پریوا کے تُل سبھچھ اور چھیم اور برشٹ ہو ارتھات پریوا کے دن جیسے سبھچھ کلیان
اور برکھا ہو ویسے ہی ایک مہینے تک رہے - اور دنڈ اکار چندرما اُدے ہو تو گئوون کو پیڑا ہو اور
راجا بھی پرجا سے اُوپر کٹھور دنڈ کرے -

कार्मुकरूपे युद्धानि यत्र तु ज्या ततो जयस्तेषाम् । स्थानं
युगमिति याम्योत्तरायतं भूमिकम्पाय ॥ १२ ॥ * ॥

۱۲ - دھنکھ کے تُل چندرما ہو تو جدھر ہو جس اُور دھنکھ کی ڈور ہو اُس دشا کے راجاؤنکی
جے ہو اور جدھر دھنکھ کی پیٹھ ہو اُس دشا کے راجاؤنکی ہار ہو - دکھن اور اُتر کو آیت ارتھات

پھیلا ہوا چندرما ہو تو جگ نام سنستھان ہوتا ہے جس مہینے کے آرنبھ میں جگ سنستھان ہو
اس مہینے میں بھوکنپ ہوتا ہے۔

युगमेव याम्यकोट्यां किंचित्तुंगं सपार्श्व शायीति । विनि-
हन्ति सार्थ वाहान् वृष्टेश्च विनिग्रहं कुर्यात ॥१३॥ + ॥

۱۳ - جگ سنستھان میں ہی جو دکھن شرنگ کچھ اونچا ہو تو اسکا نام پارشوشائی ہے۔ پارشوشائی سنستھان ہو تو سارتھواہ ارتھات جو بہت سے منکھ اکٹھا ہوکر بیاپار آدک کے لیے جاتے ہیں انکا ناش ہو اور برکھا بھی نہو۔

अभ्युच्छ्रायादेकं यदि शशिनो ऽवाङ्मुखं भवेच्छृङ्गम् ।
आवर्जितमित्यसुभिक्षकारि तद्गोधनस्यापि ॥१४॥

۱۴ - اونچائی سے جو چندرما کا ایک شرنگ ادھومکھ ہو ارتھات نیچے کو جھکا ہوا اس سنستھان کا نام آبرجت ہے۔ آبرجت ہو تو پرجا میں کرچھ ہو اور گئو بھی درلبھ ہو جائیں۔

अभ्युच्छिन्ना रेखा समन्ततो मण्डला च कुण्डाख्याम् ।
अस्मिन् माण्डलिकानां स्थानत्यागो नरपतीनाम् ॥१५॥

۱۵ - چندر منڈل کے چاروں اور اکھنڈت ریکھا دیکھ پڑے اسکا نام کنڈ ہے۔ کنڈ سنستھان ہو تو مانڈلک راجاؤں کے استھان چھوٹ جائیں۔

प्रोक्तस्थानाभावादुदगुच्चः सस्यवृद्धि वृष्टिकरः । दक्षि-
णतुङ्गश्चन्द्रो दुर्भिक्षभयाय निर्दिष्टः ॥१६॥ + ॥

۱۶ - نوکا آدی جو استھان کہے انمیں سے کوئی بھی نہو اور چندرما کا اُتر شرنگ اونچا ہو تو کھیتی بہت ہو اور برکھا بھی ہو۔ جو دکھن شرنگ اونچا ہو تو دربھچھ کا بھے ہے۔

शृङ्गेणैकेनेन्दुं विलीनमथवाप्यवाङ्मुखं शृङ्गम् । स-
म्पूर्णं चाभिनवं दृष्ट्वैकोजीविताद् भ्रश्येत ॥१७॥

۱۷ - دویج کے دن نئے چندرما کو جو پرش ایک شرنگ کرکے جلت دیکھے ایک شرنگ بلین دیکھ پڑے اتھوا دویج ہی کو سمپورن چندر منڈل دیکھ پڑے وہ دیکھنے والا ایک پرش مرت بش ہو جائے ارتھات مرت کرنک والے پرش کو نیا چندرما ایسا دیکھ پڑتا ہے۔

संस्थानविधिः कथितो रूपाण्यस्माद्भवन्ति चन्द्रमसः
स्वल्पो दुर्भिक्षकरो महान् सुभिक्षावहः प्रोक्तः ॥१८॥

۱۸ - چندرما کا سنستھان بڑھان توکہا اب روپ کہتے ہین - چھوٹا سا چندرما دیکھ پڑے تو دُربھچھ ہو اور جو بڑا دیکھ پڑے تو سبھچھ ہو -

मध्यतनुर्वज्राख्यः क्षुद्भयदः संभ्रमाय राज्ञां च । चन्द्रो मृदङ्गरूपः क्षेमसुभिक्षावहो भवति ॥ १९ ॥ + ॥

۱۹ - مدھ بھاگ مین چندرما پتلا ہو تو دُربھچھ ہو اور راجاؤنکا جدھ کے لیے اُدیگ ہو - مردنگ کے تُل چندرما ہو تو کُشل اور سبھچھ کرے -

ज्ञेयो विशालमूर्तिर्नरपतिलक्ष्मीविवृद्धये चन्द्रः । स्थूलः सुभिक्षकारी प्रियधान्यकरस्तु तनुमूर्तिः ॥ २० ॥

۲۰ - چندرما کا بمب بڑا ہو تو راجا کی لچھمی کی بردھ ہو - استھول چندرما ہو تو سبھچھ کرتا ہے اور کرش چندرما ہو تو دُربھچھ ہو -

प्रत्यन्तान्कुनृपांश्च हन्त्युडुपतिः शृङ्गे कुजेनाहते शस्त्रक्षुद्भयकृद्यमेन शशिजेनावृष्टिदुर्भिक्षकृत् । श्रेष्ठान्हन्ति नृपान्महेन्दुगुरुणा शुक्रेण चाल्पान्नृपान्शुक्ले यायिमितं फलं ग्रहकृतं कृष्णे यथोक्तागमम् ॥ २१ ॥ + ॥

۲۱ - چندرما کے شرنگ کو منگل تاڑن کرے تو ملیچھ دیش اور کُٹ سب راجاؤنکا ناش کرے - شنیچر تاڑن کرے تو جدھ اور دُربھچھ ہو - بدھ تاڑن کرے تو برکھا نہو اور دُربھچھ ہو - برہسپت تاڑن کرے تو بڑے بڑے راجا مرین - اور جو چندرما کے شرنگ کو شکر تاڑن کرے تو چھوٹے چھوٹے راجاؤنکا ناش ہو - شُکل پچھ مین چندرما کے شرنگ کو بھوم آدگرہ تاڑن کرین تو یہ پھل تھوڑا ہوتا ہے اور کرشن پچھ مین تاڑن کرین تو جو پھل لکھا سو سمپورن ہوتا ہے -

भिन्नः सितेन मगधान्यवनान्पुलिन्दान्नेपालभृङ्गिमरुकच्छसुराष्ट्रमद्रान् । पाञ्चालकैकयकुलूतकपौरुषादान्हन्यादुशीनरजनानपि सप्तमासान् ॥ २२ ॥

۲۲ - شکر چندرما کو بھیدن ارتھات مدھ سے بدارن کرے تو مگدھ جون پلند نیپال بھرنگ مرکچھ سوراشٹر مدر پانچال کیکے کلوت پرش بھچھک اور اشینر ان سب دیشون کے منشیون کا پاک ادھیاے مین جو کال کہا ہے اُسکے اندر سات مہینے تک ناش ہوتا ہے - یہ پھل چندرما کا ہے -

गांधारसौवीरकसिन्धुकीरान् धान्यानि शैलान् द्रविडा-
धिपांश्च। द्विजांश्च मासान्दश शीतरश्मिः संतापये-
द्वाक्पतिनाविभिन्नः ॥ २३॥

۲۳ - برہسپت کرکے بھیدت چندرما گاندھار سوویرک سندھ کیر ان دیشون کو اَنّ کو پربتونکو دروڑ دیش کے سوامیونکو اور براہمنونکو پاک کمال کے اَنتر دس مہینہ تک پیڑا دیتا ہی

उद्युक्तान्सह वाहनैर्नरपतींस्त्रैगर्तकान् मालवान्कौ-
णिन्दान्गणपुङ्गवानथ शिबीनायोध्यकान्पार्थिवान्।
हन्यात्कौरवमत्स्यशुक्त्यधिपतीन्राजन्यमुख्यानपि प्राले-
यांशुरसृग्ग्रहे तनुगते षण्मासमर्यादया ॥२४॥ २४॥

۲۴ - منگل کرکے بھیدت چندرما اونکت ارتھات جیتنے کے لیے اُدیوگ کرنے والے اور باہنون سمیت جو راجا ترگت مالو اور کنند ان دیشون کے منشیون کو گن پنگو ارتھات سمدائے مین اُتم منشیونکو شیو اور اجودھیا دیش کے جنونکو راجاؤنکو کرو متس اور شکتی دیش کے راجاؤنکو اور پردھان چھتریونکو چھہ مہینے تک ہنن کرتا ہے ارتھات ان سب کا ناش ہوتا ہے -

यौधेयान्सचिवान्सकौरवान्प्रागीशानथ चार्जुनायना-
न्। हन्यादर्कजभिन्नमण्डलः शीतांशुर्दशमासपीडया।२५।

۲۵ - سنیچر کرکے بھیدت چندرما دس مہینے کی پیڑا کرکے یودھیے منتری کرو دیش باسی پوربت دشا کے سوامی اور ارجن دیش باسی ان سبکو مارتا ہے -

मगधान्मथुरां च पीडयेद्वेणायाश्च तटं शशाङ्कजः। अप-
रत्र कृतं युगं वदेद्यदि भित्वा शशिनं विनिर्गतः ॥ २६॥

۲۶ - جو بدھ چندرما کو بھیدن کرکے نکل جاوے تو مگدھ اور متھرا دیش کے نواسی جنونکو اور بینا ندی کے تیر پر بسنے والے منشیونکو پیڑا دیتا ہے اور ان دیشون کے بنا اور سب دیشون مین ست جگ ہو جاتا ہے ارتھات ست جگ کی بھانت پرجا مین سکھ اور چھیم ہوتا ہی

क्षेमारोग्यसुभिक्षविनाशी शीतांशुः शिखिना यदि भिन्नः
कुर्यादायुधजीविविनाशं चौराणामधिकेन च पीडाम्॥२७॥

۲۷ - کیت کرکے بھیدت چندرما چھیم آروگیہ اور سبھچھ کا ناش کرتا ہے اور شستر جیوی لوگون کا ناش کرتا ہے اور چورون کرکے پرجا کو بہت پیڑا ہوتی ہے -

उल्कया यदा ग्रस्त एव हन्यते । हन्यते तदा
नृपो यस्य जन्मनि स्थितः ॥ २८ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲۸ - گرہن کے سمے جو چندرما اُلکا کر کے تاڑت ہو ارتھات گرست چندرما کے سنگھ اُلکا جائے تو جس راجا کے جنم نچھتر پر چندرما اس سمے ہو وہ راجا مارا جاتا ہے -

भस्मनिभः परुषोऽरुणमूर्त्तिः शीतकरः किरणैः परिहीनः
श्यामतनुः स्फुटितः स्फुरणो वा क्षुत्समरामयचौरभयाय ॥ २९ ॥

۲۹ - چندرما کا برن بھسم کے سمان ہو چندر بنب رُوکھا ہو رکت برن ہو کرنون کر کے رہت ہو شیام برن ہو پھٹا ہوا دیکھ پڑے اتھوا کانپتا ہوا دیکھ پڑے تو درتچھ جدھ روگ اور چور و کا بھے ہو

प्रालेयकुन्दकुमुदस्फटिकावदातो यत्नादिवाद्रिसुतयापरिमृज्य चन्द्रः । उच्चैः कृतो निशि भविष्यति मे शिवाय यो दृश्यते स भविता जगतः शिवाय ॥ ३० ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳۰ - پرالے ارتھات برف کُند کُمد پشپ اتھوا اسپھٹک انکے تُلّ شکل برن چندرما ہو مانو راتر کے سمے ہمارے شُبھ ہی کے لیے اُپ یکت ہوگا اس ابھپرائے سے پاربتی جی نے ہی چندرما کو مانج کر اوپر رکھا ہے ایسا چندرما جگت کے کلیان کے لیے ہوتا ہے -

यदि कुमुदमृणालगौरस्तिथिनियमात्क्षयमेति वर्द्धते वा । अविकृतगतिमण्डलांशुयोगी भवति नृणां विजयाय शीतरश्मिः ॥ ३१ ॥

۳۱ - جو کمد پشپ مرنال ارتھات کمل کی جڑ اور موتیوں کے ہار کے سمان شکل برن چندرما ہو اور تتھ کرم سے گھٹے اور بڑھے کو پراپت ہو اور بکار کر کے رہت گت بنب اور کرنون کر کے جگت ہو تو ایسا چندرما منشیوں کو جے کے لیے ہوتا ہے -

शुक्ले पक्षे संप्रवृद्धे प्रवृद्धिं ब्रह्म क्षत्रं याति वृद्धिं प्रजाश्च ।
हीने हानिस्तुल्यता तुल्यतायां कृष्णे सर्वं तत्फलं व्यत्ययेन ३२

इति वराहमिहिराचार्यकृतौ वृहत्संहितायां चन्द्रचारश्चतुर्थोऽध्यायः ॥ ४ ॥

۳۲ - شکل پچھ کی بردھ ہوا رتھات شکل پچھ مین کوئی تتھ ادھک ہوجاے تو براہمن اور
چھتریون کی بردھ ہوتی ہے پرجا کی بھی بردھ ہوتی ہے - شکل پچھ کی ہان ہونے سے ارتھات
کوئی تتھ گھٹ جانے سے براہمن چھتری اور پرجا کی ہان ہوتی ہے - اور سمتا ارتھات کوئی تتھ
نہ گھٹے نہ بڑھے تو انکی بردھ اور ہان نہین ہوتی سمتا ہی رہتی ہے - کرشن پچھ مین یہ پھل ہیپرت
ہوتا ہے ارتھات کرشن پچھ کی بردھ سے براہمن آدی کی ہان اور کرشن پچھ کی ہان سے براہمن آدی
کی بردھ ہوتی ہے اور سمتا مین سمتا رہتی ہے -

براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین چندر چار نام چوتھا ادھیاے سماپت ہوا -

ادھیاے پانچوان

راہ چار مین

अमृतास्वादविशेषाच्छिन्नमपि शिरः किलासुरस्येदम।
प्राणैरपरित्यक्तं ग्रहतां यातं वदन्त्येके ॥ १ ॥ + ॥

۱ - کوئی اچارج کہتے ہین کہ جو راہ نام گرہ ہے وہ ایک اسر تھا اُسنے چھل سے امرت پی لیا تھا
اس کارن وشن بھگوان نے اُسکا سر کاٹ دیا تھا پرنتو امرت پی جانے کے پربھاو سے اُسکا
کٹا ہوا سر پرانون کرکے رہت نہین ہوا وہی سر راہ نام گرہ ہوا -

इन्द्वर्कमण्डलाकृतिरसितत्वात्किल न दृश्यते गगने ।
अन्यत्र पर्वकालाद्वरप्रदानात्कमलयोनेः ॥ २ ॥ २ ॥

۲ - چندر منڈل اور سورج منڈل کے تل راہ کا بھی منڈل ہے پرنتو وہ کرشن برن ہے اسلیے
برہما جی کے بردان سے گرہن کال کے بنا اکاش مین نہین دیکھ پڑتا کیول گرہن کال ہی مین راہ
کا درشن ہوتا ہے -

मुखपुच्छविभक्ताङ्गं भुजंगमाकारमुपदिशन्त्यन्ये ।
कथयन्त्यमूर्त्तमपरे तमोमयं सैंहिकेयाख्यम् ॥ ३ ॥

۳ - کوئی آچارج کہتے ہیں کہ مُکھ اور پُوچھ دو ہی انگ راہُ کے ہیں اور کوئی انگ نہیں ہے کوئی راہُ کو سَرپ آکار بتاتے ہیں اور کوئی کوئی آچارج کہتے ہیں کہ راہُ مُورت مان نہیں ہے کیول اندھکار سوروپ ہے -

यदि मूर्तो भविचारी शिरोऽथवा मण्डली राहुः । भग-
णार्द्धेनान्तरितौ गृह्णाति कथं नियतचारः ॥ ४ ॥

۴ - جو راہُ مُورت مان ہو راشی اور نچھتروں پر گمن کرے کیول سِر ہی ماتر راہُ ہو اتھوا منڈل ہو تو وہ نیت گت ہو کر چھ راشی کے انتر پر رہ کر کیونکر گرہن کرتا ہے گنت اسکندھ میں تین کلا اور گیارہ بکلا اسکی نیت گت سدّھ کی ہے -

अनियतचारः खलु चेदुपलब्धिः संख्यया कथं तस्य ।
पुच्छाननाभिधानोऽन्तरेण कस्मान्न गृह्णाति ॥ ५ ॥

۵ - جو راہُ گت نیت نہ ہو تو گنت کر کے اسکا گیان کیونکر ہو سکے اور مُکھ پُوچھ جُو کیت راہُ کو مانے تو چھ راشی کے انتر پر ہیں کر کیونکر سورج چندرما کا گراس کرتا ہے بیچ ہی میں ایک دو تین آدِ راشیوں کا انتر ہونے پر بھی کیوں نہیں گرہن ہوتا ہے -

अथ तु भुजगेन्द्ररूपः पुच्छेन मुखेन वा स गृह्णाति । मु-
खपुच्छान्तरसंस्थं स्थगयति कस्मान्न भगणार्द्धम् ॥ ६ ॥

۶ - جو راہُ سَرپاکار ہے اور مُکھ اتھوا پُوچھ کر کے سورج چندرما کو گرہن کرتا ہے تو اُس کا سرپاکار شریر بیچ کی چھ راشیوں کو بھی کیوں نہیں ڈھک لیتا ہے -

राहुद्वयं यदि स्याद् ग्रस्तेऽस्तमितेऽथवोदिते चन्द्रे । तत्स-
मगतिनाऽन्येन ग्रस्तः सूर्योऽपि दृश्येत ॥ ७ ॥ + ॥

۷ - کوئی آچارج ایسا بھی مانتے ہیں کہ دو راہُ ہیں ایک نیت گت دوسرا انیت گت ہے وہ انیت گت راہُ چھ راشیوں کے انتر پر رہ کر گرہن کرتا ہے - اسکا کھنڈن کرتے ہیں کہ جو کداچت دو راہُ ہوں تو جب چندرما گرست است ہو اتھوا گرست اُدے ہو اُس سمے دوسرے راہُ کر کے گرست سورج بھی دیکھ پڑنا چاہیے کیونکہ جس سمے پورنماسی کو چندرما گرست است ہو اتھوا گرست اُدے ہو اُس سمے سورج بھی چھتیج کے اوپر ہی رہتا ہے اِس سے دیکھ پڑتا ہے پرنتو ایک کال میں سورج اور چندرما کا گرہن نہیں ہوتا اِسلیے دو راہُ بھی نہیں ہیں اس پرکار اِن چھ متوں کا کھنڈن کر کے مُکھ مت کہتے ہیں -

भूच्छायां स्वग्रहणे भास्करमर्कग्रहे प्रविशतीन्दुः। प्र-
ग्रहणमतः पश्चान्नेन्दोर्भानोश्च पूर्वार्द्धात् ॥ ८ ॥ ५ ॥

۸ - چندرما اپنے گرہن مین بھوم کی چھایا مین پرویش کرتا ہے اور سورج گرہن مین سورج مین پرویش کرتا ہے ارتھات پیچھے سے سورج کے نیچے آکر درشٹ کو آورن کرتا ہے اسلیے چندر گرہن مین اسپرش پورب سے ہوتا ہی اور پشچم سے نہین اور سورج گرہن مین پشچم سے اسپرش ہوتا ہے پورباردھ سے نہین ہوتا ہے۔

वृक्षस्य स्वच्छाया यथैकपार्श्वे भवति दीर्घा च। नि-
शि निशि तद्वद्भूमेरावरणवशाद्दिनेशस्य ॥ ९ ॥

۹ - جیسا کہ سورج کو آورن کرنے سے برچھ کی چھایا ایک اور ہوتی ہے اور لمبی ہوتی اسی بھانت ہر ایک رات مین بھوم سورج کا آورن کرتی ہے اس کارن بھوم کی چھایا ایک اور اور بہت لمبی سوچی اگر ہوتی ہے۔

सूर्यात्सप्तमराशौ यदि चोदग्दक्षिणेन नातिगतः। च-
न्द्रः पूर्वाभिमुखश्छायामौर्वीं तदा विशति ॥ १० ॥

۱۰ - سورج سے ساتوین راس پر استھت چندرما جو بھو چھایا کے بہت اتر سے اتھوا بہت دکھن سے نہ چلا جاے تب پورب ابھمکھ جاتا ہوا چندرما بھو چھایا مین پرویش کرتا ہے۔ کیونکہ بھو چھایا مول مین بہت چوڑی ہے اور اگر بھاگ مین بہت چھوٹی ہے اسلیے جو چندرما اسکے دہنے بائین بہت انتر سے چلا جاے تو گرہن نہین ہو سکتا جب چندرما کا انتر چھوٹا ہو تب ہی چندرما چھایا مین پرویش کرتا ہے اور چندر گرہن ہوتا ہے۔

चन्द्रोऽधस्थः स्थगयति रविमम्बुदवत्समागतः प-
श्चात्। प्रतिदेशमतश्चित्रं दृष्टिवशाद्भास्करग्रहणम् ॥ ११ ॥

۱۱ - نیچے استھت چندرما پشچم دشا سے بادل کی بھانت آکر سورج کو ڈھکتا ہے اسلیے درشٹ بش سے پرت دیش مین سورج گرہن بھانت بھانت کا دیکھ پڑتا ہے کسی دیش مین سورج گرہن دیکھ پڑتا ہے اور کسی دیش مین نہین جیسا سورج کو بادل ڈھکے تو ایک استھان مین چھایا رہتی ہے اور دوسرے استھانین دھوپ دیکھ پڑتی ہے اسی بھانت سورج گرہن سب جگہ ایک سا نہین ہوتا۔

आवरणं महदिन्दोः कुण्ठविषाणस्ततोऽर्धसंछन्नः।
स्वल्पं रवेर्यतोऽतस्तीक्ष्णविषाणो रविर्भवति ॥ १२ ॥

۱۲- چندرما کو ڈھکنے والا آبرن ارتھات بھوم چندرما سے بڑی ہے اسلیے اردھ گرست چندرما کے شرنگ تیکھے نہین ہوسکتے کنٹھت ہوگئے ہین اور سورج کا آبرن ارتھات چندرما سورج سے چھوٹا ہے اسلیے اردھ گرست سورج کے شرنگ تیکھے رہتے ہین -

एवमुपरागकारणमुक्तमिदं दिव्यदृग्भिराचार्यैः। रा-
हुरकारणमस्मिन्नित्युक्तः शास्त्रसद्भावः॥१३॥

۱۳- دیکھیہ درشٹ والے آچاریون نے اس پرکار گرہن کا ٹھیک کارن کہا ہے اس گرہن مین راہ کارن نہین ہے یہ شاستر کا نشچے کہا ہے -

योऽसावसुरो राहुस्तस्य वरो ब्रह्मणायमाज्ञप्तः। आ-
प्यायनमुपरागे दत्तहुतांशेन ते भविता॥१४॥ ✻॥
तस्मिन्काले सान्निध्यमस्य तेनोपचर्यते राहुः। या-
म्योत्तरा शशिगतिर्गणितेऽप्युपचर्यते तेन॥१५॥

۱۴ و ۱۵- وہ جو راہ نام اسر ہے اسکو برہما جی نے یہ بر دیا ہے کہ گرہن کے سمے جو دان اور ہون کرینگے اسکے انش سے تیری بھی ترپت ہوگی اسلیے گرہن کے سمے راہ کا سانیدھ ہوتا ہے اسی سے لوک مین کہتے ہین کہ راہ گرہن کرتے ہین - گنت مین جو شر کے کارن چندرما کی دکھن اتر گت ہوتی ہے وہ شر پات سے ہوتا ہے بھوم آد گرہون کے بھی پات ہین پرنت چندرما کے پات کو ہی راہ بھی کہتے ہین -

न कथंचिदपि निमित्तैर्ग्रहणं विज्ञायते निमित्तानि।
अन्यस्मिन्नपि काले भवन्त्यथोत्पातरूपाणि॥१६॥

۱۶- گرگ پراشر آد منیون نے جو دگ داہ الکاپات آد گرہن کے کارن کہے پرنت ان کارنون کرکے گرہن کا گیان کبھی نہین ہوسکتا کیونکہ وے بھنت کال مین بھی ہوتے ہین اسلیے الکاپات آد کو اتپات کہتے ہین گرہن کا کارن انکو نہین سمجھ سکتے -

पंचग्रहसंयोगान्न किल ग्रहणस्य संभवो भवति। तै-
लं च जलेऽष्टम्यां न विचिन्त्यमिदं विपश्चिद्भिः॥१७॥

۱۷- بردھ گرگ کہتے ہین کہ بدھ سمت پانچ گرہ جو ایک راشی مین ہون تو گرہن ہوتا ہے پرنت یہ ٹھیک نہین ہے پانچ گرہون کے اکٹھے ہونے سے گرہن کا ہونا نہین ہوسکتا - اور گرگ منی کہتے ہین کہ اشٹمی کے دن جل مین تیل ڈالے وہ تیل جس دشا مین نہ پھیلے اسی دشا مین گرہن ہوتا ہے یہ بھی کچھ ٹھیک نہین اسلیے پنڈت لوگ ایسی ایسی باتون کو کبھی چنتن کرین

स्तमनन्त्यार्के ग्रासो दिग्भेदयावलनयावनत्याच। ति-
थ्यवसानाद्वेलाकरणे कथितानितानिमया ॥ १८ ॥

۱۸- آونت ارتھات اسپھٹ بکشیپ کرکے سورج گرہن مین گراس جانے بلن اور اسپھٹ بکشیپ کے انتار پر لیکہ لکھکر گرہن کے اسپرش موکش کی دِشا جانے۔ تتھا انت ارتھات اماوس کے انت سے گرہن کا کال جانے۔ اسی پرکار چندر گرہن کے بھی گراس آدی جانے۔ ان سبکے جاننے کا پرکار پہلے پنچ سدھانتکا نام اپنے کرن گرنتھ مین کہا ہی-

षण्मासोत्तरवृद्ध्या पर्वेशाः सप्त देवताः क्रमशः। ब्र-
ह्मशशीन्द्रकुबेरा वरुणाग्नियमाश्च विज्ञेयाः ॥ १९ ॥

۱۹- کلپ ارتھات سرشٹ کے آرمبھ سے چھٹے چھٹے مہینے کے انتر پرب ہوتا ہے وہی پرب سات ہین ان ساتو کے دیوتا کرم سے برہما چندرما اندر کبیر برن اگن اور یم ہین۔ یہ سات گرہن کے دیوتا کرم سے ہوتے ہین اور انکا گیان گنت سے ہوتا ہے انکا پرکار کرن مین لکھا ہے۔ اب انکے پھل کرم سے کہتے ہین-

ब्राह्मे द्विजपशुवृद्धिः क्षेमारोग्याणि सस्यसम्पच्च। त-
द्वत्सौम्ये तस्मिन्पीडा विदुषामवृष्टिश्च ॥ २० ॥+॥
ऐन्द्रे भूपविरोधः शारदसस्यक्षयो न च क्षेमम्। कौ-
बेरेऽर्थपतीनामर्थविनाशः सुभिक्षं च ॥ २१ ॥+॥
वारुणमवनीशाशुभमन्येषां क्षेमसस्यवृद्धिकर-
म्। आग्नेयं मित्राख्यं सस्यारोग्याभयाम्बुकरम् ॥ २२ ॥
याम्यं करोत्यवृष्टिं दुर्भिक्षं संक्षयं च सस्यानाम्। य-
दतः परं तदशुभं क्षुन्मारावृष्टिदं पर्व ॥ २३ ॥ २३ ॥

۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳- براہم پرب ہو ارتھات پرب کا سوامی برہما ہو تو براہمنون اور پشوؤن کی بڑھوتی ہو پرجا مین چھیم اور آروگیہ ہو کھیتی اچھی ہو۔ پرب کا سوامی چندرما ہو تو پنڈتونکو پیڑا ہو۔ پرب کا سوامی اندر ہو تو راجاؤن کے پرسپر بروده ہو شرد رتو کی کھیتی کا ناش ہو اور جگت مین کشل بھی نرہے۔ پرب کا سوامی کبیر ہو تو دھن والون کے دھن کا ناش ہو اور سبھچھ ہو۔ پرب کا سوامی برن ہو تو راجاؤن کے لیے اشبھ ہو اور سب پرجا کو شبھ ہو اور کھیتی بھی بہت ہو۔ جس پرب کا سوامی اگن ہو اسکو اگنیہ اور

منتر بھی کہتے ہیں ۔ آگنیہ پرب ہو تو کھیتی ہو پر جائیں آروگتا رہے اور جل سے بھجے نہوا بہتات
نہ تو اَت برشٹ ہو اور نہ انا برشٹ ہو سب کے اوپر اُتم برکھا ہو ۔ پرب کا سوامی جم ہو تو برکھا
نہ ہو دُربھچھ پڑے اور کھیتی کا ناش ہو جاوے ۔ اِنکے سواے جو پرب ہے وہ اشبھ ہوتا ہے
اور دُربھچھ اور مری اور ابرشٹ کرتا ہے اِسکا یہ تاتپرج ہے کہ ایک گرہن کے انتر دوسرا گرہن
چھہ مہینے بارہ مہینے اٹھارہ مہینے اِتیاد چھہ مہینے کی برڈھ کے انتر سے آجاوے تو برہمادِک دیوتا
اُسکے سوامی ہوتے ہیں پرنتو جو ایک گرہن سے دوسرا گرہن پانچ مہینے گیارہ مہینے اِتیاد ابشٹ
انتر سے آجاوے تو برہمادِک دیوتا اُسکے سوامی نہیں ہوتے وہ سب پرکار سے اشبھ ہوتا ہے ۔

वेलाहीने पर्वणि गर्भविपत्तिश्च शस्त्रकोपश्च ।
अतिवेले कुसुम फलक्षयो भयं सस्यनाशश्च ।२४।

۲۴ - گنت سے جو گرہن کا اسپرش کال آوے اس سے پہلے ہی گرہن کا اسپرش ہو جاوے تو وہ گرہن بیلا ہین کہاتا ہے اور گنت اُگت کال کے انتر گرہن اسپرش ہو وہ اَت بیل ہوتا ہے بیلا رہت گرہن ہو تو گربھوں کا ناش اور جدھ ہوتا ہے اور اَت بیل گرہن ہو تو پھول پھلوں کا ناش پڑ جائیں بھجے اور کھیتی کا ناش ہوتا ہے ۔

हीनातिरिक्तकाले फलमुक्तं पूर्वशास्त्रदृष्टत्वात् ।
स्फुटगणितविदः कालः कथंचिदपिनान्यथाभवति २५

۲۵ - یہ بیلا رہت اور اَت بیل گرہن کا پھل گرگ کاشیپ آدِ منیوں کے بنائے شاستروں میں لکھا ہے اِسلیے ہم نے بھی کہا پرنت اسپشٹ گنت کو جاننے والا گرہن کے اسپرش آدِ جو کال سدھ کریگا اُسمیں کبھی انتر نہیں پڑیگا ارتھات ٹھیک گنت اُگت کال کے اوپر ہی اسپرش موکش آدِ ہونگے آگے پیچھے کبھی نہیں ہو سکتے ۔

यद्येकस्मिन् मासे ग्रहणं रविसोमयोस्तदा क्षितिपाः
स्वबलक्षोभैः संक्षय मायान्त्यतिशस्त्रकोपश्च ।२६।

۲۶ - جو ایک ہی مہینے میں سورج اور چندرما دونوں کا گرہن ہو تو اپنی سینا کے چھوبھ کرکے راجاؤں کا ناش ہو اور بڑا جدھ ہو ۔

ग्रस्तावुदितास्तमितौ शारदधान्यावनीश्वरक्षयदौ ।
सर्वग्रस्तौ दुर्भिक्षमरकदौ पापसंदृष्टौ ॥ २७ ॥

۲۷ - جو چندرما گرست ہوا اُدے ہو اتھوا گرست ہوا است ہو تو شرد رت کی کھیتی کا ناش کرتا ہے اور سورج گرست اُدے اتھوا گرست است ہو تو راجاؤں کا ناش کرتا ہے اور سورج چندرما کا سرب گراس ہو جاوے اور گرہن کے سمے پاپ گرہ ارتھات منگل

آٹھواں حصہ کی سورج پر تھوا چندرما پر درشٹ ہو تو درُبھچھ ہو اور مری پڑے -

ग्रस्तो ह्युदितोपरक्तो नैकृतिकान् हन्ति सर्वयज्ञांश्च ।
अग्न्युपजीविगुणाधिकविप्राश्रमिणो युगाभ्युदितः ॥ २८ ॥ कर्षकपाषण्डवणिक्क्षत्रियबल-
नायकान्द्वितीयेंऽशे । कारुकशूद्रम्लेच्छानथ तृतीये-
ऽशे समन्त्रिजनान् ॥ २९ ॥ मध्याह्ने नरपतिमध्यदेश-
हा शोभनश्च धान्यार्घः । तृणभुगमात्यान्तःपुरवैश्यघ्नः पं-
चमे खांशे ॥ ३० ॥ स्त्रीशूद्रान्षष्ठेंऽशे दस्युप्रत्यन्तहास्तमय-
काले । यस्मिन्खांशे मोक्षस्तत्प्रोक्तानां शिवं भवति ॥ ३१ ॥

۲۸ و ۲۹ و ۳۰ و ۳۱ - سورج اتھوا چندرما آدھا اُدے ہوتے ہی جو گرہن ہو جائے تو تپسوی اور سمپوران جگیوں کا ناش ہوتا ہے - دن مان کے سات بھاگ کر لیوے وہی کھانش کا پرمان ہے اس پرکار دن پرمان کے سات کھنڈ کرکے بچارے کہ کون سے کھنڈ میں اسپرش ہوا اور کون سے کھنڈ میں موکش - جو آٹھ اُرتھات پہلے کھنڈ میں اُدے ہوئے چندرما اتھوا سورج کو گرہن ہو تو اگنی سے جیو کا کرنے والے سُنار آدگنی پُرش براہمن اور آشرم نواسی برہم چاری آدی ان سبکا ناش ہوتا ہے - دوسرے انش میں گرہن ہو کھیتی کرنیوالے پاکھنڈی ارتھات بیدھرم باہر بنئے چھتری اور سینا کے سوامی ناش کو پراپت ہوتے ہیں - تیسرے انش میں ہو تو کاروک ارتھات شلپ بدیا (کاریگری) جاننے والے شُودر ملیچھ اور منتری ناش کو پراپت ہوتے ہیں - چوتھا ارتھات دوپہرکے کھانش میں گرہن ہو تو راجا کو اور مدھ دیش کو ناش کرتا ہے اور اناج کا بھاؤ اچھا رہتا ہے - پانچویں کھنڈ میں گرہن ہو تو گھاس کھانیوالے جیو اور راجاؤں کے منتری اور راجاؤں کے انتہ پر ارتھات محل کی استری اور بنئے ناش کو پراپت ہوتے ہیں - چھٹے بھاگ میں گرہن ہو استری اور شودر دُنکا ناش ہو - استت کے سمے ارتھات ساتویں کھانش میں گرہن کا اسپرش ہو تو چور اور پرتیت ارتھات کنبر آد ملیچھ دیش میں رہنے والوں کا ناش ہوتا ہے - اور جس جس کھانش میں موکش ہو اُس اُس کھانش میں کہے ہوئے اگنی جیو کا والے آد انکو شُبھ ہوتا ہے - اور جس کھانش میں اسپرش ہو اسی میں موکش بھی ہو جائے تو نہ اشُبھ ہو اور نہ شُبھ ہو - جو چندر گرہن ہو تو دن مان کی بھانت رات مان کے سات بھاگ کرکے پھل کا بچار کرے -

द्विजनृपतीनुदगयने विट्शूद्रान्दक्षिणायने हन्ति ।
राहुरुदगादिदृष्टः प्रदक्षिणं हन्ति विप्रादीन् ॥ ३२ ॥

म्लेच्छान्विदिक्स्थितो यायिनश्च हन्याद्धुताशसन्त्रा-
श्च । सलिलचरदन्तिघातीयाम्येनोदग्गवामशु ॥३३॥
पूर्वेणसलिलपूर्णांकरोतिवसुधांसमागतोदैत्यः।पश्चा
त्कर्षकसेवकबीनविनाशायनिर्दिष्टः ॥३४॥ + ॥

۳۲ و ۳۳ و ۳۴ ـ مکر آدھے راش اُتراین اور کرک آدھے راش دکچھناین ہوتا
ہے ـ اُتراین مین گرہن ہو تو براہمن اور چھتری ہونکا ناش ہو اور جو دکچھناین مین ہو تو بیش اور
شودرونکا ناش ہوتا ہے ـ اُتر مین گرہن ہو تو براہمن اور پورب مین ہو چھتری اور دکھن مین
ہو تو بیش اور پچھم مین ہو تو شودر ناش کو پراپت ہوتے ہین ـ اُتر اور دکھن مین سورج اور
چندرما کے گرہن کا اسپرش اتھوا موکش بھی نہین ہوتا انگلے شاسترونمین ایسا لکھا ہے ـ
اس سے براہ مہر اچارج نے بھی اُتر دکھن کا یہی کہا ـ اَتبات بش سے کبھی اُتر دکھن مین بھی
اسپرش آد ہو سکتے ہین ـ ایشان آد کونون مین گرہن ہو تو میچھ پاپی ارتھات دوسرے دیش
پر چڑھائی کرنیوالے راجا اور اگنی مین رسکت اگن ہوتری آد ناش کو پراپت ہوتے ہین ـ
پھر بھی چار دشاؤنکا یہی کہتے ہین ـ دکھن مین گرہن ہو تو جل کے جیو اور ہاتھیونکا ناش
کرتا ہے ـ اُتر مین ہو تو گؤون کے لیے اشبھ ہے ـ پورب مین گرہن ہو تو بھوم جل سے
پورن ہو جاوے اور پچھم مین گرہن ہو تو کھیتی کرنیوالے سیوا کرنیوالے اور بونے کے بیج ان سبکا
ناش ہوتا ہے ـ

पांचालकलिंगशूरसेनाःकाम्बोजौड्रकिरातशस्त्रवार्त्ताः।
जीवन्तिचयेहुताशवृत्त्यातेपीडामुपयान्तिमेषसंस्थे॥३५॥

۳۵ ـ میکھ راس مین استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو پانچال کلنگ شورسین
کامبوج اوڈر کرات ان دیشون کے لوگ اور شستر کرکے جو جیوکا کرتے ہین اور اگن
کرکے جو جیوکا کرتے ہین سنار لہار آد یہ سب پیڑا کو پراپت ہوتے ہین ـ

गोपाःपशवोऽथगोमिनोमनुजायेचमहत्वमागताः ।
तेपीडामुपयान्तिभास्करेग्रस्तेशीतकरेऽथवावृषे ॥३६॥

۳۶ ـ برکھ راش مین استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو گوپ جو گؤونکی رکچھا کرتے
ہین اور پشو اور گؤون کے سوامی اور جو منگھ پرتشٹھا کو پراپت ہو گئے ہون یہ سب پیڑا
ارتھات کلیش کو پراپت ہوتے ہین ـ

मिथुनेप्रवरांगनानृपानृपमात्राबलिनःकलाविदः॥
यमुनातटजाःसबाह्लिकामत्स्याःसुह्मजनैःसमन्विताः॥३७॥

۳۷ - مِتھُن میں استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو اُتم استری راجا راجا کے تُلّ شکتھ بلوان شلپی گیت نرت اور کلا جاننے والے جمنا کے تٹ پر بسنے والے باہلیک متسیہ اور سُہم دیش کے لوگ کلیش پاتے ہیں -

आभीराञ्छबरान्पह्लवान्मल्लान्मत्स्यकुरूञ्छकान-
पि। पांचालान्विकलांश्चपीडयत्यन्नंचापिनिहन्तिकर्कटे॥३८

۳۸ - کرکٹ راش میں استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو آبھیر شبر پہلو مل متسیہ کرو شک اور پانچال ان سب جیوں کو اور انگہین منشیوں کو کلیش ہوتا ہے اور ان کا بھی ناش ہو جاتا

सिंहेपुलिन्दगणमेकलसत्त्वयुक्तान्राजोपमान्नरप-
तीन्वनगोचरांश्च। षष्ठेतुसस्यकविलेखकगेयसक्ता-
न्हन्त्यश्मकत्रिपुरशालियुतांश्चदेशान् ॥ ३९ ॥

۳۹ - سنگھ میں استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو پُلند ارتھات بھیل گن ارتھات سنگھوں کے سموہ میکل ارتھات بندھیاچل میں رہنے والے ستو گُن یکت راجا کے تُلّ شکتھ راجا بن میں رہنے والے ناش کو پراپت ہوتے ہیں - کنیا راش میں استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو کھیتی کوی ارتھات کاویہ رچنے والے پنڈت لیکھک گانے والے ناش کو پراپت ہوتے ہیں - اشمک اور تریپر کے نواسی اور جن دیشوں میں بہت دھان ہوتے ہیں اُن دیشوں کے رہنے والے ناش کو پراپت ہوتے ہیں -

तुलाधरेऽवन्त्यपरान्त्यसाधून्वणिक्दशार्णान्मरुकच्छपांश्च।अ-
लिन्यथोदुम्बरमद्रचोलान्द्रुमान्सयौधेयविषायुधीयान्॥ ४० ॥

۴۰ - تُلا میں استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو اونتی اور اپرانت میں رہنے والے جن سادھو پرش بنیے دشارن اور مرو کچھ میں رہنے والے منشیہ کلیش پاتے ہیں - برشچک میں گرہن ہو تو اُدمبر مدر اور چول دیش میں رہنے والے جن برچھ جودھا اور بکھ آیدھ ارتھات دوسرے کو بکھ دے کر مار ڈالنے والے یہ سب ناش کو پراپت ہوتے ہیں -

धन्विन्यमात्यवरवाजिविदेहमल्लान् पांचालवैद्य-
वणिजाविषमायुधज्ञान्। हन्यान्मृगेतुनरमंत्रिकुला-
निनीचान्मंत्रौषधीषुकुशलान्स्थविरायुधीयान्॥ ४१॥

۴۱ - دھن راشی میں استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو اُتم منتری گھوڑے بدیہ دیش کے باسی مل پانچال دیش میں رہنے والے بید بنیے اور شکھ شستر بدیا جاننے والے

دیکھ کو پراپت ہوتے ہیں - مکر راشی میں استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو سب منش منتریوں کے کل بیچ پرش کھتری اور اوکھدھ جاننے والے برہم پرش اور شستر سے جیوکا کرنیوالے مارے جاتے ہیں -

कुम्भेन्तर्गिरिजान् सपश्चिमजनान्भारोद्वहांस्तस्करा-
नाभीरान्दरदार्यसिंहपुरकान् हन्यात्तथा बर्बरान् ॥ मीनेसा-
गरकूलसागरजलद्रव्याणि वन्यान् जनान् प्राज्ञान्वा-
र्युपजीविनश्च ग्रहणं कूर्मोपदेशाद्वदेत् ॥४२॥ + ॥

۴۲ - کمبھ راشی میں استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو تو پربت کے مدھیہ میں اتپن ہونے جن پشچم دشا کے نواسی جن بھار اٹھانیوالے چور اہیر درد دیش کے جن آریہ جن سنگھپور کے نواسی جن اور بربر جن ناش کو پراپت ہوتے ہیں - مین راشی میں گرہن ہو تو سمندر کا تٹ سمندر کے جل میں اتپن ہونے درویہ رتن آدی مانیہ پرش (عزت دار لوگ) بدھیمان پرش اور جل کرکے جیوکا کرنیوالے مارے جاتے ہیں - نکشتر پھل کورم اپدیش سے کہنا چاہیے استھات جس نکشتر میں استھت سورج اتھوا چندرما کو گرہن ہو وہ نکشتر کورم بھاگ کرکے جس دیش میں آوے اُس دیش کے منشیوں کو کلیش کہنا چاہیے - کورم بھاگ آگے کہینگے - سورج اور چندرما کے گرہن میں دس پرکار کے گراس ہوتے ہیں انکے نام کہتے ہیں -

सव्यापसव्यलेहग्रसननिरोधावमर्दनारोहाः । आघ्रा-
तं मध्यतमस्तमोन्त्य इति ते दश ग्रासाः ॥४३॥ + ॥

۴۳ - سَویہ اَپسویہ لیہ گرسن نرودھ اومردن آروہ آگھرات مدھیہ تم اور تموَنت یہ دس پرکار کے گراس ہوتے ہیں اب انکے لچھن اور پھل کہتے ہیں -

सव्यगते तमसि जगज्जलप्लुतं भवति मुदितमभयं च ।
अपसव्ये नरपतितस्करावमर्दैः प्रजानाशः ॥४४॥

۴۴ - راہو جو گرہن کے سمے سَویہ گت ہو تو سب جگت جل سے پورن ہو جاوے پرسن ہو اور نربھے رہے - جو راہو اپسویہ ہو تو راجاؤں کے اور چوروں کے اپدرو کرنے پر پرجا کا ناش ہو - چندر گرہن میں اگن کون سے راہو کا آگمن ہو تو سویہ اسان کون سے ہو تو اپسویہ ہوتا ہے - سورج گرہن میں بایویہ کون میں سویہ اور نیرت کون میں اپسویہ گنا جاتا ہے

लिह्योपलेढि परितस्तिमिरनुदो मण्डलं यदि सलेहः । प्र-
मुदितसमस्तभूता प्रभूततोया च तत्र मही ॥४५॥

۴۵ - سورج اتھوا چندرما کا بمب چاروں اور سے تھوڑا تھوڑا ارتھات جیسے مانو چاٹا ہو ایسا دکھ پڑے اس گراس کو لیہہ کہتے ہین - لیہہ نام گراس ہو تو پرتھوی کے سب جیو آنند کو پراپت ہون پر کال بھی بہت ہو -

ग्रसनमिति यदा त्र्यंशः पादो वा गृह्यतेऽथवाप्यर्द्धम्। स्फी-
तनृपवित्तहानिः पीडा च स्फीतदेशानाम् ॥ ४६ ॥

۴۶ - بمب کے ترتیانش چترتھانش اتھوا اردھ کا گراس ہو اسکو گرسن کہتے ہین - گرسن ہونے سے بہت ایشوریہ یکت راجاؤن کے دھن کی ہان ہوتی ہے اور دھن وان ولیشون کو پیڑا (کلیش) ہوتی ہے -

पर्यन्तेषु गृहीत्वा मध्ये पिण्डीकृतं तमस्तिष्ठेत् । स नि-
रोधो विज्ञेयः प्रमोदकृत्सर्वभूतानाम् ॥४७॥ + ॥

۴۷ - جو راہ چاروں اور سے گرہن کرکے بمب کے مدھ بھاگ مین پنڈی بھوت ارتھات اکٹھا ہوکر استھت ہو اس گراس کا نام نرودھ ہے - نرودھ ہونے سے سمپورن جیوونکو آنند ہوتا ہے -

अवमर्दनमिति निःशेषमेव संछाद्य यदि चिरन्तिष्ठेत्।
हन्यात्प्रधानदेशान्प्रधानभूपांश्च तिमिरमयः ॥ ४८ ॥

۴۸ - جو راہ سمپورن بمب کو ڈھک کر چرکال تک استھت رہے تو اومردن نام گراس ہے اسکے ہونے سے مکھیہ دیش اور مکھیہ راجا ناش کو پراپت ہوتے ہین -

वृत्ते ग्रहे यदि तमस्तत्क्षणमावृत्य दृश्यते भूयः । आ-
रोहणमित्यन्योन्यमर्दनैर्भयकरं राज्ञाम् ॥४९॥ + ॥

۴۹ - گرہن ہو چکنے کے انتر پھر اسی چھن گرہن کرکے راہ دکھ پڑے اوس گراس کو آروہن کہتے ہین - آروہن ہونے سے راجاؤن کو پرسپر جدھ کرکے بھے ہوتا ہے اور یہ گراس اپنے سدھانت نہین ہے اتپات ہے - براہ مہر اچاریہ نے پورب شاستر کے انوسار کہا ہے گنت سے نہین آسکتا -

दर्पण इवैकदेशे सबाष्पनिश्वासमारुतोपहतः । दृश्ये-
ताघ्रातं तत्सुवृष्टिवृद्ध्यावहं जगतः ॥५०॥ ५०॥

۵۰ - جس پرکار مکھ کی بھاپ سے درپن ملین ہوجاتا ہے اسی پرکار بمب بھی ایک دیش مین ملین دکھ پڑے اس گراس کا نام آگھرات ہے - سو ورشٹی آگھرات کا ہونے سے ہے -

یعنی برکھا اور جگت کی برڑھ ہوتی ہے۔

मध्येतमः प्रविष्टं वितमस्कं मण्डलं च यदि परतः। त-
न्मध्यदेशनाशं करोति कुक्ष्यामयभयं च ॥५१॥ + ॥

۵۱ - کیول بمب کے مدھ مین گرہن ہو اور چارو اور بمب نرمل رہے یہ مدھم نام گراس ہے - اسکے ہونے سے مدھ دیش کا ناش اور کُکھ (پسلی) کے روگون سے پرجا کو بھے ہوتا ہے یہ گراس کیول سورج ہی کا ہوسکتا ہے کیونکہ سورج کا ڈھکنے والا چندرما سورج سے چھوٹا ہے چندرما کا ڈھکنے والا (بھوچھایا) چندرما سے بڑا ہے - اسلیے چندر بمب مین یہ گراس نہین ہوسکتا ہے۔

पर्यन्तेष्वति बहुलं स्वल्पं मध्ये तमस्तमोन्त्याख्ये। स-
स्यानामिति भयं भयमस्मिंस्तस्कराणां च ॥५२॥ + ॥

۵۲ - بمب مین چارو اور تو گاڑھا اندھکار ہو اور مدھ مین تھوڑا سا ہو اسکا نام تموَنت ہے - تمونت ہونے سے کھیتونکا نشٹ ہو اور پرجا کو چوروُن سے بھے ہو ایت برشٹ انابرشٹ موس ٹیڑی طوطا اور راجاؤن کی سینا کا سنیپ ہونا یہ ایت کہاتے ہین - اب راہُ کے رنگ کا پھل کہتے ہین -

श्वेते क्षेमसुभिक्षं ब्राह्मणपीडां च निर्दिशेद्राहौ। अ-
ग्निभयमनलवर्णे पीडा च हुताशवृत्तीनाम् ॥५३॥
हरिते रोगोल्बणता सस्यानामीतिभिश्च विध्वंसः। क-
पिले शीघ्रगसत्त्वम्लेच्छध्वंसोऽथ दुर्भिक्षम् ॥५४॥
अरुणकिरणानुरूपे दुर्भिक्षावृष्टयो विहगपीडा। आ-
धूम्रे क्षेमसुभिक्षा मादिश्येन्मन्दवृष्टिं च ॥५५॥
कापोतारुणकपिलश्यावाभे क्षुद्भयं विनिर्देश्यम्। का-
पोतः शूद्राणां व्याधिकरः कृष्णवर्णश्च ॥५६॥ + ॥
विमलकमणिपीताभो वैश्यध्वंसी भवेत्सुभिक्षाय।
सार्चिष्मत्यग्निभयं गैरिकरूपे तु युद्धानि ॥५७॥
दूर्वाकाण्डश्यामे हारिद्रे वापि निर्दिशेन्मरकम्। अ-
शनिभयसंप्रदायी पाटलकुसुमोपमो राहुः ॥५८॥

पांशुविलोहितरूपः स्वच्छंसायभवति वृष्टेश्च । बा-
लरविकमलसुरचापरूपभृच्छस्त्रकोपाय ॥ ५९ ॥

۵۳ و ۵۴ و ۵۵ و ۵۶ و ۵۷ و ۵۸ و ۵۹ – راہ منگل برن دیکھ پڑے تو جگت میں چھیم اور سُکال ہو براہمنوں کو پیڑا ہو – اگنی کے تل راہ کا برن ہو تو اگنی کا بھے ہو اور اگنی سے برت (جیوکا) کرنیوالے لوہار آدکلیش کو پراپت ہوں – ترسے رنگ کا راہ دیکھ پڑے تو روگ بہت ہو اور ایسٹوں کر کے کھیتیوں کا ناش ہو – کپل برن ہو تو جلدی چلنے والے اونٹ آدجیو اور ملیچھ ناش کو پراپت ہوتے ہیں اور درُبھچھ (قحط) ہوتا ہے – سورج کی کرنوں کے سمان برن ہو تو درُبھچھ اور انابرشٹ اور پنچھیوں کو پیڑا ہوتی ہے – دھومر برن ہو تو چھیم اور سُبھچھ ارتھات سُکال ہو برکھا کم ہو – کبوتر کے رنگ لال اور کپل ملے ہوئے رنگ اور کرشن برن ہونے سے درُبھچھ ہوتا ہے – کپوت (کبوتر) برن اور کرشن برن راہ ہو تو شودروں کو بیماری ہوتی ہے – بملک منی کے سمان برن ارتھات سوپت پیت برن راہ ہو تو ویشیوں کا ناش اور سُبھچھ ہو – ارچکھان ارتھات اگنی جوالا کرکے جگت راہ ہو تو اگنی کا بھے ہو – گیرو کے سمان لال رنگ ہو تو جُدھ ہو – دوب کے سمان شیام برن ہو اتھوا ہلدی کے تل پیت برن ہو تو مری پڑے – پاٹل پُشپ کے تل برن ارتھات شوبیت رکت ہو تو بجلی کا بھے ہو – دھول کے سمان برن اور رکت برن راہ ہو تو چھتریوں کا ناش ہو اور برکھا بھی نہ ہو پربھات کے سورج کمل اتھوا اندر دھنکھ کے سمان برن راہ دیکھ پڑے تو جُدھ ہوتے ہیں –

अब दृष्टिफल कहते हैं

पश्यन्ग्रस्तं सौम्यो घृतमधुतैलक्षयायराज्ञांच ।
भौमः समरविमर्दं शिखिकोपंतस्करभयंच ॥ ६० ॥
शुक्रः सस्याविमर्दंनानाक्लेशांश्चजनयतिधरित्र्याम्।
रविजः करोत्यवृष्टिंदुर्भिक्षंतस्करभयंच ॥ ६१ ॥

۶۰ و ۶۱ – گرہن کے سمے چندرما اتھوا سورج کو بدھ دیکھتا ہو تو گھرت مدھ (شہد) تیل کا ناش ہوتا ہے اور راجاؤں کا بھی ناش ہوتا ہے – منگل دیکھتا ہو تو جُدھ اگنی اور چوروں کا بھے ہوتا ہے – شکر دیکھتا ہو تو کھیتی کا ناش ہو اور جگت میں انیک پرکار کے کلیش ہوں – سنیچر دیکھتا ہو تو برکھا نہ ہو درُبھچھ پڑے اور چوروں کا بھے ہو –

यस्शुभमवलोकनाभिकं ग्रहजनितंग्रहणेप्रमोक्षणेवा ॥
सुरपतिगुरुणावलोकितेतच्छमुपयातिजलैरिवाग्निरिद्धः ६२॥

۶۲ - پہلے جو گرہون کی درشٹ کا اشبھ پھل گرہن کال اتھوا موکش کال میں کہا وہ سب برہسپت کی درشٹ ہونے سے شانت کو پراپت ہوتا ہے جس پرکار پر جل اگن جل کرکے شانت کو پراپت ہو جاتی ہے - گرہن کال اتھوا موکش کال اس کلپ کا یہ تاتپرج ہے کہ گرہن کے سمے جو گرہ دکھتا ہے وہ موکش کے سمے دوسری راشی پر چلا جاوے اتھوا گرہن لگنے کے سمے درشٹ نہو پیچھے موکش کے سمے ہی درشٹ آوے تو اوپر کہا ہوا اشبھ پھل نہیں ہوتا - گرہن کے آرمبھ سمے موکش ہونے تک درشٹ رہے تب ہی پھل ہوتا ہے -

ग्रस्तेक्रमान्निमित्तैः पुनर्ग्रहो मासषट्कपरिवृद्ध्या । प
वनोल्कापातरजःक्षितिकम्पतमोऽशनिनिपातैः॥ ६३॥

۶۳ - سورج اور چندرما کے گرہن کے سمے پون چلے تو چھ مہینے کے انتر پھر گرہن ہوتا ہے گرہن کے سمے اُلکا (ٹوٹا تارا) گرے تو بارہ مہینے میں گرہن ہوتا ہے - دھول برشٹ ہو تو اٹھارہ مہینے میں بھونچال ہو تب چوبیس مہینے میں تم ارتھات گرہن - کے سمے اندھکار چھا جاوے تو تیس مہینے میں اور گرہن کے سمے بجلی گرے تو چھتیس مہینے میں پھر گرہن ہوتا ہے - یہ بھی آپت بچن شبھ بات ہے -

अब भौम आदि ग्रहों के ग्रहण का फल कहते हैं ॥

आवन्तिका जनपदाः कावेरीनर्मदातटाश्रयिणः । दृ
प्ताश्च मनुजपतयः पीड्यन्ते क्षितिसुते ग्रस्ते ॥ ६४ ॥

۶۴ - سورج اتھوا چندرما کے ساتھ جو گرہ گرہن کے سمے ہو اور اپنے شہر کے انسار بہت دور نزدیک ہے اسکو بھی سورج اتھوا چندرما کے ساتھ ہی گرہن ہو جاتا ہے - جو منگل گرہست ہو تو اونتکا ارتھات اجین دیش میں رہنے والے کاویری اور نربدا ندی کے تٹ پر باس کرنے والے اور اسکا بھگت راجا کلیش کو پراپت ہوتے ہیں -

अंतर्वेदीं सरयूं नेपालं पूर्वसागरं शोणम् ॥ स्त्रीनृपयो-
धकुमारान्सह विद्वद्भिर्बुधो हन्ति ॥ ६५ ॥ २ ॥

۶۵ - بدھ کو گرہن ہو تو انتربید ارتھات گنگا جمنا کے بیچ کا دیش سرجو ندی نیپال دیش پورب سمندر شون بھدر نام کو ندا استری راجا جدھ کرنے میں کشل پرش کمار اور پنڈت ناش ہوں

ग्रहणोपगते जीवे विद्वन्नृपमन्त्रिगजहयध्वंसः । सिं
धुतटवासिनामप्युदग्दिशां संश्रितानां च ॥ ६६ ॥

۶۶ - برہسپت کو گرہن ہو تو پنڈوان راجا اور ان کے منتری ہاتھی اور گھوڑوں کا ناش

ہوتا ہے اور سندھ ندی کے تٹ پر رہنے والے، اور اُتر دشا کے نِواسی کلیش کو پاتے ہیں -

भृगुतनये राहुगते दसेरकाः केकया सयौधेयाः । आ-
र्यावर्ताः शिबयः स्त्रीसचिवगणाश्च पीड्यन्ते ॥ ६७ ॥

۶۷ - شکر کو گرہن ہونے سے دسیرک کیکے یودھے اور آریاورت ارتھات برہمان دیش کے جن اور شیو دیش کے نواسی استری منتری اور اُن ارتھات سنگھوں کے سموہ کلیش پاتے ہیں -

सौरे मरुभवपुष्करसौराष्ट्रा धातवोऽर्बुदान्त्यजनाः । गो-
मन्तपारियात्राश्रिताश्च नाशं व्रजन्त्याशु ॥ ६८ ॥

۶۸ - شنیچر کو گرہن ہوا مارواڑ دیش کے رہنے والے پشکر نواسی سوراشٹر دیش کے نواسی دھات ارتھات آبو کے پہاڑ میں رہنے والے نیچ سنگھ گومنت اور پاریاتر پربت کے نواسی شیگھر ہی ناش کو پراپت ہوتے ہیں -

कार्त्तिक्यामनलोपजीविमगधान्प्राच्याधिपान्कोशला-
न् । कल्माषानथ शूरसेनसहितान्काशींश्च सन्तापयेत् ।
हन्याच्चाशु कलिंगदेशनृपतिं सामात्यभृत्यं तमो । दृष्टं
क्षत्रियतापदं जनयति क्षेमं सुभिक्षान्वितम् ॥ ६९ ॥

۶۹ - کاتک کی اماوس اتھوا پورنماسی کو گرہن ہو تو اگن سے جیوکا کرنے والے سنار آدی مگدھ دیش کے نواسی پورب دشا کے سوامی کوشل کلماکھ شورسین اور کاشی دیش میں رہنے والے سنگھ کلیش کو پاتے ہیں اور اپنے منتری اور سیوکوں سمیت کلنگ دیش کا راجا شیگھر ہی مارا جاوے چھتری لوگو کلیش ہو اور سب جگت میں کلیان رہے اور سبھکش ہو -

काश्मीरकान्कोशलकान्सपुण्ड्रान्मृगांश्च हन्यादपरान्तकांश्च ।
ये सोमपास्तांश्च निहन्ति सौम्ये सुवृष्टिकृत्क्षेमसुभिक्षकृच्च ॥ ७० ॥

۷۰ - اگہن میں گرہن ہو تو کشمیر کوشل اور پنڈ دیش کے نواسی جنگلی ہرن اپرانت دیش میں رہنے والے سوم کے ارتھات جنھوں نے یگ کیے سو تھو ارتھات جنھوں نے یگیہ کیے ہوں ان کا ناش ہوتا ہیں کشل اور سکال ہوتا ہے -

पौषे द्विजक्षत्रजनोपरोधः ससैन्धवाख्याः कुकुरा विदेहाः ।
ध्वंसं व्रजन्त्यत्र च मन्दवृष्टिं भयं च विन्द्यादसुभिक्षयुक्तम् ॥ ७१ ॥

۷۱ - پوس میں گرہن ہو تو براہمن اور چھتریوں کو اپدرو ہو سیندھو کوکر بدیہ کے رہنے

والے ناش کو پراپت ہون برکھا بہت تھوڑی ہو اور دربھچھ سنبت پہلے بھی ہو -

माघे तु मातृपितृभक्तवशिष्ठगोत्रान् स्वाध्यायधर्मनि-
रतान् करिणस्तुरंगान्। वंगांगकाशिमनुजांश्च दुनोति राहु-
र्वृष्टिंच कर्षकजनानुमतां करोति ॥ ७२ ॥ ७२ ॥

۷۲ - ماگھ مین گرہن ہو تو ماتا پتا کے بھکت بششٹ گوتر والے براہمن اور بید پاٹھ کرنے والے دھرماتما ہاتھی گھوڑے بنگ انگ اور کاشی دیش کے نواسی منکھ سنتاپ کو پراپت ہوتے ہین اور کھیتی کرنیوالون کی اچھا کے انسار برکھا ہوتی ہے -

पीडाकरं फाल्गुनमासि पर्व वंगाश्मकावन्तकमेकलानाम्
नृत्यज्ञसस्यप्रवरांगनानां धनुष्करक्षत्रतपस्विनांच ॥ ७३ ॥

۷۳ - پھاگن مین گرہن ہو تو بنگ اشمنک اونتک میکل کے نواسی ناچنے والے کھیتی اتم استری دھنک بنانے والے چھتری اور تپسوی کلیش کو پراپت ہوتے ہین -

चैत्र्यान्तु चित्रकरलेखकगेयसक्तान् रूपोपजीविनिगम-
ज्ञहिरण्यपण्यान् पौण्ड्रौड्रकेकयजनानथ चाश्मकांश्च
तापः स्पृशत्यमरपोऽत्र विचित्रवर्षी ॥ ७४ ॥ ७४ ॥

۷۴ — چیت کی اماوس اتھوا پورنماسی کو گرہن ہو تو چتر بنانے والے (نقاش) لکھنے والے (گانا) گانے والے بید پاٹھی سنبرن بیچنے والے پونڈر اوڈر کیکے اور اشمک دیش کے نواسی منکھ سنتاپ کو پراپت ہوتے ہین اور چتر برشٹ ہوتی ہے ارتھات کسی دیش مین ہو اور کسی مین نہو -

वैशाखमासि ग्रहणे विनाशमायान्ति कर्पासतिलाः समुद्गाः ॥
इक्ष्वाकुयौधेयशकाः कलिंगाः सोपद्रवाः किन्तु सुभिक्षमस्मिन् ॥ ७५

۷۵ - بیساکھ مین گرہن ہو تو کپاس اور تل اور مونگ ناش کو پراپت ہون اکشواک اور یودھیہ شک اور کلنگ یہ سب منکھ اپدرو سنکت ہوتے ہین اور پرجا مین سکال ہوتا ہے -

ज्यैष्ठे नरेन्द्रद्विजराजपत्न्यः सस्यानि वृष्टिश्च महागणाश्च । प्र-
ध्वंसमायान्ति नराश्च सौम्याः साल्वैः समेताश्च निषादसंघाः ७६

۷۶ - جیٹھ مین گرہن ہو تو راجا براہمن راجاؤن کی استری کھیتی برکھا اور بڑے سموہ

یے سب ناش کو پراپت ہوتے ہین اور سوتیہ سنگھ شاتو دیش کے سنگھ اور چنڈالونکے سموہ ناش کو پراپت ہوتے ہین -

आषाढपर्वण्युदपानवप्रनदीप्रवाहान्फलमूलवा-
र्तान् । गान्धारकाश्मीरपुलिन्दचीनान्हतान्वदे-
न्मण्डलवर्षमस्मिन् ॥ ७७ ॥ ७७ ॥ ७७ ॥ ७७ ॥

۷۷ - اساڑھ مین گرہن ہو تو باولی کنوان تالاب آدِ جلاشیون کے تٹ ندیون کا پرباہ پھل مول سے جیون کرنیوالے قندھار کشمیر پلند اور چین کے لوگ ناش کو پراپت ہوتے ہین اور سب جگہ برکھا نہین ہوتی کسی کسی دیش مین ہوتی ہے -

काश्मीरान्सपुलिन्दचीनयवनान्हन्यात्कुरुक्षेत्रका-
न् गान्धारानपि मध्यदेशसहितान्दृष्टो ग्रहः श्रावणे ।
काम्बोजैकशफांश्च शारदमपि त्यक्त्वा यथोक्तानिमानन्य-
त्र प्रचुरान्नहृष्टमनुजैर्धात्रीं करोत्यावृताम् ॥ ७८ ॥

۷۸ - ساون مین گرہن ہو تو کشمیر پلند چین یون کرچھیتر قندھار مدھ دیش اور کمبوج دیش کے لوگ ناش کو پراپت ہوتے ہین اور ایک شفہ ارتھات جنکے کھر چرے نہین ہوتے گھوڑے گدہے آدِ اور شرد رت کی کھیتی ناش کو پراپت ہوتی ہے - انکو چھوڑ کر اور دیشون مین بہت ان اور پرسن منشیون کرکے پرتھوی بیاپت رہتی ہے -

कलिङ्गवङ्गान्मगधान्सुराष्ट्रान्म्लेच्छान्सुवीरान्दरदाश्मकां-
श्च । स्त्रीणां च गर्भानसुरो निहन्ति सुभिक्षकृद्भाद्रपदेऽभ्युपेतः ॥ ७९ ॥

۷۹ - بھادون مین گرہن ہو تو کلنگ بنگ مگدھ سوراشٹر ملیچھ سوویر درد اشمک ان سب دیشون کے لوگ ناش کو پراپت ہوتے ہین اور استریون کے گربھ نشٹ ہوتے ہین اور سکال ہوتا ہے -

काम्बोजचीनयवनान्सह शल्यहृद्भिर्बाह्लीकसिन्धुतट-
वासिजनांश्च हन्यात् । आनर्तपौण्ड्रभिषजश्च तथा कि-
रातान्दृष्टोऽसुरोऽश्वयुजि भूरिसुभिक्षकृच्च ॥ ८० ॥

۸۰ - کنوار مین گرہن ہو تو کمبوج چین جون اور شلیہ ہرت ارتھات ہتھیارونکے گھاو کی چکتسا (علاج) کرنیوالے ناش کو پراپت ہوتے ہین - بلخ مین اور سندھ ندی کے تٹ پر رہنے والے لوگ آنرت اور پونڈر دیش کے جن بید اور بھیل یے سب ناش کو پراپت ہوتے ہین اور

بہت سے بھچھ (ارزانی اناج) ہوتا ہے -

हनुकुक्षिपायुभेदाद् द्विर्द्विः संछर्दनं च जरणं च । मध्यां
तयोश्च विदरणमिति दश शशिसूर्ययोर्मोक्षाः ॥ ८१ ॥

۸۱ - دو پرکار کا ہنو بھید دو پرکار کا ککش بھید دو پرکار کا پایو بھید سنچھردن جرن مدھ بدرن اور انت بدرن یہ دس پرکار کے سورج اور چندرما کے گرہن کے موکش ہوتے ہیں -

॥ اب اِنکے لچھن اور پھل کہتے ہیں -

आग्नेय्यामपगमनं दक्षिणहनुभेदसंज्ञितं शशिनः ।
सस्यविमर्दो मुखरुङ्नृपपीडा स्यात्सुवृष्टिश्च ॥ ८२ ॥

۸۲ - چندر گرہن میں جو اگن کون سے موکش ہو اسکو دکشن ہنو بھید کہتے ہیں اسکے ہونے سے کھیتی کا ناش مکھ کے روگ راجاؤں کو پیڑا اور برکھا اچھی ہوتی ہے -

पूर्वोत्तरेण वामो हनुभेदो नृपकुमारभयदायी । मुख-
रोगं शस्त्रभयं तस्मिन् विन्द्यात्सुभिक्षं च ॥ ८३ ॥ ८३ ॥

۸۳ - چندر گرہن میں ایشان کونے سے موکش ہو وہ بام ہنو بھید کہاتا ہے - اسکے ہونے سے راجکماروں کو بھے ہوتا ہے اور مکھ روگ اور شستر بھے اور سُکال بھی ہوتی ہے -

दक्षिणकुक्षिविभेदो दक्षिणपार्श्वेन यदि भवेन्मोक्षः ।
पीडा नृपपुत्राणामभियोज्या दक्षिणा रिपवः ॥ ८४ ॥

۸۴ - چندر گرہن میں دکھن دشا سے موکش ہو تو دکھن ککش بھید نام موکش ہوتا ہے اسکے ہونے سے راج پتروں کو پیڑا (دکھ) ہوتی ہے اور دکھن دشا میں جو اپنے شتر ہوں انپر چڑھائی کرنے سے جے ہوتی ہے - دکھن دشا سے کبھی موکش نہیں ہوتا پرنتو کاشپ آدی منیوں کے بچنوں کے آشارے براہ مہر اچاریہ نے بھی کہا ہے -

वामस्तु कुक्षिभेदो यद्युत्तरमार्गसंस्थितो राहुः । स्त्री-
णां गर्भविपत्तिः सस्यानि च तत्र मध्यानि ॥ ८५ ॥

۸۵ - چندر گرہن میں اتر دشا سے موکش ہو تو بام ککش بھید نام موکش کہاتا ہے اسکے ہونے سے استریوں کے گربھ پات (حمل ساقط) ہو جاتے ہیں اور کھیتی بھی مدھم (درمیانہ اوسط) ہوتی ہے -

नैर्ऋत्यवायव्यस्थौ दक्षिणवामौ तु पायुभेदौ द्वौ । गुह्यरु-
गल्पा वृष्टिर्द्वयोस्तु राज्ञी क्षयो वामे ॥ ८६ ॥ ८६ ॥

۸۶ - چندر گرہن مین نیرت کون سے موکش ہو تو دکھن پائو بھید اور بایب کون سے ہو تو بام پائو بھید کہاتا ہے - ان دونون کے ہونے سے گہیہ (مقعد) کے روگ اور تھوڑی برکھا ہوتی ہے - بام پائو بھید کے ہونے سے رانی کی مرت بھی ہوتی ہے -

पूर्वेण प्रग्रहणं कृत्वा प्रागेव चापसर्पेत । संछर्दन-
मिति तत्क्षेमसस्यहार्दिप्रदं जगतः ॥ ८७ ॥ ८७ ॥

۸۷ - چندر گرہن مین پورب سے گراس ہو کر پورب سے ہی موکش ہو اسکو سنچھردن کہتے ہین اسکے ہونے سے جگت مین کلیان ہوتا ہے کھیتی اچھی ہوتی ہے اور سب سنتشٹ ہوتے ہین

प्राक्प्रग्रहणं यस्मिन् पश्चादपसर्पणं तु तज्जरणम् । क्षु-
च्छस्त्रभयोद्विग्ना न शरणमुपयान्ति तत्र जनाः ॥ ८८ ॥

۸۸ - جس چندر گرہن مین پورب سے اسپرش اور پچھم سے موکش ہو اس موکش کو جرن کہتے ہین اسکے ہونے سے منکھ چھدھا اور شستر کے بھے سے ابیاکل کہین شرن نہین پاتے -

मध्ये यदि प्रकाशः प्रथमं तन्मध्यविदरणं नाम । अ-
न्तःकोपकरं स्यात्सुभिक्षदं नातिवृष्टिकरम् ॥ ८९ ॥

۸۹ - چندر گرہن مین پہلے بنب کے مدھ مین پرکاش ہو اسکا نام مدھ بدرن ہے - اسکے ہونے سے راجا دکی بھیتر بھیتر بھے ہوتا ہے - سکال ہوتا ہے - اور بہت برکھا نہین ہوتی اس پرکار کا موکش اشبھ کہاتا ہے کیونکہ یہ کنت اور لوگون کے برودھ ہے -

पर्यन्तेषु विमलता मध्ये बहुलं तमोऽन्तदरणाख्ये । मध्या-
ख्यदेशनाशः शारदसस्यक्षयश्चास्मिन् ॥ ९० ॥ ९० ॥

۹۰ - چندر گرہن مین بنب کے چارون اور تو نرملتا ہو جاے اور بیچ مین گاڑھا اندھکار رہے یہ انت درن نام موکش ہے - اسکے ہونے سے مدھ دیش کا ناش ہوتا ہے - اور شرد رت کی کھیتی کا بھی ناش ہوتا ہے -

एते सर्वे मोक्षा वक्तव्या भास्करेऽपि किन्त्वत्र । पूर्वादि-
क् पश्चिमानि यथा तथा खौ पश्चिमा कल्प्याः ॥ ९१ ॥

۹۱ - یہ سب کُش چندر گرہن کے کہے ہیں اُنکو سُورج گرہن میں بھی سمجھ لینا چاہیے - اتنا ہی بھید ہے کہ چندر گرہن میں جہان پُورب دِشا کہی وہان پچھم جاننا اسیطرح سب دِشا اور کون اُلٹے سمجھنا -

मुक्ते सम्प्राहान्तः पांसुनिपातोऽन्नसंक्षयं कुरुते । नीहा-
रो रोगभयं भूकम्पः प्रवरनृपमृत्युम् ॥ ९२ ॥ ९२ ॥
उल्का मन्त्रिविनाशं नानावर्णा घनाश्च भयमतुलम् ।
स्तनितं गर्भविनाशं विद्युन्नृपदंष्ट्रिपरिपीडाम् ॥ ९३ ॥
परिवेषो रुक्पीडां दिग्दाहो नृपभयं तथाग्निभयम् ।
रूक्षो वायुः प्रबलश्चौरसमुत्थं भयं धत्ते ॥ ९४ ॥ ९४ ॥
निर्घातः सुरचापं दण्डश्च क्षुद्भयं सपरचक्रम् । ग्रहयु-
द्धे नृपयुद्धं केतुश्च तदेव संदृष्टः ॥ ९५ ॥ ९५ ॥
अविकृतसलिलनिपाते सम्प्राहान्तः सुभिक्षमादेश्यम् ।
यच्चाशुभं ग्रहणजं तत्सर्वं नाशमायाति ॥ ९६ ॥ + ॥

۹۲ و ۹۳ و ۹۴ و ۹۵ و ۹۶ - گرہن کے اَنتر سات دن کے بھیتر جو پانسُو برشٹ ہو تو انّ کا چھے ہو - نیہار ارتھات کہرا چھا جاے تو روگ کا بھے ہو - بھونکمپ ہونے سے اُتّم راجا کا مرتُ ہو - اُلکا گرنے سے منتری کا ناش ہو - انیک رنگ کے بادل سے مہا کال بنا دیکھ پڑیں تو بڑا بھے ہو - بادل گرجے تو بالکون کے گربھون کا ناش ہو - گربھ چھن آگے گرینگے - بجلی گرے تو راجا اور دنشٹر ارتھات داڑھ والے سانپ سُور آدِ ان سے لوگونکو کلیش ہو - پریویکھ ہونے سے روگ کی پیڑا ہو - دِگداہ ہونے سے راج بھے اور اگن بھے ہوتا ہے - اَت پرچنڈ رُوکھا پون چلے تو چور کا بھے ہو - نِرگھات شبد ہو اندر دھنکھ دیکھ پڑے اتھوا دنڈ ارتھات پون کا سنگھات ہو تو دربھچھ اور پرچکر ارتھات دوسرے راجا کی سینا سے بھے ہو - گرہ یُدّھ ہو تو راجاؤنکا پرسپر یُدّھ ہو - کیتُ دیکھ پڑے تو بھی یُدّھ ہو گرہن کے اَنتر سات دن کے بھیتر جو بنا بِکار کے نِرمل جل برکھا ہو جاے تو سُکال ہوتا ہے اور بھی جو گرہن کا اشبھ پھل ہو سو سب ناش ہو جاے -

सोमग्रहे निवृत्ते पक्षान्ते यदि भवेद्ग्रहोऽर्कस्य । त-
त्रानयः प्रजानां दम्पत्योर्वैरमन्योन्यम् ॥ ९७ ॥ + ॥

۹۷ - چندر گرہن کے انتر جو پندرہویں دن سُورج گرہن ہو تو پرجا میں دُرنے ہو اور دمپت ارتھات استری پُرشون کے پرسپر بَیر (برودھ) ہو - بلا اتفاق ۱۱

ऽर्कग्रहात्तु शशिनो ग्रहणं यदि दृश्यते ततो विप्राः । नैक-
क्रतुफलभाजो भवन्ति मुदिताः प्रजाश्चैव ॥ ९८ ॥ ५ ॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य-
कृतौ बृहत्संहितायां राहुचा-
रः पंचमोऽध्यायः ॥ ५ ॥

۹۸ - جو سورج گرہن کے ایک پکچھ کے بعد چندر گرہن ہو تو براہمن انیک جگیونکا پھل پاوین ارتھات بہت جگ کرین اور سب پرجا ہرکھت ہو -

ستری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا
مین راہ چار نام پانچوان ادھیای سماپت ہوا

ادھیاے چھٹھوان

منگل کا بکر پانچ پرکار کا ہوتا ہے۔ اشن انشر مکھہ بیال رُدھر انن اور مشل موسل - یے انکے نام ہین - اب کرم سے انکے لچھن اور پھل کہتے ہین -

यद्युदयर्क्षाद्वक्रं करोति नवमाष्टसप्तमर्क्षेषु । तद्वक्र-
मुष्णमुदये पीडाकरमग्निवार्त्तानाम् ॥ २ ॥ १ ॥

۱ - استت ہونیکے انتر جس نکھشتر مین استمت منگل اُدے کو پراپت ہو اس نکھشتر سے نوین

آٹھوین اتھوا ساتوین نچھتر مین جاکر منگل بکری ہو جاے اِس بکر کا نام اُشن ہے - اِسکے ہونے سے اگن کرکے جیوکا کرنیوالے لہار سنار آدکو پیڑا ہوتی ہے - بکر ہونے کے اَننتر منگل اُست ہوتا ہے پھر جب اُدے ہو تب یہ پھل ہوتا ہے اسی بھانت اُدی ہونے پر اوبھی بکر کے بھیدون کا پھل جانو - جدپہ یہ بات نہین ہوسکتی پر گرگ آچارج نے پورب شاستر کے انسار اِن نچھترون مین بکر ہونا کہا ہے -

द्वादशदशमैकादशनक्षत्राद्वक्रिते कुजेऽश्रुमुखम्। दू-
षयति रसानुदये करोति रोगानवृष्टिंच ॥ २ ॥ २ ॥

۲ - اُدے نچھتر سے بارہوین دسوین اتھوا گیارہوین نچھتر مین آکر منگل بکری ہو اُس بکر کا نام اشرمکھ ہے - اِسکے ہونے سے منگل کے پھر اُدے ہونے پر مدھر لون آدرس دوشت ہوجاتے ہین ارتھات انکے کھانے سے منکھونکو انیک پرکار کی پیڑا ہوتی ہے - روگ اُتپن ہوتے ہین اور برکھا بھی نہین ہوتی -

व्यालंत्रयोदशर्क्षाच्चतुर्दशाद्वापिपच्यतेऽस्तमये। दं-
ष्ट्रिव्यालमृगेभ्यः करोति पीडांसुभिक्षंच ॥ ३ ॥ ३ ॥

۳ - اُدے کے نچھتر سے تیرہوین اتھوا چودہوین نچھتر پر پہنچکر منگل بکری ہو اُس بکر کا نام بیال ہے - اِسکے ہونے سے دنگشٹری ارتھات داڑھ والے جیو سُور کُتّے آد سرپ اور مرگ اِن سے لوگونکو پیڑا ہوتی ہے اور سُکال ہوتا ہے - یہ پھل منگل کے بکر کے اَننتر اُست ہونے پر ہوتا ہے -

रुधिराननमिति वक्रंपंचदशात्षोडशाच्चविनिवृत्ते।
तत्कालंमुखरोगंसभयञ्च सुभिक्षमावहति ॥ ४ ॥

۴ - اُدے کے نچھتر سے پندرہوین اتھوا سولہوین نچھتر پر پراپت ہوکر جو منگل بکری ہو اُس بکر کا نام رُدھرانن ہے - اِسکے ہونے سے جب تک منگل بکری رہے تب تک مکھ کے روگ ہوتے ہین اور بھے سہت سُکال ہوتا ہے -

असिमुसलंसप्तदशादष्टादशतोपिवातदनुवक्रे। द-
स्युगणेभ्यः पीडांकरोत्यवृष्टिंसशस्त्रभयाम् ॥ ५ ॥

۵ - اُدے نچھتر سے سترہوین اتھوا اٹھارہوین نچھتر پر جاکر جو منگل بکری ہو اس بکر کا نام اسِ مُوسل ہے - اِسکے ہونے سے منگل کے اَن بکر ارتھات مارگی ہونے پر چورون کرکے پرجا کو پیڑا ہوتی ہے برکھا نہین ہوتی اور جدھ کا بھے ہوتا ہے -

भाग्यार्यमोदितो यदि निवर्त्तते वैश्वदेवने भौमः । प्रा-
जापत्येऽस्तमितस्त्रीनपि लोकान्निपीडयति ॥ ६ ॥

٦- پوربا پھالگنی اتھوا اُترا پھالگنی پر استھت منگل اُدے ہو اور اُترا کھاڑھ پر پہنچکر بکری ہو اور روہنی نچھتر پر جاکر استت ہو تو تینوں لوک پیڑا کو پراپت ہوں -

श्रवणोदितस्य वक्रं पुष्ये मूर्द्धाभिषिक्तपीडाकृत् । य-
स्मिन्नृक्षेऽभ्युदितस्तद्दिग्व्यूहान् जनान् हन्ति ॥ ७ ॥

٧- شرون مین استھت منگل اُدے کو پراپت ہوکر پکھ نچھتر مین جاکر بکری ہو تو راجاؤں کو پیڑا ہوتی ہے - جس نچھتر مین استھت منگل اُدے ہو اُس نچھتر کی جو دشا نچھتر کورم مین کہی ہے اُسکے اور جو اُس نچھتر کا بیوہ نچھتر بیوہ مین کہا ہے اُسکے جنتوؤں کا ناش کرتا ہی کورم اور نچھتر بیوہ آگے کہینگے

मध्येन यदि मघानां गतागतं लोहितः करोति ततः । पा-
ण्ड्यो नृपो विनश्यति शस्त्रोद्योगाद्भयमवृष्टिः ॥ ८ ॥

٨- مگھا نچھتر کے جو تارا اُنکے بیچ ہوکر منگل جاوے پھر بکری ہوکر اُنکے بیچ سے آوے تو پانڈو دیش کا راجا مرے - شستر سے بھے ہو - اور برکھا نہو -

भित्त्वा मघां विशाखां भिन्दन् भौमः करोति दुर्भिक्षम् ।
मरकं करोति घोरं यदि भित्त्वा रोहिणीं याति ॥ ९ ॥

٩- مگھا نچھتر کی جوگ تارا کو بھیدن کر جو منگل بشاکھا کو بھیدن کرے تو دربھچھ (اکال) ہو اور جو منگل روہنی نچھتر کی جوگ تارا کو بھیدن کرے تو بڑی مری پڑے -

दक्षिणतो रोहिण्याश्चरन्महीजोऽर्घवृष्टिनिग्रहकृत् । धू-
मायन् सशिखो वा विनिहन्यात् पारियात्रस्थान् ॥ १० ॥

١٠- روہنی نچھتر کی جوگ تارا سے دکھن رہے اور ہوکر منگل جاوے تو سب بستو مہنگی (گران) ہون اور برکھا بھی نہو - اور جو منگل کے تارا مین دھوان نکلتا دیکھ پڑے اتھوا شکھا دیکھ پڑے تو پارجاتر پربت کے نواسی ناش کو پراپت ہوتے ہین -

प्राजापत्ये श्रवणे मूले तिसृषूत्तरासु शाक्रे च । विच-
रन् घननिवहानामुपघातकरः क्षमातनयः ॥ ११ ॥

١١- روہنی شرون مول اُترا پھالگنی اُترا کھاڑھا اُترا بھادرپدا اور جیشٹھا ان نچھترون

دیکھرتا ہوا منگل میگھوں کا ناش کرتا ہے ارتھات جب تک ان نچھتروں پر رہے تب تک برکھا نہیں ہوتی

चारीदयाः प्रशस्ताः श्रवणमघाऽऽदित्यहस्तमूलेषु । ए-
कपदाश्विविशाखाप्राजापत्येषु च कुजस्य ॥ १२ ॥

۱۲ - پہلے کہہ آئے ہیں کہ جس نچھتر میں منگل اُدے ہو اُس نچھتر کی دِشا اور دیوہ کا ناش کرتا ہے - اور یہ بھی کہا کہ روہنی شروں نچھتروں میں بچرتا ہوا منگل میگھوں کا ناش کرتا ہے - اب ان دونوں کا اپباد کہتے ہیں - شروں مگھا پنربس ہست مول پوربابھادرپد اشونی بشاکھا اور روہنی ان نچھتروں میں منگل کا چار (ارتھات آست اور اُدے) سرلیشٹھ ہوتے ہیں - اوپر کہے ہوئے اشبھ پھل ان نچھتروں میں نہیں ہوتے -

विपुलविमलमूर्त्तिःकिंशुकाशोकवर्णः स्फुटरुचिर-
मयूखस्तप्तताम्रप्रभाभः । विचरति यदि मार्गं चोत्तरं
मेदिनीजः शुभकृदवनिपानां हार्दिदश्च प्रजानाम् ॥१३॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां भौमचारो नाम षष्ठो ऽध्यायः ॥ ६ ॥

۱۳ - جو منگل کا بمب بڑا ہو نرمل ہو ٹیسو اتھوا اشوک پُشپ کے سمان اَت رکت برن ہو جیکے کرن اسپشٹ ہوں اور چمکتے ہوں اور بمب کی پربھا تپائے ہوئے تانبے کے سمان اَت رکت اور پرکاشمان ہوں جب نچھتر میں بھرمت ہو اُسکے اُتر کی اور ہو کر گمن کرے - ایسا منگل راجاؤں کو شبھ پھل دینے والا ہوتا ہے اور پرجا کو بھی پرسنّا دیتا ہے -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں بھوم چار نام چھٹا ادھیاے سماپت ہو

ساتوان ادھیاے

بدھ چار

नोत्पातपरित्यक्तः कदाचिदपिचन्द्रजोव्रजत्युदयम्

जलदहनपवनभयकृद्धान्यार्घक्षयविवृद्ध्यैवा ॥ १ ॥

۱- بدھ اُتپات کے بنا کبھی اُدے نہیں ہوتا ارتھات جب اُدے ہو تب اُتپات سہت ہی اُدے ہوتا ہے - کون کون اُتپات کرتا ہے - جل اگن پون ان سے بھے کرتا ہی اور ان کا بھاو مہنگا اتھوا سستا کرتا ہے - اسکا بچار اس بھانت ہے کہ بدھ کے اُست ہونیکے سمے جو اُتپات ہو اُس سے بپریت اُتپات اُدے کے سمے ہوتا ہے جیسا اَست کے سمے برکھا ہو تو اُدے کے سمے برکھا ہوتی ہے - اَست کے سمے بھاو مہنگا ہو تو اُدے کے سمے سستا ہوتا ہے اسی بھانت اور بھی جانو -

विचरन्श्रवणधनिष्ठाप्राजापत्येनुवैश्वदेवानि । मृ-

द्नन्हिमकरतनयः करोत्यवृष्टिं सरोगभयम् ॥ २ ॥

۲- شرون دھنشٹھا روہنی مرگشرا اور اتّرا کھاڈھ ان نچھتروں مین بچرتا ہوا بدھ جو ان مین سے کسی نچھتر کا بھیدن بھی کرے تو برکھا نہو اور روگ کا بھے ہو - شرون آدی نچھتروں مین کسی کا بھیدن بدھ کر سکتا ہے اور کسی کا نہین کر سکتا براہ مہراچارج نے کیول پورب شاستر کے انرودھ سے کہا ہے -

रौद्रादीनिमघान्तान्युपाश्रिते चन्द्रजे प्रजापीडा । श-

स्त्रनिपातक्षुद्भयरोगानावृष्टिसन्तापैः ॥ ३ ॥ ३ ॥

۳- آردرا پنربس پکھیہ اشلیکھا اور مگھا ان پانچ نچھتروں مین بدھ ہو اور انکو بھیدن کرے تو بدھ و بھچھ روگ انا برشٹ اور اُتپات کر کے پرجا پیڑت ہوتی ہے -

हस्तादीनिचरन्षड्ऋक्षाण्युपपीडयन्गवामशुभः ।

स्नेहरसार्घविवृद्धिंकरोतिचोर्वीप्रभूतान्नाम् ॥ ४ ॥

۴- ہست چترا سواتی بساکھا انرادھا اور جیسٹھا ان نچھتروں مین اسست بدھ جو انکو بھوگ تارا کو بھیدن کرے تو گؤوں کو اشبھ ہوتا ہے - تیل گھی آدی اشنیہ اور مدھم لون آدی

سبنے ہوتے ہین اور پرتھوی پر ان بہت ہوتا ہے -

आर्यम्णं होतभुजंभाद्रपदामुत्तरांयमेशंच । चन्द्रस-
सुतो निघ्नन् प्राणभृतांधानुसुक्षयकृत् ॥ ५ ॥ ५ ॥

۵ - اترا پھالگنی کرتکا اترا بھادرپد بھرنی ان نچھترون مین اسقت بدھ ہو تو انکا بھیدن کرے تو جیوونکے شریر مین جو رس دھات دھم ناش آدی سات دھاتے ہین انکا ناش کرتا ہے -

आश्विनवारुणमूलान्युपमृद्नन् रेवतींचचन्द्रसुतः।
पण्यभिषड्नौजीविकसलिलजतुरगोपघातकरः॥६॥

۶ - اشونی شتبھکھا مول اور ریوتی ان نچھترون مین اسقت بدھ ہو انکا بھیدن کرے تو بنیا بید ناوک ارتھات ناو چلانیوالے ملاح جل سے اتپن دربیہ موتی آدی اور گھوڑے ناش کو پراپت ہوتے ہین -

पूर्वात्र्यमेकतमपादेकमपीन्दोःसुतोऽभिमृद्नीयात्।क्षु-
च्छस्त्रतस्करामयभयप्रदायीचरन्जगतः ॥ ७ ॥

۷ - پوربا پھالگنی پوربا کھاڑھ اور پوربا بھادرپد ان نچھترون مین اسقت بدھ جو انمین سے ایک کو بھی بھیدن کرے تو جگت کو دربھچھ شستر چور اور روگ کا بھے دیتا ہے -

प्राकृतविमिश्रसंक्षिप्ततीक्ष्णयोगान्तघोरपापाख्याः।
सप्तपराशरतन्त्रेनक्षत्रैः कीर्तितागतयः ॥ ८ ॥ ८ ॥

۸ - پراکرتا بمشرا سنکچھپتا تیکشنا جوگانتا گھورا اور پاپا یہ سات پرکار کی بدھ کی گت نچھترون کرکے پراشر تنتر مین کہی ہے -

प्राकृतसंज्ञावायव्ययाम्यपैतामहानिबहुलाश्च।मि-
श्रागतिःप्रदिष्टाशशिशिवपितृभुजगदैवानि॥ ९ ॥
संक्षिप्तायांपुष्यःपुनर्वसूफाल्गुनीद्वयंचेति । तीक्ष्णा-
यांभाद्रपदाद्वयंसशाक्राश्वयुक्पौष्णम् ॥१०॥१०॥
योगांतिकेतिमूलंद्वेचाषाढेगतिःसुतस्येन्दोः । घोरा-
श्रवणंत्वाष्ट्रंवसुदैवंवारुणंचैव ॥ ११ ॥ ११ ॥
पापाख्यासावित्रंमैत्रंचेन्द्राग्निदैवतंचेति । उदय

प्रवासदिवसैः सएव गतिलक्षणं प्राह ॥ १२ ॥

चत्वारिंशत्त्रिंशद्द्विसमेताविंशतिर्द्विनवकंच । न
वमासार्धदशैकसंयुतः प्राकृताद्यानाम् ॥ १३ ॥

۹ و ۱۰ و ۱۱ - سواتی بھرنی روہنی کرتکا یہ نچھتر پراکرت گت کے ہین ارتھات ان نچھترونمین استھت بدھ پراکرت گت استھت کہاتا ہے - اسی پرکار مرگشرا آردرا مگھا اشلیکھا یہ نچھتر مشرا گت کے ہین - پنرون پس پوربا پھالگنی اترا پھالگنی یہ نچھتر سنچھپت گت کے ہین - پوربا بھادرپد اترا بھادرپد جیشٹھا انورادھا ریوتی یہ نچھتر تیکشنا گت کے ہین - مول پوربا کھاڑہ اترا کھاڑہ یہ نچھتر جوگانتا گت کے ہین - شروَن چترا دھنشٹھا شت بھکھا یہ نچھتر گھورا گت کے ہین - ہست اترادھا بشاکھا یہ نچھتر پاپ گت کے ہین - جس گت کے نچھترونمین بدھ ہو اس گت مین استھت گنا جاتا ہے -

۱۲ و ۱۳ - اُدے اور استت کے دونون کرکے وہی پراکرت آدی گت کہن کہتے ہین - پراکرت گت مین استھت بدھ جو اُدے ہو تو چالیس دن اُدت رہتا ہے اور استت ہو تو چالیس دن تک استت ہی رہتا ہے - اسی بھانت مشرا مین تیس دن سنچھپتا مین بائیس دن تیکشنا مین اٹھارہ دن جوگانتا مین نَو دن گھورا مین پندرہ دن - اور پاپا گت مین استھت بدھ اُدے ہو تو گیارہ دن اُدت رہے اور استت ہو تو گیارہ دن استت رہتا ہے - یہ اُدے استت گنت باسنا سے سدھ نہین ہو سکتا پورب شاستر کے انوسار سے براہ مہراچارج نے کہا ہے -

प्राकृतगत्यामारोग्यवृष्टिसस्यप्रवृद्धयः क्षेमम् । सं-
क्षिप्तमिश्रयोर्मिश्रमेतदन्यासु विपरीतम् ॥ १४ ॥

۱۴ - بدھ پراکرت گت مین استھت ہو تو پرجا آروگیہ رہے برکھا ہو کھیتی کی بہت بڑھ ہو اور لوک مین کلیان رہے - سنچھپتا اور مشرا گت مین بدھ ہو تو یہ پھل مشر ہوتا ہے ارتھات کچھ شبھ اور کچھ اشبھ - اور تیکشنا گھورا جوگانتا اور پاپا مین بدھ کے رہنے سے اوپر کہا ہوا پھل سب اُلٹا ہوتا ہے ارتھات آروگیہ آدی نہین ہوتے -

ऋज्व्यानिवक्रावक्राविकलाच मतेनदेवलस्यैताः । पं-
चचतुर्द्व्येकाहा ऋज्व्यादीनांषडभ्यस्ताः ॥ १५ ॥

۱۵ - سودھا رستے جو اپنے مارگ مین چلا جاوے اس گت کا نام رجوی ہے - بکری اگرہ کی گت کا جب دن ابھاو ہو اسکو اتِ بکرا گت کہتے ہین - سودھے مارگ کو چھوڑکر جب گرہ اُلٹا چلنے لگے اسکو بکرا گت کہتے ہین - بکار سے جو گت تھوڑی ہو اسکا نام بکلا گت ہے - یہ چار گت دیول منی کے مت سے کہی ہین اب انکا پرمان کہتے ہین - تیس دن رجوی کا پرمان ہے

چوبیس دن اَت بگرا کا بارہ دن بگرا کا اور چھ دن بکلا گت کا پرمان ہے - یہ تاتپرج ہے کہ جو بدھ اُدے ہو کر تیس دن رہے اتھوا اَست تیس دن تک رہے تو رجوی گت میں ہوتا ہے - جو بیس دن اُدے اتھوا اَست رہے تو اَت بگرا میں ہوتا ہے - ایسے ہی اور بھی جانو اب اِن گتیوں کا پھل کہتے ہیں -

ऋज्वी हिताप्रजाना मति वक्रार्थं गतिर्विनाशयति । श-
स्त्रभयदा च वक्रा विकला भयरोग संजननी ॥१६॥ ॥

۱۶ - رجوی گت پرجا کا شبھ کرتی ہے - اَت بگرا دُربھچھ (قحط) کرتی ہے - بگرا گت شستر بھے کرتی ہے - بکلا گت پرجا میں بھے اور روگ کرنوالی ہے -

पौषाषाढश्रावणवैशाखेष्विन्दुजः समाघेषु । दृष्टोभ-
यायजगतः शुभफलकृत्प्रोषितस्तेषु ॥ १७ ॥ १७ ॥

۱۷ - پوس اساڑھ ساون بیساکھ اور ماگھ اِن مہینوں میں بدھ اُدے رہے تو جگت کو بھے کرتا ہے - اور اِن مہینوں میں اَست رہے تو شبھ پھل کرتا ہے -

कार्तिकेऽश्वयुजि वा यदि मासे दृश्यते तनुभवः शिशिरांशोः ।
शस्त्रचौरहुतभुग्गदतोयक्षुद्भयानि च तदा विदधाति ॥१८॥

۱۸ - کاتک اور کنوار مہینے میں بدھ اُدے رہے تو شستر بھے چور بھے اگن بھے روگ بھے جل بھے اور دُربھچھ بھے ہوتا ہے -

रुद्धानि सौम्येऽस्तमिते पुराणि यान्युद्गते तान्युपयान्ति मोक्षम् ।
अन्ये तु पश्चादुदिते वदन्ति लाभः पुराणां भवतीति तज्ज्ञाः ॥१९॥

۱۹ - بدھ کے اَست کال میں جو شتر کا نگر راجا گھیر لیوے تو بدھ کے اُدے ہونے پر وہ نگر کا گھیرا چھوٹ جاتا ہے ارتھات نگر گھیرنے والے کے ہاتھ نہیں لگتا - کتنے ہی آچاریہ یہ کہتے ہیں کہ پچھم دِشا کو بدھ کا اُدے ہو تو گھیرنے والے کے ہاتھ وہ نگر آتا ہے - پورب میں اُدے ہونے سے نگر لابھ نہیں ہوتا نگر گھیرے سے چھوٹ جاتا ہے - اب بدھ کے بمب کا برن کہتے ہیں -

अब बुध के बिम्ब का वर्ण कहते हैं

हेमकान्तिरथवा शुकवर्णः सस्यकेन मणिना सदृशो वा ।
स्निग्धमूर्तिरलघुश्च हिताय व्यत्यये न शुभकृच्छशिपुत्रः २०

۲۰ - بدھ کے بِمب کا رنگ سُبرن کے تُلّ ہو تو - طوطے کے سمان ہرا رنگ ہو - اَتھوا سِنگ مَن کے سمان نیلا رنگ ہو - اَسنِگدھ مورت ارتھات نِرمل دیہہ ہو اور بِمب بڑا ہو تو جگت کا کلیان کرتا ہے اور اِس سے بِپریت سوروپ ہو تو اَشُبھ پھل کرتا ہے -

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृ-
हत्संहितायां बुधचारः सप्तमोऽध्या-
यः ॥ ७ ॥

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا
مین بدھ چار نام ساتوان ادھیاے سماپت ہوا

ادھیاے آٹھوان

برہسپت چار

नक्षत्रेण सहोदयमुपगच्छति येन देवपतिमन्त्री । त-
त्संज्ञं वक्तव्यं वर्षं मासक्रमेणैव ॥१॥ १॥ १॥ १॥

۱ - برہسپت جس نچھتر مین اَستھت ہو کر اُدے کو پراپت ہو وہ برس مہینہ کرم کرکے اُسی نچھتر کے نام سے کہنا چاہیے ارتھات پورنماسی کو جس مہینے مین چترا نچھتر ہو وہ مہینہ چیتر ہوتا ہے اِسی بھانت جس برس مین چترا نچھتر اَستھت برہسپت اُدے ہو وہ برس چیتر کہاتا ہے -

वर्षाणि कार्त्तिकादीन्याग्नेयाद्भद्वयानुयोगीनि । क्र-
मशस्त्रिभं तु पञ्चममुपान्त्यमन्त्यं च यद्वर्षम् ॥२॥ २॥

۲ - کرتکا آدِ دو دو نچھتر ون کرکے کرم سے کاتک آدِ برس ہوتے ہین - پانچوان گیارہوان اور بارہوان برس تین تین نچھتر ون کرکے ہوتے ہین - اِنکا یہ تاتپرج ہے کہ جب کرتکا اتھوا روہنی پر اَستھت برہسپت اُدے ہو اُس برس کو کاتک کہتے ہین - مرگشرا آردرا مین مارگشیرکھ (اگھن) برس - پنربس پکھ مین پوس - اشلیکھا مگھا مین ماگھ - پوربا پھالگنی اُترا

اتراپھالگنی او ہست مین پھاگن - چترا سواتی مین چیت - بشاکھا انرادھا مین بیساکھ - جیشٹھا مول مین جیٹھ - پورباکھاڑہ اتراکھاڑہ مین اساڑھ - شرون دھنشٹھا مین ساون - شت بھکھ پوربابھادرپد اترابھادرپد مین بھادون اور ریوتی اشونی بھرنی مین برہسپت اُدے ہو وہ برس اشون (کنوار) کہاتا ہے -

اب ان برسونکا پھل کہتے ہین

शकटानलोपजीवकगोपीडाव्याधिशस्त्रकोपश्च । वृ-
द्धिस्तु रक्तपीतककुसुमानां कार्तिके वर्षे ॥ ३ ॥ ३ ॥

۳ - کاتک نام برس ہونے سے گاڑی جوت کے جو جیوکا کرتے ہین اگن سے جو جیوکا کرتے ہین سنار لہار آد اور گئو ان سبکو پیڑا ہوتی ہے روگ اور جدھ ہوتے ہین جن برچھ آدکون کے لال اور پیلے پھول ہوتے ہین انکی بڑھت ہوتی ہے -

सौम्येऽब्दे नावृष्टिर्मृगाखुशलभाण्डजैश्च सस्यवधः ।
व्याधिभयं मित्रैरपि भूपानां जायते वैरम् ॥ ४ ॥ ४ ॥

۴ - مارگ شیرکھ (اگھن) نام برس مین برکھا نہین ہوتی - ہرن چوہے ٹیڑی اور طوطے آدی کھیتی کا ناش کرتے ہین - روگ کا بھے ہوتا ہے - راجاؤنکا اپنے متروںکے ساتھ بھی بیر ہوجاتا ہے

शुभकृज्जगतः पौषो निवृत्तवैराः परस्परं क्षितिपाः । द्वि-
त्रिगुणो धान्यार्घः पौष्टिककर्मप्रसिद्धिश्च ॥ ५ ॥

۵ - پوس نام برس جگت کا کلیان کرتا ہے - راجا لوگ پرسپر بیر کو چھوڑ دیتے ہین - اَنّ کا بھاؤ دونا تگنا سستا ہوجاتا ہے - پشٹ کے دینے والے کرم سدھ ہوتے ہین -

पितृपूजापरिवृद्धिर्माघे हार्दिश्च सर्वभूतानाम् । आ-
रोग्यवृष्टिधान्यार्घसम्पदो मित्रलाभश्च ॥ ६ ॥ ६ ॥

۶ - ماگھ نام برس مین پِترونکی پوجا بہت ہوتی ہے - سب جیو سنتشٹ ہوتے ہین آروگیہ رہتے ہین - برکھا ہوتی ہے - اَنّ سستا رہتا ہے اور متروںکا لابھ ہوتا ہے -

फाल्गुनवर्षे विन्द्यात् क्वचित् क्वचित् क्षेमवृष्टिसस्यानि ।
दौर्भाग्यं प्रमदानां प्रबला चौराः नृपाश्चोग्राः ॥ ७ ॥ ७ ॥

۷ - پھاگن نام برس مین کہین کہین دیش مین کشل برکھا اور کھیتی ہوتی ہے - سب دیش مین

کشل آد نہین ہوتے - استری گر بھگا ہوتی ہین ارتھات اپنے پیٹ کی پرپا نہین ہوتین چور پربل ہوتے ہین اور راجا کرور (سخت مزاج) ہوتے ہین -

चैत्रे मन्दा वृष्टिः प्रियमन्नं क्षेममवनिपा मृदवः । वृद्धि-
श्च कोशधान्यस्य भवति हि पीडा च रूपवताम् ॥ ८ ॥

۸ - چیت نام برس مین برکھا تھوڑی ہوتی ہے - انّ مہنگا ہوتا ہے - پرجا مین کلیان رہتا ہے - راجا کرور نہین ہوتے - کوش دھانیہ ارتھات جو انّ کھیتی مین سے نکلتے ہین ارد مونگ آد انکی بردھ ہوتی ہے - اور اُتّم روپ والونکو پیڑا ہوتی ہے -

वैशाखे धर्मपरा विगतभयाः प्रमुदिताः प्रजाः सनृपाः ।
यज्ञक्रियाप्रवृत्तिर्निष्पत्तिः सर्वसस्यानाम् ॥ ९ ॥ ९ ॥

۹ - بیساکھ نام برس مین راجا اور پرجا اپنے اپنے دھرم مین لگے ہوئے نربھے اور پرسن رہتے ہین - جگ کرم ہوا کرتا ہے اور سب کھیتی بھی اچھی طرح پکتی ہے -

ज्येष्ठे जातिकुलधनश्रेणीश्रेष्ठा नृपाः सधर्मज्ञाः । पी-
ड्यन्ते धान्यानि च हित्वा कङ्गुशमीजातिम् ॥ १० ॥

۱۰ - جیٹھ نام برس مین ذات والے کل دھن اور شریني ارتھات سجاتی شلپی (کاریگر) آد سمُوہ اُن مین جو شریشٹھ ہنگے راجا اور دھرم کے جاننے والے پیڑا کو پراپت ہوتے ہین - اور کاکن تتھا تل آد شمی دھانیہ کو چھوڑ کر اور اناجونکا بھی ناش ہوتا ہے -

आषाढे जायन्ते सस्यानि क्वचिदवृष्टिरन्यत्र । योगक्षे-
मं मध्यं व्यग्राश्च भवन्ति भूपालाः ॥ ११ ॥ ११ ॥ ११ ॥

۱۱ - اساڑھ نام برس مین کہین کہین کھیتی ہوتی ہے سب کہین نہین - اور کسی کسی دیش مین برکھا بھی نہین ہوتی - جوگ ارتھات الّبدھ بست کا لابھ اور چھیم ارتھات ملی ہوئی بست کی رچھا مدھم ہوتی ہے ارتھات نہ تو اتی کرشٹ اور نہ نکرشٹ ہو - اور راجا گدھ آد مین ہلے ہوئی رہین

श्रावणवर्षे क्षेमं सम्यक् सस्यानि पाकमुपयान्ति । क्षु-
द्रा ये पाखण्डाः पीड्यन्ते ये च तद्भक्ताः ॥ १२ ॥ १२ ॥

۱۲ - ساون نام برس مین کلیان ہوتا ہے سب کھیتی اچھی طرح پکتی ہے اور جو نیچ پاکھنڈی ارتھات بید کے برودھی ہوتے ہین اور اُن پاکھنڈیون کے جو بھگت ہون وہ سب بہت سے کلیش کو پراپت ہوتے ہین -
سیتے شاگرد وغیرہ

भाद्रपदे वल्लीजं निष्पत्तिं याति पूर्वसस्यं च । न भवत्यपरसस्यं क्वचित्सुभिक्षं क्वचिच्च भयं ॥ १३ ॥ १३ ॥

۱۳- بھادون نام برس مین بیل سے اُتپن ہونیوالے مُونگ آدھبل بھانت کے بین اور پہلے بوئی ہوئی کھیتی ہوتی ہے پیچھے بوئی ہوئی نہین پھلتی - کسی دیش مین سُبھچھ (سُکال) ہوتا ہے اور کسی دیش مین بھے ہوتا ہے -

आश्वयुजेऽब्देऽजस्रं पतति जलं प्रमुदिताः प्रजाः क्षेमम् । प्राणचयः प्राणभृतां सर्वेषामन्नबाहुल्यम् १४

۱۴- کنوار نام برس مین نرنتر برکھا ہوتی ہے - سب پرجا پرسنّ رہتی ہے - کشل رہتا ہے سب جیوون کے بل کی برڈھ ہوتی ہے - انّ بہت ہوتا ہے -

उदगारोग्यसुभिक्षक्षेमकरो वाक्पतिश्चरन् भानाम् । याम्येतद्विपरीतो मध्येन न मध्यफलदायी ॥ १५ ॥

۱۵- برہسپت نچھترون کے اُتر اور ہوکر گمن کرے تو آروگیہ سُبھچھ اور چھیم کرتا ہے - نچھترون کے دکھن اور ہوکر جاوے تو اس سے اُلٹا پھل کرتا ہے - اور نچھترون کے بیچ مین ہوکر نکلے تو مدھیم پھل ارتھات نہ شُبھ اور نہ اشُبھ پھل دیتا ہے -

विचरन्भद्वयमिष्टस्तत्संवत्सरेण मध्यफलः । सस्यानां विध्वंसी विचरेदधिकं यदि कदाचित् ॥ १६ ॥

۱۶- برہسپت ایک برس مین دے نچھتر بھوگے تو اُتم پھل کرتا ہے - اڑھائی نچھتر ایک برس مین بھوگے تو مدھیم پھل کرتا ہے اور اڑھائی سے بھی ادھک نچھتر ایک برس مین برہسپت بھوگ جاوے تو کھیتی کا ناش کرتا ہے -

अनलभयमनलवर्णो व्याधिः पीते रणागमः श्यामे । हरिते च तस्करेभ्यः पीडा रक्ते तु शस्त्रभयम् ॥ १७ ॥

धूमाभेऽनावृष्टिस्त्रिदशगुरौ नृपवधो दिवा दृष्टे । विपुले मले सुतारे रात्रौ दृष्टे प्रजाः स्वस्थाः ॥ १८ ॥ ४ ॥

۱۷و۱۸- برہسپت کا رنگ اگن کے سمان ہو تو پرجا مین اگن کا بھے ہو پیلا رنگ ہو تو روگ شیام رنگ ہو تو جدھ ہرا رنگ ہو تو چورون سے پرجا کو پیڑا لال رنگ ہو تو جدھ اور دھوان کا ایسا رنگ برہسپت کا ہو تو برکھا نہو - دن مین برہسپت دکھائی پڑے تو راجا کی مرت ہو

برہسپت کا پھل بڑا دیکھ پڑے بڑل ہو نا را اچھی ہو اور ما تر سکے تے دیکھ پڑے تو برا سمجھنا چاہیے

रोहिण्योऽनलभं च वत्सरतनुर्नो भिस्त्वषाढद्वयं सार्पं हु-
तपितृदेवतं च कुसुमं शुद्धैः शुभैः फलम्। देहे क्रूरनि-
पीडितेऽग्न्यऽनिलजं नाभ्यां भयं तुल्कृतं पुष्पे मूलफ-
लक्षयोऽथ हृदये सस्यस्य नाशो ध्रुवम् ॥ १९ ॥ १९ ॥

19 - سمبت سر پرش کا روہنی اور کرتکا شریر ہیں - پورا اکھاڑھ اور اترا اکھاڑھ نابھ ہے - اشلیکھا ہردے ہے - اور مگھا نچھتر پشپ ہے - یہ نچھتر پاپ گرہون کرکے رہت ہون تو لوگ مین شبھ پھل ہوتا ہے - شریر کے نچھتر روہنی اور کرتکا کرور گرہ ارتھات سورج منگل اور سنیچر ان کرکے پیڑت ہو ارتھات سب گرہ ان نچھتر ون میں بیٹھے ہوں تو اگن اور پون کا بھے ہوتا ہے نابھ نچھتر کرور گرہ پیڑت ہون تو اور کچھ بھئے ہوتا ہے - مگھا نچھتر پیڑت ہو تو پھل اور مولون کا ناش ہوتا ہے - اور کرور گرہون کرکے ہردے نچھتر پیڑت ہو تو ضرور ہی کھیتی کا ناش ہو -

अब प्रभव आदि साठ वर्ष लाने का प्रकार लिखते हैं

गतानि वर्षाणि शकेन्द्रकालाद्धतानि रुद्रैर्गुणयेच्चतुर्भिः
नवाष्टपंचाष्टयुतानि कृत्वा विभाजयेच्छून्यशरांगरामैः ॥
लब्धेन युक्तं शकभूपकालं संशोध्य षष्ट्या विषयैर्विभज्य।
युगानि नारायणपूर्वकाणि लब्धानि शेषाः क्रमशः समाः स्युः ॥२१॥

۲۰ و ۲۱ - شاکے کو ۱۱ سے اور ۴ سے گنے ارتھات ۴۴ سے گنے پھر اسمین ۸۵۸۹ اتنے انک جوڑ کر ۳۷۵۰ کا بھاگ دیوے - لبدھ انک برکم ہونگے وہی برہسپت کی راشی ہیں - شیش انک کو ۳۰ سے گن کر پورکت بھاج کا بھاگ دیوے - لبدھ انش راشیونکے نیچے لکھے پھر بھاگ شیش کو ۶۰ سے گن بھاجک کا بھاگ دے لبدھ انشونکے نیچے لکھے پھر شیش کو ساٹھ گنا کر بھاجک انک ۳۷۵۰ کا بھاگ دے لبدھ بکلا ونکو کلاؤن کے نیچے استھاپن کرے - اس راشی آدی لبدھ کو گت شاک مین جوڑ دیوے ارتھات لبدھ کے اوپر کے انک گت شاکا مین جوڑ کر شیش تین انک اسکے نیچے لکھ دیوے - پھر اوپر کے انک مین ساٹھ کا بھاگ دیوے - لبدھ گت کمشٹ سمت سرونکی سنکھیا ہوگی - ارتھات شکار نبھ سے پربھو آدی ساٹھ برسونکی جتنی آورت ہو چکی ہین انکی سنکھیا ہوگی کیونکہ برہسپت کا ایک راشی بھوگ ایک برس ہے - شیش پربھو سے لیکر برتمان کال تک گت برکھون کی سنکھیا ہوگی - پھر شیش سنکھیا کے اوپر کے انک مین پانچ کا بھاگ دیوے لبدھ برتا شیشٹ انکے گت نارائن آدی جگون کی سنکھیا ہوگی اور شیش برتمان جگ کے بیتے ہوئے برکھونکی سنکھیا ہوگی اسکا درشٹانت اگلے اشلوک کی بھاکھیا مین لکھین گے -

एकैकमब्देषुनवाहतेषुदत्वापृथग्द्वादशांकक्रमेण। हृत्वा
चतुर्भिर्वसुदेवताद्यान्युडूनिशेषांशकपूर्वमब्दम् ॥ २२ ॥

اب برہسپت کے نچھتر کا گیان اور اُس سے برس کا گیان کہتے ہین -

۲۲ - برتمان گھشٹ اَبْد کے جو بکلا پرجنت بتیت راشی ارتھات برش آئے ہین اُنکو دو استھان مین لکھکر ایک استھان مین ۹ سے گنئے - دوسرے استھان مین ۱۲ کا بھاگ دیوے پرتھم لبدھ راشی آدکی آگے بھی پورپوکت ریت سے انش کلا بکلا لبدھ لیوین اِس راشی آد لبدھ کو توگنیت راشی آدک مین جتنا استھان جوڑ دیوے - پھر اُوپر کے انک مین چار کا بھاگ دیوے لبدھ انک دھنشٹھا آدِ گت نچھترونکی سنکھیا ہوگی - جو لبدھ انک ۲۷ سے اُدھک ہون تو ۲۷ کا بھاگ دے کر شیش کو گت دھنشٹھا آد نچھتر سنکھیا جانے - چار کا بھاگ دینے سے جو شیش رہے تد انش پورب برس ہوتا ہے ارتھات لبدھ نچھتر سے اگلے نچھتر کے اُتنے انش جو باد برہسپت نے بھوگ کر لیئے تب برتمان سے پورب کا تک آد برس کی پربرت ہوگی ہے - یہ مدھیم گت سے کہا ہے اسپھٹ گت سے نہین - جس دن برہسپت کا اُدے ہو اُس دن سے ان برسونکا آرمبھ ہوتا ہے - اب اِن تین اشلوکون کا ایک درشٹانت لکھتے ہین - شک ۱۸۰۴ مین پربھو آد برس جاننا چاہتے ہین تو شک ۱۸۰۴ کو ۴ سے گن دیا تو ہوئے ۷۲۱۶ انمین ۸۵۸۹ جوڑے تو ہوئے ۱۶۹۶۵ انمین ۳۷۵۰ کا پورپوکت ریت سے بھاگ دیا تو راشی آد پھل پراپت ہوا - ۲۳ - ۱۳ - ۴۳ - ۱۲ اِسکے اُوپر کے انک ۲۳ کو شک ۱۸۰۴ مین جوڑ دیا تو ہوئے ۱۸۲۷ اسمین ۶۰ کا بھاگ دیا تو لبدھ ۳۰ ہوئے یہ شک آرمبھ سے پربھو آد گھشٹ برسون کی جتنی آبرت ہو چکی ہین اُنکی سنکھیا ہوئی شیش ۲۷ - ۱۳ - ۴۳ - ۱۲ - رہے اِس سے گیات ہوا کہ برتمان اکتیسوین پربھو آدکون کی آبرت مین ۲۷ برس بیت گئے اب اٹھائیسوان برس ہے نام بیت رہا ہے - شیش ۲۷ برسون مین ۵ کا بھاگ دیا تو لبدھ ۵ ہوئے شیش ۲ رہے اُس سے یہ سمجھا گیا کہ نارائن آد بارہ یُگون مین پانچ یُگ بیت گئے چھٹا یُگ اَہِربُدھنیہ نام بیت رہا ہے اُس یُگ کے بھی دو برس بیت گئے تیسرا جسکا نام برس ہے یہ یُگ کا تیسرا برس ہے اِسلیئے اِسکی اِدا بتسر سنگیا ہے - پہلے ساٹھ کا بھاگ دینے سے جو شیش ۲۷ - ۱۳ - ۴۳ - ۱۲ بچے اُنکو دو استھان مین لکھکر پرتھم استھان مین ۹ سے گن دیا تو ہوئے ۲۴۳ - ۳ - ۲۸ - ۴۸ - دوسرے استھان مین ۱۲ کا بھاگ دیا تو لبدھ ہوئے - ۲ - ۸ - ۳۸ - ۳۶ - اِنکو پورب گنت انکون مین جتنا استھان جوڑ دیا تو ہوئے - ۲۴۹ - ۱۲ - ۷ - ۲۴ - اُوپر کے انک ۲۴۹ مین ۴ کا بھاگ دیا تو لبدھ ۶۲ ہوئے سیے

۲۷ سے اُڑ جاتے ہین اِسلیے ۲۰ کا بھاگ دے کر شیش ۸ رہے اِس سے معلوم ہوا کہ دھنشٹھا سے ۸ نچھتر بیت گیے نوان نچھتر رُوہنی بیت رہا ہے اِسلیے اِس برس کا نام کاتک نام برس ہے کیونکہ کرتکا اور روہنی دو نچھترون کر کے کاتک نام برس ہوتا ہے یہ پہلے لکھ آئے ہین - چار کا بھاگ دینے سے شیش رہے - ۱ - ۱۲ - ۷ - ۲۴ - اِس سے جانا گیا کہ برتمان روہنی نچھتر کا ایک چرن اور دوسرے چرن کا ۱۲ - ۷ - ۲۴ - یہ اُدو جس سے مدھم گت سے برہسپت نے بھوگ لیا اِس سمے سے اِس کاتک نام برس کا آرمبھ ہوا ہے اور اُسی سمے برہسپت کا اُدے بھی ہوا ہے اور یہی نام برس بھی تب ہی سے لگا -

विष्णुःसुरेज्योबलभिद्धुताशस्त्वष्टोत्तरप्रोष्ठपदाधिपश्च।क्रमायु-
गेशाःपितृविश्वसोमशक्रानलाख्याश्विभगाःप्रदिष्टाः॥२३॥

۲۳ - برہسپت کے ساٹھ برسون مین پانچ پانچ برس کرکے جو بارہ جگ ہوتے ہین اُنکے نام کہتے ہین - نارائن برہسپت اِندر اگن توشٹا اہربدھنیہ پتا بشو سوم اِندراگن اشو اور بھگ یے بارہ دیوتا کرم ترتیب سے بارہ جگون کے سوامی ہین اور یہی نام اُن جگون کے ہین -

संवत्सरोऽग्निःपरिवत्सरोऽर्कइडादिकःशीतमयूखमाली।प्र-
जापतिश्चाप्यनुवत्सरःस्यादुद्वत्सरःशैलसुतापतिश्च ॥ २४ ॥

۲۴ - ایک جگ مین پانچ برس ہوتے ہین - سمبتسر پریبتسر اِدابتسر انبتسر اور اُدبتسر یے اُن پانچون برسون کے کرم سے نام ہین اور اگن سورج چندرما برہما اور رُدر یے پانچون کرم سے اُن برسون کے دیوتا ہین - اب اِنکا پھل کہتے ہین -

वृष्टिःसमाद्येप्रमुखेद्वितीयेप्रभूततोयाकथितातृतीये।प-
श्चाज्जलंमुंचतियच्चतुर्थंस्वल्पोदकंपंचमवर्षमुक्तम्।२५।

۲۵ - سمبتسر نام پہلے برس مین سم برشٹ ہوتی ہے ارتھات نہ بہت اور نہ تھوڑی - پریبتسر نام دوسرے برس مین پرتھم بھاگ مین ارتھات ساون بھادون مین برکھا ہوتی ہے اتر بھاگ کنوار کاتک مین نہین ہوتی - اِدابتسر نام تیسرے برس مین بہت برکھا ہوتی ہے - انبتسر نام چوتھے برس مین پچھلے بھاگ کنوار کاتک مین برکھا ہوتی ہے پورب بھاگ ساون بھادون مین نہین ہوتی - اُدبتسر نام پانچوین برس مین تھوڑی برکھا ہوتی ہے -

اب بارہ جگون کا پھل کہتے ہین -

चत्वारि मुख्यानि युगान्यथैषां विष्णिवन्दुजीवानलदैवता-
नि । चत्वारि मध्यानि च मध्यमानि चत्वारि चान्त्यान्य-
धमानि विन्द्यात् ॥ २६ ॥ २६ ॥ २६ ॥ २६ ॥ २६ ॥

۲۶ - بارہ جگون مین نارائین اندر برہسپت اور اگن یے پہلے چار جگ اتم پھل دینے والے ہین۔ مدھ کے چار جگ توشٹا اہربدھنیہ پتا اور بھگو یے مدھم پھل دیتے ہین پچھلے چار جگ سوم اندراگن اشو اور بھگ یے انشٹ پھل دینے والے ہین۔

आद्यं धनिष्ठांशमभिप्रपन्नो माघेयदा यात्युदयं सुरेज्यः । ष-
ष्ट्यब्दपूर्वः प्रभवः सनाम्ना प्रवर्त्तते भूतहितस्तदाब्दः ॥ २७ ॥

۲۷ - دھنشٹا نچھتر کے پرتھم چرن مین استھت برہسپت جب ماگھ مہینہ مین اُدے کو پراپت ہو تب ساٹھ برسون مین پہلے برس پربھو کا آرمبھ ہوتا ہے۔ پربھو برس سب جیوون کا کلیان کرتا ہے۔ یہان چاندرمان سے ماگھ مہینا جاتا۔

क्वचित्त्ववृष्टिः पवनाग्निकोपः सन्तीतयः श्लेष्मकृताश्च रोगाः ।
संवत्सरेऽस्मिन्प्रभवे प्रवृत्ते न दुःखमाप्नोति जनस्तथापि ॥ २८ ॥

۲۸ - پربھو برس مین کسی کسی دیش مین برکھا نہین ہوتی پون کا اور اگن کا کوپ ہوتا ہے کہین کہین اتِ برشٹ انابرشٹ آدایت اربھات اُپدرو ہوتے ہین کپھ (کف) کے روگ ہوتے ہین تو بھی لوگ دکھ نہین پاتے ہین سکھی ہی رہتے ہین۔

तस्माद्द्वितीयो विभवः प्रदिष्टः शुक्लस्तृतीयः परतः प्रमोदः । प्र-
जापतिश्चेति यथोत्तराणि शस्तानि वर्षाणि फलानि चैषाम् ॥ २९ ॥
निष्पन्नशालीक्षुयवादिसस्यां भयैर्विमुक्तामुपशान्तवैराम् । सं-
हृष्टलोकां कलिदोषमुक्तां क्षत्रं तदा शास्ति च भूतधात्रीम् ॥ ३० ॥

۲۹ و ۳۰ - پربھو سے آگے دوسرا برس بِبھو ہے تیسرا شکل ہے چوتھا پرمود ہے اور پانچوان پرجاپت ہے۔ یے برس ایک سے ایک اتم ہین اور انکا یہ پھل ہے کہ دھان اوکھ جو آدِ کی کھیتی کرکے یکت بھئے اور بھیر سے رہت پرسن لوگون کرکے یکت کل دوش اربھات ادھرم روگ وایو آدِ ان سے رہت پرتھوی کو راجا شاسن کرتے ہین۔

आद्योऽङ्गिराः श्रीमुखभावसंज्ञो युवासुधानेति युगे द्वितीये ।
वर्षाणि पञ्चैव यथाक्रमेण त्रीण्यत्र शस्तानि समे परे द्वे ॥ ३१ ॥

۳۱ - بارہسپتیہ نام دوسرے جگ مین پرتھم برس انگرا دوسرا شری مکھ تیسرا بھاو چوتھا جووا اور پانچوان سدھاتا نام برس ہے۔ ان مین پہلے تین برس شبھ ہین اور پچھلے دو برس مدھم ہین۔

त्रिषु गिराद्येषु निकाममर्षी देवो निरातंकभयाश्च लोकाः। अब्द-
द्वयेऽन्त्येऽपि समासुवृष्टिः किन्त्वत्र रोगाः समरागमश्च ॥ ३२ ॥

۳۲ - انگرا آد پہلے تین برسون مین برکھا اچھی ہوتی ہے لوک مین آنند رہو اور رکھے نہین ہوتا - پچھلے دو برسون مین بھی مدہم برکھا ہوتی ہے پرنتو روگ اور جدھ کا بھی ہوتا ہے -

शाक्रे युगे पूर्वमथेश्वराख्यं वर्षं द्वितीयं बहुधान्यमाहुः। प्र-
माथिनं विक्रममप्यतोन्यद्वृषं च विन्द्याद्गुरुचारयोगात् ॥ ३३ ॥
आद्यं द्वितीयं च शुभे तु वर्षे कृतानुकारं कुरुतः प्रजानाम्। पा-
पः प्रमाथी वृषविक्रमौ तु सुभिक्षदौ रोगभयप्रदौ च ॥ ३४ ॥+॥

۳۳ و ۳۴ - اینڈر نام تیسرے جگ مین پہلا برس ایشور دوسرا بہودھانیہ تیسرا پرماتھی چوتھا بکرم اور پانچوان برکش نام برس ہے - یے پانچ برس برہسپت کے چار سے جانے - انمین پہلے دو برس شبھ ہین پرجا مین ست جگ کا سا سکے کرتے ہین - اور پرماتھی نام تیسرا برس اشبھ ہے - پچھلے دو برس سکال کرتے ہین اور روگ اور بھی کرتے ہین

श्रेष्ठं चतुर्थस्य युगस्य पूर्वं यं चित्रभानुं कथयन्ति वर्षम्। मध्यं
द्वितीयं तु सुभानुसंज्ञं रोगप्रदं मृत्युकरं न तं च ॥ ३५ ॥ तार-
णं तदनु भूरिवारिदं सस्यवृद्धिमुदितानि पार्थिवम्। पंचमं
व्ययमुशन्ति शोभनं मन्मथं प्रबलमुत्सवाकुलम् ॥ ३६ ॥

۳۵ و ۳۶ - ہتاشن نام چوتھے جگ کا پہلا برس چتربھان شبھ ہے دوسرا برس سبھان مدہم ہے تیسرا برس تت روگ اور مرت کرتا ہے چوتھا برس تارن ہے جسمین بہت برکھا ہوتی ہے اور کھیتی کی بردھ سے راجا پرسنّ رہتے ہین - پانچوان برس بیے ہے یہ برس شبھ ہے اسمین کا مدیو ادھک ہوتا ہے اور بواہ آد اتسو بھی بہت ہوتے ہین -

त्वाष्ट्रे युगे सर्वजिदाद्य उक्तः संवत्सरोन्यः खलु सर्वधारी। त-
स्माद्विरोधी विकृतः खरश्च शस्तो द्वितीयोऽत्र भयाय शेषाः ॥ ३७ ॥

۳۷ - تواشٹر نام پانچوین جگ مین پہلا برس سربجت دوسرا سربدھاری تیسرا برودھی چوتھا بکرت اور پانچوان برس کھر ہے - انمین دوسرا برس سربدھاری شبھ ہے شیش چارون برس بھے کرتے ہین ارتھات اشبھ ہین -

नन्दनोथ विजयोजयस्तथा मन्मथोस्य परतश्च दुर्मुखः। कान्तमत्र युगमादितस्त्रयं मन्मथः सम फलोधमः परः ॥ ३८ ॥

۳۸ - آہر بدھنیہ نام چھٹوین جگ مین پہلا برس نندن دوسرا بجے تیسرا جے چوتھا منمتھ اور پانچوان برس دُرمکھ ہے - اِنمین پہلے تین برس شُبھ ہین چوتھا مدھم ہے اور پانچوان برس ادھم ہے

हेमलम्ब इति सप्तमे युगे स्याद्विलम्बि परतो विकारि च। शर्वरीति प्लव संज्ञः स्मृतो वत्सरो गुरु वशेन पंचमः ॥ ३९ ॥

इति प्राग्य प्रचुर पवना वृष्टिरब्दे तु पूर्वे मन्दं सस्यं न बहु सलिलं वत्सरेऽतो द्वितीये । अत्युद्वेगः प्रचुरसलिलः स्यात्तृतीयश्च तुर्यो दुर्भिक्षाय प्लव इति ततः शोभनो भूरितोयः ॥ ४० ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳۹ و ۴۰ - اگنی نام ساتوین جگ مین پہلا برکھ ہیم لمب دوسرا بلمب تیسرا بکار چوتھا شروری اور پانچوان برس برہسپت کے چار سے پلو نام ہے - پہلے برس مین ایتیون کرکے اور پرچنڈ پَون کرکے برکھا ہوتی ہے دوسرے برس مین کھیتی کم ہوتی ہے اور برکھا بھی تھوڑی ہوتی ہے تیسرے برس مین پرجا کو بہت اُدویگ ہوتا ہے اور برکھا بہت ہوتی ہے چوتھے برس مین دُربھچھ (اکال) ہوتا ہے اور پانچوان برس شُبھ ہے اُسمین برکھا بہت ہوتی ہے -

वैश्वे युगे शोभकृदित्यथाद्यः संवत्सरोऽतः शुभकृद्द्वितीयः । क्रोधी तृतीयः परतः क्रमेण विश्वावसुश्चेति पराभवश्च ॥ ४१॥ पूर्वापरौ प्रीतिकरौ प्रजानामेषां तृतीयो बहुदोषदो ऽब्दः । अन्त्यौ समौ किन्तु पराभवोऽग्नेः शस्त्रामयार्त्तिर्द्विजगो भयं च ॥ ४२ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۴۱ و ۴۲ - بشوان نام آٹھوین جگ مین پہلا برس شوبھ کرت دوسرا شبھ کرت تیسرا کرودھی چوتھا بشواوسُ اور پانچوان برس پرابھو ہے - اِنمین پہلے دو برس پرجا کی پریت کرتے ہین تیسرا برس بہت اشُبھ ہے اور پچھلے دو برس مدھم ہین پرنت اُن دونون مین اگن کا بھے ہوتا ہے شستر ون سے اور روگون سے پرجا کو پیڑا ہوتی ہے اور گئو اور براہمنوں کو بھے ہوتا ہے -

आद्यः प्लवंगो नवमे युगे ऽब्दः स्यात्कीलकोऽन्यः परतश्च सौम्यः । साधारणो रोधकृदित्यथैवं शुभप्रदौ कीलकसौम्य-

संज्ञौ ॥ ४३ ॥ कृष्टः संवगो बहुशः प्रजानां साधारणोऽ-
ल्पं जलमीतयश्च ॥ यः पंचमो रोधकृदित्यथाऽ ऽ-
श्विनं जलं तत्र च सस्यसम्पत् ॥ ४४ ॥ ॥ ॥ ॥

۴۳ و ۴۴ - سوتیہ نام نوین جگ مین پہلا برس پلونگ دوسرا کیلک تیسرا سوتمیہ چوتھا
سادھارن اور پانچوان برس رودھ کرت ہے - انمین کیلک اور سوتمیہ شبھ ہین پلونگ نام
برس پرجا کو انیک پرکار سے اشبھ کرتا ہے سادھارن نام برس مین برکھا تھوڑی ہوتی ہے
اور موس ٹیڑی آدکا اپدرو ہوتا ہے اور رودھ کرت نام پانچوین برس مین کہین برکھا ہو کہین ہو
اور کھیتی اچھی ہو -

इन्द्राग्निदैवं दशमं युगं यत्तत्राद्यमब्दं परिधाविसंज्ञम्।
प्रमाथ्ययोनिक्रममप्यतोऽन्यत्स्याद्वाक्ष्नतं चानलसंज्ञितं-
च ॥ ४५ ॥ परिधाविनि मध्यदेशनाशो नृपहानिर्जलमल्प-
मग्निकोपः। अलसस्तु जनः प्रमाथिसंज्ञे डमरं रक्तकपुष्पबीज
नाशः ॥ ४६ ॥ तत्परः सकललोकनन्दनो राक्षसः क्षयकरोऽनलस्त-
था। ग्रीष्मधान्यजननोऽत्र राक्षसो वह्निकोपमरकप्रदोऽनलः ॥ ४७ ॥

۴۵ و ۴۶ و ۴۷ - دسوان جگ اندر اگن دیو نام ہے اسمین پہلا برس پردھاوی
دوسرا پرماتھی تیسرا بکرم چوتھا راچھس اور پانچوان برس انل ہے - پردھاوی نام برس مین
مدھ دیش کا ناش ہوتا ہے راجا کی مرت برکھا تھوڑی اور اگن کا بھے ہوتا ہے - پرماتھی نام
برس مین لوک آلس جگت ہو جاتے ہین - سست سست کلہ ہوتا ہے - جن برچھون کے لال پھول
اور لال بیج ہون انکا ناش ہوتا ہے - بکرم نام برس مین سب لوکونکو آنند ہوتا ہے - راچھس
اور انل سب لوکونکا چھے کرتے ہین - پرنت راچھس برس مین گرکھیم رت کے ان جو گیہون آدہوتے
ہین اور انل نام برس مین اگن کا بھے ہوتا ہے اور مری پڑتی ہے - بکرم برس کے استھان مین
کہین کہین نندن نام برس لکھا ہے -

एकादशेऽपि पिंगलकालयुक्तसिद्धार्थरौद्राः खलु दुर्मतिश्च । आ-
द्येतु वृष्टिर्महती सचौरा श्वासोहनूकम्पयुतश्च कासः ॥ ४८ ॥
यत्कालयुक्तं तदनेकदोषं सिद्धार्थसंज्ञे बहवो गुणाश्च । रौद्रो-
ऽतिरौद्रः क्षयकृत्प्रदिष्टो यो दुर्मतिर्मध्यमवृष्टिकृत्सः ॥ ४९ ॥

۴۸ و ۴۹ - اکیوان نام گیارھوین جگ مین پہلا برس پنگل - دوسرا کال جگت تیسرا سدھارتھ

چوتھا ردّر اور پانچواں دُرمت نام برس ہے - اِنمین پہلے برس مین بہت برکھا ہوتی ہے
چوروں کا بھے ہوتا ہے شواس روگ (دمہ) ہوتا ہے اور نگو ارتھات تھوڑی کے ادھوبھاگ
مین کپٹ تیر کے گلگنڈ کھانسی کا روگ بھی پرجامین بہت ہوتا ہے - کال گلگنڈ نام برس مین
انیک پرکار کے دوش ہوتے ہین - اور سِدھارتھ نام برس مین بہت گن ہین - ردّر نام برس
بہت ہی اشبھ پھل کرتا ہے اور پرجا کا چھے کرتا ہے - اور دُرمت نام برس مدّھم برکھا کرتا ہے

भाग्येयुगेदुन्दुभिसंज्ञमाद्यंसस्यस्यवृद्धिंमहतींकरोति ।
उद्गारिसंज्ञंतदनुक्षयायनरेश्वराणांविषमाचवृष्टिः ॥ ५० ॥
रक्ताक्षमब्दंकथितंतृतीयंयस्मिन्भयंदंष्ट्रिकृतंगदाश्च । क्रो-
धम्बहुक्रोधकरंचतुर्थंराष्ट्राणिशून्यीकुरुतेविरोधैः ॥ ५१ ॥
क्षयमितियुगस्यान्त्यस्यान्त्यंबहुक्षयकारकं जनय-
तिभयंतद्विप्राणांकृषीबलवृद्धिदम् । उपचयकरंवि-
ट्छूद्राणांपरस्वहृतांतथाकथितमखिलंषष्ट्यब्देयत्त-
दत्रसमासतः ॥ ५२ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۵۰ و ۵۱ و ۵۲ - بھاگیہ نام بارہوین جگ مین پہلا برس دُندبھ ہے اِس برس مین
کھیتی کی بہت بڑدھ ہوتی ہے - دوسرا برس اُدگار نام ہے اِس برس مین راجاؤنکا چھے ہوتا ہی
اور بکھم برکھا ہوتی ہے ارتھات کہین تھوڑی برکھا ہوتی ہے اور کہین بہت - تیسرا برس رکتاکش
نام ہے اس برس مین دنگشٹری ارتھات داڑھ والے سانپ شور آدجیوونکا بھے ہوتا ہے اور
روگ بھی ہوتے ہین - چوتھا برس کرودھ نام ہے جسمین لوگونکو بہت کرودھ ہوتا ہے اور بِرودھ
کرکے دیش شونیہ (خالی) ہوجاتے ہین - اِس پچھلے جگ کے پچھلے برس کا نام چھے ہے
یہ لوگونکا انیک پرکار سے چھے کرتا ہے براہمنونکو بھے دیتا ہے کھیتی کرنیوالونکی بڑدھ کرتا ہی -
بیش شودر اور پرایا دھن ہرنیوالونکی بھی بڑدھ کرتا ہے - گنت اَبد نام گرنتھ مین جو برہو
آو ساٹھ برسونکا پھل کہا ہے وہ سب ہمنے اِس برہیت جار مین سنچھیپ سے کہا ہے -

अकलुषांशुजटिलःपृथुमूर्त्तिःकुमुदकुन्दकुसुमस्फटिकाभः ।
ग्रहहतोनयदिसत्पथवर्त्तीहितकरोऽमरगुरुर्मनुजानाम् ॥ ५३ ॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहिता-
यांबृहस्पतिचारोनामाष्टमोऽध्यायः ॥ ८ ॥

۳۷- زل کرنون کرکے جاڑ و اوسے بیانت استھول بب کو نیشب گندنیشب اور اسپنک ارتھات بگولے سمان انت اسنگ دھ لکیا) سوچ برن اور کسی مقررہ کرکے نہیں جیتا ہوا اور بہت ہتہ برتی ارتھات بگرہ نچھتر اور کے انتر اور ہوکر جانیوالا اور مارگ میں رہنے والا ارتھات بگری نہوا ایسا برہسپت شنگرہ نکاہت کرتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا میں برہسپت چار نام آٹھواں ادھیاے سماپت ہوا -

ادھیاے نواں

شکر چار

नागगजैरावतवृषभगोजरद्गवमृगाजदहनाख्याः । अश्वि-
न्याद्याः कैश्चित्त्रिभाः क्रमाद्वीथयः कथिताः ॥ १ ॥ * ॥

۱- اشونی آدی تین تین نچھتروں کرکے ناگ گج ایراوت برکھبھ گو جرد گو مرگ اج اور دہن یے نو بیتھی وریول آدی آچارجوں نے کہی ہیں -

नागा तु पवनयाम्यानलानि पैतामहात्त्रिभास्तिस्रः । गो-
वीथ्यामश्विन्यः पौष्णाद्वे चापि भद्रपदे ॥ २ ॥ जारद्गव्यां
श्रवणात्त्रिभं मृगाख्या त्रिभं च मैत्राद्यम् । हस्तविशाखा
त्वाष्ट्राण्यजेत्यषाढाद्वयं दहना ॥ ३ ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۲ و ۳- اب اپنے مت سے بیتھی بھاگ کہتے ہیں - سواتی بھرنی کرتکا یہ تین نچھتر ناگ بیتھی ہیں - روہنی مرگشرا آردرا یہ تین نچھتر گج بیتھی ہیں - پنرنبس پکھ اشلیکھا یہ تین نچھتر ایراوت بیتھی ہیں - مگھا پوربا پھالگنی اُترا پھالگنی یہ تین نچھتر برکھبھ بیتھی ہیں - ریوتی اسونی پوربا بھادرپد اُترا بھادرپد یہ چار نچھتر گو بیتھی ہیں - شرون دھنشٹھا ستبھکھا یہ تین نچھتر جاردگوی بیتھی ہیں - انرادھا جیشٹھا مول یہ تین نچھتر مرگ بیتھی ہیں - ہست چترا

سے تین نچھتر آج بیتھی ہین - اور پوربا پھالگُن اترا پھالگن ان دو نچھترونکو درتن بیتھی کہتے ہین -

तिस्रस्तिस्रस्तासां क्रमादुदङ्मध्य याम्य मार्गस्थाः। ता-
सामप्युत्तरमध्य दक्षिणेन स्थितैकैका ॥४॥ ॥ ॥

۴ - ان بیتھیون مین کرم سے تین تین بیتھی اُتر مدّھ اور دکھن مارگ مین استھت ہین - ارتھات ناگ گج ایراوت یے تین اُتر مارگ مین ہین - برکھبھ گو جردگو یے تین مدّھ مارگ ہین - اور مرگ آج درتن یے تین بیتھی دکھن مارگ کی ہین - انہین سی ایک ایک بیتھی اُتر مدّھ دکھن مین استھت ہین ارتھات پہلی تین بیتھیون مین ناگ بیتھی اُتر و ترا گج بیتھی اُتر مدّھیا اور ایراوت بیتھی اُتر دکھنا ہے اسی بھانت اور بھی جانو -

वीथीमार्गानपरे कथयन्ति यथास्थितान्भमार्गस्य। न-
क्षत्राणां तारा याम्योत्तरमध्यमास्तद्वत् ॥५॥ ॥ ॥

۵ - کوئی آچاریہ کہتے ہین کہ نچھتر مارگ کے سمان ہی بیتھی مارگ ہے اور اسی بھانت نچھترونکی تارا دکھن اُتر اور مدّھ مین استھت ہے ارتھات نچھتر کے دکھن کی تارا دکھن مارگ اُتر کی اُتر مارگ اور مدّھ کی تارا مدّھ مارگ ہی - انکو نچھتر کے دکھن بھاگ مین استھت گرہ دکھن مارگ استھ (قائم) ہین - اُتر مین استھت اُتر مارگ استھ ہے اور نچھتر کے مدّھ مین استھت گرہ مدّھ مارگ استھ ہوتا ہے -

उत्तरमार्गो याम्यादिर्निगदितो मध्यमस्तु भाग्याद्यः।
दक्षिणमार्गो षाढादि कैश्चिदेवं कृता मार्गाः ॥६॥ ॥

۶ - کئی آچاریون نے اس بھانت مارگ بھاگ کیا ہے کہ بھرنی سے لیکر نو نچھتر اُتر مارگ ہین - پوربا پھالگنی سے نو نچھتر مدّھم مارگ ہین - اور پوربا اکھاڑھ سے نو نچھتر دکھن مارگ ہین -

ज्योतिषमागमशास्त्रं विप्रतिपत्तौ न योग्यमस्माकम्।
स्वयमेव विकल्पयितुं किन्तु बहूनां मतं वक्ष्ये ॥७॥ ॥

۷ - جوتش شاستر آگم ہے اسمین بہیرت بہت ارتھات مت بھید مین ہمکو آپ ہی بکلپ کرنا اُچت نہین کہ ایک مت ٹھیک ہے اور ایک مت اچھا نہین کیونکہ سب تین کال کے جاننے والے تھے سب نے آگم کہا ہے اسلیے ہمکو بکلپ کرنا جوگ نہین کیول بہت لوگونکا مت کہتے ہین -

उत्तरवीथिषु शुक्रः सुभिक्षशिवकृद्गतोऽस्तमुदयं वा।
मध्यासु मध्यफलदः कष्टफलो दक्षिणस्थासु ॥८॥ ॥

۸ - ناگ آدی تین بیتھیون مین استھت شکر اُدے ہو اتھوا است ہو تو سُکال اور کلّیان کرتا ہی

برکھبو ادتین بیتھیون مین استھت اودے ہووا اَست ہو تو مدھم پھل دیتا ہے - اور سرگ آد
تین بیتھیون مین استھت شکر اودے تھوا اَست کو پراپت ہو تو اشبھ پھل کرتا ہے -

अत्युत्तमोत्तमोनं सम मध्यन्यूनमधमकष्टफलम् । कष्ट-
तमं सौम्याद्यासु वीथिषु यथाक्रमं ब्रूयात् ॥ ९ ॥ + ॥

۹- اتّر سے آدلیکر ارتھات ناگ بیتھی سے لیکر کرم سے یہ پھل کہے - اَت اُتم اُتم اُتم کرپت
سَم مدھم کرپت مدھم ادھم کشٹ اور کشٹ تم - یے نو پرکار کے پھل شکر کے اودے اور
اَست ہونے سے انسار کرم سے نو بیتھیون مین جانے -

भरणी पूर्वं मण्डलमृक्षचतुष्कं सुभिक्षकरमाद्यम् । व-
ङ्गाङ्गमहिषवाह्लिककलिंगदेशेषु भयजननम् ॥ १० ॥

۱۰- شکر کے چھہ منڈل ہوتے ہین انکا پھل کہتے ہین - بھرنی سے چار نچھتر پرتھم منڈل ہے - یہ
سکال کرتا ہے اور بنگالہ انگ دیش تھکہ دیش بلخ بخارا اور کلنگ ان سب دیشونکو بھے کرتا ہے -

अत्रोदितमारोहेद्ग्रहोऽपरो यदि सितं ततो हन्यात् । भ-
द्राश्वशूरसेनकयौधेयककोटिवर्षनृपान् ॥ ११ ॥

۱۱- اس منڈل مین استھت شکر اودے کو پراپت ہو اور دوسرا گرہ اسکے اوپر گرے ارتھات
اسکے اگلی اور استھت ہو تو بھدراشو شورسین یودھیے اور کوٹ برس ان سب
راجاؤن کا سنگھار کرے -

भचतुष्टयमार्द्राद्यं द्वितीयमामितांबुसस्यसम्पत्त्यै । वि-
प्राणामशुभकरं विशेषतः क्रूरचेष्टानाम् ॥ १२ ॥ अन्ये-
नात्राक्रान्ते म्लेच्छाटविकाश्वजीविगोमन्तान् । गोन-
र्दनीचशूद्रान् वैदेहांश्चानयः स्पृशति ॥ १३ ॥ + ॥

۱۲ و ۱۳- آردرا سے چار نچھتر دوسرا منڈل ہے - یہ بہت برکھا اور کھیتی کی بردھ کرتا ہے
براہمنونکو اشبھ پھل دیتا ہے - اور کرور سبھاو والونکو وشیکھ کرکے اشبھ پھل دیتا ہے -
اِس منڈل مین استھت شکر کو جو کوئی دوسرا گرہ ڈروک لیوے تو ملیچھ بن مین رہنے والے بھیل
آد اشو جیوی ارتھات گھوڑون سے جو اپنی جیوکا کرتے ہین - جو بہت گئو (مادہ گاو) رکھتے ہین -
گونرد دیش کے نواسی نیچ منش شودر اور متھلا دیش مین رہنے والے ان سبکو انیت اپدرش
کرتا ہے ارتھات یے سب دکھی ہوتے ہین -

विचरन्मघादिपंचकमुदितः सस्यमणाय ऋक्षवृक्षः ।

क्षुत्तस्करभयजननो नीचोन्नतिसङ्करकारश्च ॥ १४ ॥
पित्र्याद्येऽवष्टब्धो हन्त्यन्ध्रनाविकाञ्छबरशूद्रान् । पुण्ड्रा-
परान्त्यशूलिकवनवासिद्रविडसामुद्रान् ॥ १५ ॥

۱۴ و ۱۵ - مگھا آدہ پانچ نچھتر تیسرا منڈل ہے - اُدے کو پراپت ہوا شکر اس منڈل میں
بچرے تو کھیتی کا ناش کرتا ہے دربھچھ اور چوروں کا بھے کرتا ہے نیچ پرشوں کی اُنّت کرتا ہے
اور براہمن آدہ برنوں کا پرسپر سنکر کرتا ہے - اس منڈل میں استھت شکر جو دوسرے
گرہ کرکے یدھ ہو تو آندھر ناوکات بھیر دشک سمودر شبر شودر پونڈر اپرانتیہ شولک بن باسی
دروڑ اور سمندر کے تٹ پر رہنے والے ناش کو پراپت ہوتے ہیں -

स्वात्याद्यं भत्रितयं मण्डलमेतच्चतुर्थमभयकरम् । ब्रह्मक्ष-
त्रसुभिक्षाभिवृद्धये मित्रभेदाय ॥ १६ ॥ अत्राक्रान्ते मृ-
त्युः किरातभर्तुः पिनष्टि चेक्ष्वाकून् । प्रत्यन्तावन्तिपु-
लिन्दतङ्गणाञ्छूरसेनांश्च ॥ १७ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱۶ و ۱۷ - سواتی آدہ تین نچھتر چوتھا منڈل ہے - یہ ابھے کرتا ہے براہمن چھتری اور
سکال کی بردھ کرتا ہے متروں کا پرسپر بھید کرتا ہے - اس منڈل میں استھت شکر
کا جو دوسرا گرہ آکرمن کرے تو کراتوں کے سوامی کی مرت ہو اور اکھشواک جنوں کو چورن کر
ڈالے اور پرتینت اونت پلند تنگن اور شورسین جنوں کو بھی چورن کر دیوے -

ज्येष्ठाद्यं पंचर्क्षं क्षुत्तस्कररोगदं प्रबाधयते । काश्मीरा-
श्मकमत्स्यान् सचारुदेवीनवन्तींश्च ॥ १८ ॥ आरोहेदा-
भीरान् द्रविडाम्बष्ठत्रिगर्तसौराष्ट्रान् । नाशयति सिं-
धुसौवीरकांश्च काशीश्वरस्य बधः ॥ १९ ॥ + ॥ + ॥

۱۸ و ۱۹ - جیشٹھا آدہ پانچ نچھتر پانچواں منڈل ہے - یہ دربھچھ چور بھے اور روگ
کرتا ہے - کشمیر اشمک اور متس دیش کے نواسی چارو دیوی ندی کے تٹ پر رہنے والے اور
اونت دیش کے نواسی کلیش کو پراپت ہوتے ہیں - اس منڈل میں استھت شکر کو جو
دوسرا گرہ آکرمن کرے تو ابھیر دروڑ امبشٹ ترگرت سوراشٹر اور سندھو سوبیر جن
ناش کو پراپت ہوتے ہیں اور کاشی کے راجا کی مرت ہوتی ہے -

षष्ठं षण्णक्षत्रं शुभमेतन्मण्डलं धनिष्ठाद्यम् । भूरिधनगो-
कुलाकुलमनल्पधान्यं क्वचित्सभयम् ॥ २० ॥ + ॥

आर्द्रारोहे मौलिकगान्धाराः वन्तयः प्रपीड्यन्ते । वैदेहवधः प्रत्यन्तयवनशकदासपरिवृद्धिः ॥ २१ ॥ + ॥

۲۰ و ۲۱ - دھنشٹھا آدی چھہ نکھشتر چوتھا منڈل ہے - یہ شبھ ہے - یہ بہت دھن اور گئوون سے سمپورن کرکے بیاپت رہتا ہے ارتھات اس منڈل مین دھن اور گئوون کی بردھ ہوتی ہے - اَن بہت ہوتا ہے تیّن کہین بھے بھی ہوتا ہے - اس منڈل مین آردرا نکھشتر پر شکر کو جو دوسرا گرہ آکرمن کرے تو شولک گاندھار اور آونت دیش کے لوگ پیڑا کو پراپت ہوتے ہین بدیہہ دیش کے لوگ مرتُّ کو پراپت ہوتے ہین اور پرتینت جون شک اور داسون کی بردھ ہوتی ہے -

अपरस्यां स्वात्याद्यं ज्येष्ठाद्यं चापि मण्डलं शुभदम् । पित्र्याद्यं पूर्वस्यां शेषाणि यथोक्तफलदानि ॥ २२ ॥ + ॥

۲۲ - سواتی آدی اور جیشٹھا آدی ان دو منڈل مین شکر اُدے ہو تو پچھم دشا مین شبھ پھل کرتا ہے - اور مگھا آدی منڈل مین شکر اُدے ہو تو پورب دشا مین شبھ کرتا ہے - اور شیش (باقی کے) منڈلون کا پھل جو پہلے کہا ہے وہی ہوتا ہے -

दृष्टोऽनस्तमितैः कैं भयकृन्मुद्रोगकृत्समस्तमहः । अर्द्धदिवसे च सेन्दुर्नृपबलपुरभेदकृच्छुक्रः ॥ २३ ॥

۲۳ - سورج کے اَست ہوئے بنا شکر دیکھ پڑے تو بھے کرتا ہے - سمپورن دن دیکھ پڑے تو دربھچھ اور روگ کرتا ہے - مدھیان کے سمے چندرما سہت شکر دیکھ پڑے تو راجا اور راجا کی سینا اور راجا کا نگر ان مین پرسپر بھید کرتا ہے -

भित्त्वा मघां विशाखां भिन्दन् गतोऽनलर्क्षं कूलातिक्रान्तवारिवहाभिः । असक्ततुंगनिम्ना समा सरिद्भिर्भवति धात्री ॥ २४ ॥ + ॥

۲۴ - کرتکا نکھشتر کو بھیدن کرتا ہوا شکر گمن کرے تو کنارون سے بھی باہر جنکا جل بہہ نکلے ایسی ندیون کرکے بھوم سمان ہو جاے کچھ اونچائی نچائی نہ جان پڑے ارتھات اتنی برکھا ہو کہ سب پرتھوی جل سے چھپ جاے -

प्राजापत्ये शकटे भिन्ने कृत्वेव पातकं वसुधा । केशास्थिशकलशबला कापालिकमिव व्रतं धत्ते ॥ २५ ॥ + ॥

۲۵ - جو شکر روہنی شکٹ کو بھیدن کرتا ہوا گمن کرے تو بھوم مانو برہم ہتیا کرکے اُسکا پراشچت کرنے کے لیے بال اور ہڈیون کے ٹکڑے کرکے بیاپت کاپالک برت کو دھارن کرتی

ارتمات استنے جیو مرین کہ سب بھوم بال اور بڑہیون کرکے چیتر (نقش) ہوجاے۔ برکو راشی کے ۱۷ انش پر گرہ استھت ہو اور اس سے اسکا دکھن شرد و انش سے ادھک ہو وہ گرہ رہنی شکٹ کا بھیدن کرسکتا ہے۔

सौम्योपगतो रसतरुसंक्षयाय योग्यानां समुद्दिष्टः । रुद्रो
गतस्तु कोशलकलिंगहा सलिलनिकरकरः ॥ २६ ॥

۲۶ - مرگشرا نچھتر مین پراپت ہوا شکر ندھر اور رسون کا اور کھیتی کا چھے کرتا ہے۔ آردرا نچھتر مین پراپت ہوا شکر کوشل دیش اور کلنگ دیش کا ناش کرتا ہے اور بہت برکھا کرتا ہے۔

अश्मकवैदर्भाणां पुनर्वसुस्थे सिते महाननयः । पुष्ये
पुष्टा वृष्टिर्विद्याधरगणविमर्दश्च ॥ २७ ॥ ० ॥ ० ॥

۲۷ - پنرنبسو نچھتر مین استھت شکر ہو تو اشمک اور ودربھ دیش مین بڑا اپدرو ہوتا ہے۔ پشیہ نچھتر مین ہو تو بہت برکھا ہو اور بدیادھر نام جو ایک پرکار کے دیوتا انکا سمودھ مین مرد (ناش) ہو۔

आश्लेषासु भुजंगमदारुणपीडा बहुश्च रश्चुकः ।
भिन्दन्मघां महामात्रदोषकृद्भूरिवृष्टिकरः ॥ २८ ॥

۲۸ - آشلیکھا نچھتر مین استھت شکر لوگونکو سانپون کرکے دارن پیڑا کرتا ہے۔ مگھا نچھتر کو شکر بھیدن کرے تو مہاماتر ارتھات ہاتھیون کے سموہ کے ادھیکش (افسر) اتھوا پردھان منتریونکو دوشش کرتا ہے۔ اور بہت برکھا کرتا ہے۔

भाग्ये शबरपुलिन्दप्रध्वंसकरोऽम्बुनिवहमोक्षाय ।
आर्यम्णे कुरुजांगलपांचालघ्नः सलिलदायी ॥ २९ ॥

۲۹ - پوربا پھالگنی مین استھت شکر شبر اور پلند یہ دو بھید جو بھیلونکے ہین انکا ناش کرتا ہے۔ برکھا بہت کرتا ہے۔ اترا پھالگنی مین استھت شکر کرو جانگل اور پانچال دیش مین بسنے والونکا ناش کرتا ہے اور برکھا کرتا ہے۔

कौरवचित्रकराणां हस्ते पीडा जलस्य च निरोधः । कूप-
कृदण्डजपीडा चित्रास्थे शोभना वृष्टिः ॥ ३० ॥ ३० ॥

۳۰ - ہست نچھتر مین استھت شکر ہو تو کرو بنس کے چھتریونکو اور چتر بنانیوالونکو پیڑا ہوتی ہے۔ برکھا کا نرودھ ہوتا ہے۔ چترا مین شکر ہو تو کنوان بنانیوالونکو اور پچھیونکو پیڑا ہوتی ہے اور برکھا اتم ہوتی ہے۔

स्वातौ प्रभूतवृष्टिर्दूतवणिङ्नाविकान् स्पृशत्यनयः ।
ऐन्द्राग्नेऽपि सुवृष्टिर्वणिजां च भयं विजानीयात् ॥ ३१ ॥

۳۱- سواتی استھت شکر ہو تو بہت برکھا ہوتی ہے - وہ وقت بنئیے اور ناو چلانے والون کو اپدرو ہوتا ہے - بشاکھا نچھتر مین شکر ہو تو اُتم برکھا ہو اور بنئیون کو بھے ہو -

मैत्रे सङ्घविरोधोज्येष्ठायां क्षत्रमुख्यसन्तापः। मौलि-
कभिषजां मूलेत्रिष्वपिचैतेष्वनावृष्टिः ॥३२॥३२॥

۳۲- انرادھا مین شکر ہو تو چھتریون کا برودھ ہو - جیشٹھا نچھتر مین ہو تو چھتریون مین جو پردھان ہون انکو سنتاپ ہوتا ہے - مول نچھتر مین شکر ہو تو مول ارتھات مول (جڑ) بیچنے والے اور بیدونکو پیڑا ہوتی ہے - ان تین نچھترون مین شکر ہو تو برکھا نہین ہوتی -

आप्ये सलिलजपीडाविश्वेशाव्याधयःप्रकुप्यन्ति।श्र-
वणे श्रवणव्याधिःपाखण्डिभयंधनिष्ठासु ॥ ३३ ॥

۳۳- پوربا کھاڑھ نچھتر مین شکر ہو تو جل کے جیو اور جل سے اُتپن ہوئے درتبون کرکے لوگون کو پیڑا ہو اتھوا جل کے جیونکو پیڑا ہو - اُترا کھاڑھ مین شکر ہو تو روگ بہت ہون شرون نچھتر مین ہو تو کان کا روگ ہو - دھنشٹھا مین شکر ہو تو لوگونکو پاکھنڈی ارتھات بید نہ ماننے والونسے بھے ہو -

शतभिषजि शौण्डिकानामजैकपे द्यूतजीविनांपीडा।
कुरुपांचालानामपिकरोतिचास्मिन्सितःसलिलम्।३४।

۳۴- شت بھکھ نچھتر مین شکر ہو تو مدرا بنانیوالونکو پیڑا ہو - پوربا بھادرپد مین ہو تو جوا کھیل کر جو جیوکا کرتے ہین انکو پیڑا ہو اور کرو دیش اور پانچال دیش مین رہنے والونکو بھی پیڑا ہو اور برکھا بھی ہو -

आहिर्बुध्न्ये फलमूलतापकृद्याथिनांचरेवत्याम्। आश्वि-
न्यां हयपानांयाम्येतुकिरातयवनानाम् ॥३५॥ ० ॥

۳۵- اُترا بھادرپد مین استھت شکر پھل اور مول کا ناش کرتا ہے - ریوتی مین ہو تو جاجی ارتھات جاترا کرنیوالونکو پیڑا ہوتی ہے - اسونی مین ہو تو گھوڑونکے سوامی پیڑت ہوتے ہین اور بھرنی نچھتر مین استھت شکر کرات اور جون لوگون کو پیڑا دیتا ہے -

चतुर्दशीपंचदशींतथाष्टमींतमिस्त्रपक्षस्यतिथिंभृगोःसुतः।य-
दाव्रजेद्दर्शनमस्तमेववातदामहीवारिमयीवलक्ष्यते॥ ३६ ॥

۳۶- کرشن پچھ کی چودس اماوس اتھوا اشٹمی تتھی کو شکر کا اُدے اتھوا است ہو تو بھوم جل سے دکھی پڑے ارتھات بہت برکھا ہو -

गुरुर्भृगुश्चापरपूर्वकाष्ठयोःपरस्परंसप्तमराशिगौयदा।

नराप्रजा रुग्भयशोकपीडितानवारिपश्यंति पुरंदरोज्झितम्॥३७॥

۳۷ - برہسپت اور شکر دونوں میں سے ایک تو پچھم دشا میں اور دوسرا پورب میں ہو اور برسپر سپتم راش میں استھت ہوں - تو پرجا روگ بھے اور شوک کرکے کلیش کو پراپت ہو اور اندر کا برسایا ہوا جل بھی کہیں نہ دیکھے ارتھات برکھا نہو -

यदास्थिताजीवबुधारसूर्यजाः सितस्य सर्वेग्रपथानुवर्त्तिनः। नृनागविद्याधरसङ्गरास्तदा भवन्तिवाताश्च समुच्छ्रितान्तकाः ॥३८॥नमित्रभावेसुहृदोव्यवस्थिताःक्रियासुसम्यङ्नरता द्विजातयः नचाल्पमप्यम्बुददातिवासवोभिनत्तिवज्रेणशिरांसिभूभृताम् ३९

۳۸ و ۳۹ - جو برہسپت بدھ منگل اور سنیچر یہ چاروں گرہ شکر کے آگے چلیں تو منکھ ناگ اور بدیادھروں کے پرسپر جدھ ہوں اور پربت برچھ آدھ جو اونچے ہیں انکو گرانے والی پرچنڈ پون چلے - اور متر بھی متر بھاؤ میں استھت نرہیں - براہمن لوگ اُکن ہوتر کریاؤں میں بھلی بھانت تت پر (مستعد) نرہیں - تھوڑی سی بھی برکھا نہو - اور بجلی کے گرنے سے پربتوں کے شکھر ٹوٹ پڑیں -

शनैश्चरेम्लेच्छविडालकुंजराःखरामहिष्योःसितधान्यसूकराः। पुलिन्दशूद्राश्चसदक्षिणापथाःक्षयंव्रजन्त्यक्षिमरुद्गदोद्भवैः॥ ४० ॥

۴۰ - کیول سنیچر شکر کے آگے ہو تو بڑال ہاتھی گدھے بھینس کالے رنگ کے ان سوکر ملیچھ ذات کے آدمی شودر اور دکھن دشا کے نواسی لوگ نیتر روگ اور بایو روگوں کی اتپت ہونے سے چھے ہو جائیں

निहन्ति भुक्रःक्षितिजेग्रतः प्रजां हुताशशस्त्रक्षुदवृष्टितस्करैः। चराचरंव्यक्तमथोत्तरापथंदिशोग्निविद्युद्रजसा च पीडयेत् ॥४१॥ ४१॥ ४१॥ ४१॥ ४१॥ ४१॥

۴۱ - منگل شکر کے آگے ہو تو اگن جدھ درچھ اناورشٹ اور چوروں کرکے پرجا کا ناش ہوتا ہے چراچر جگت پیڑت ہوتا ہے اور اتر دشا ناش کو پراپت ہوتی ہے اور چاروں دشا بھی بجلی اور پانشو برشٹ کرکے پیڑت ہوتی ہے -

بہو ہوں کی برکھا

बृहस्पतौहन्तिपुरःस्थितेसितःसितंसमस्तंद्विजगोसुरालयान्। दिशंचपूर्वांकरकासृजोम्बुदागलेगदाभूरिभवेच्चशारदम् ॥ ४२ ॥

۴۲ - برہسپت شکر کے آگے ہو تو سمپورن سویت بستو براہمن گئو دیوتاؤں کے استھان اور پورب دشا میں رہنے والے ناش کو پراپت ہوتے ہیں - سیگھوں سے کرکا ارتھات اولے

کرتے ہین - کنٹھ کے روگ ہوتے ہین - اور شرد رت کی کھیتی بہت ہوتی ہے -

सौम्येऽस्तोदययोःपुरो भृगुसुतस्यावस्थितस्तोयकृद् रोगान्
पित्तजकामलांचकुरुतेपुष्णातिचग्रैष्मिकम् । हन्यात्प्रव्रजि-
ताग्निहोत्रिकभिषग्रंगोपजीव्यान् हयान्वैश्यान् गाः सहवा-
हनैर्नरपतीन् पीतानिपश्चाद्धि यम् ॥ ४३ ॥ ४३ ॥ ४३ ॥

۴۳ - شکر کے اُدے اتھوا استٔ کے سمے جو آگے بُدھ ہو تو برکھا کرتا ہے - روگ ہوتے ہین - پت کا کاملا روگ بھی ہوتا ہے - گریکھم رت کی کھیتی اچھی ہوتی ہے - سنیاسی اگنی ہوتری بید رنگوپجیوی ارتھات نٹ آدی جو نرت سے جیوکا کرتے ہین - گھوڑے بیش گئو باہنون سمیت راجا پیلے رنگ کی چیزین اور پچھم دشا مین رہنے والے سب ناش کو پراپت ہوتے ہین -

اب شکر کے رنگونکا پھل کہتے ہین -

शिखिभयमनलाभेशस्त्रकोपश्चरक्ते कनकनिकषगौरे
व्याधयोदैत्यपूज्ये । हरितकपिलरूपेश्वासकासप्रकोपः
पततिनसलिलंखाद्भस्मरूक्षाऽसिताभे ॥ ४४ ॥ ४४ ॥

۴۴ - اگنی کے سمان شکر کے بنب کا رنگ ہو تو پرجا مین اگنی کا بھے ہو - لال رنگ شکر کا ہو تو شستر کوپ ارتھات پرجا مین جدھ (جھگڑا) ہو - جو شکر کا برن کنک نکش ارتھات کسوٹی پر گھسے ہوئے سبرن کی ریکھا کا جو برن ہوتا ہے اُسکے سمان گور ارتھات پیلا رنگ ہو تو لوک مین روگ ہوتے ہین - شکر کا رنگ ہرا اتھوا کپل ہو تو شواس روگ اور کھانسی کا روگ بہت ہوتا ہے - جو شکر کا رنگ بھسم کے سمان روکھا ہو اتھوا کالا رنگ ہو تو آکاش سے جل نہین گرتا ارتھات برکھا نہین ہوتی

दधिकुमुदशशाङ्ककान्तिभृत् स्फुरदविकसत्किरणोबृहत्तनुः।
सुगतिरविकृतोजयान्वितः कृतयुगरूपकरःसिताह्वयः॥४५॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृहत्संहितायां शुक्रचारो नाम नवमोऽध्यायः॥ ९ ॥

۵۴ - جو شکر وہی گند پشپ اتھوا چندرما کے سمان کانت کو دھارن کرے ارتھات بہت ہی شکل برن ہو اور اسکی کرن صاف اور چمکیلی ہوئی ہون جب بڑا ہو گت سُندر ہو ارتھات بکر نہو اور گرہ جیتہ دن کے اُتر ہوکر جاے کسی بکار کو نہ پراپت ہوا ہو دوسرے گرہ کے ساتھ جدھ ہونے میں جے کو پراپت ہوا ہو ایسا شکر ست جگ کا روپ کرنیوالا ہوتا ہے ارتھات ایسا شکر ہونے سے سب پرجا دھرم مین تت پر (مستعد) ہو سبھیہ ہو روگ آو اپدروونکا بھے نہو اور سب لوگ پرسن رہین -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین شکر چار نام نوان ادھیاے سماپت ہوا -

دسوان ادھیاے

سنیچر چار

श्रवणानिलहस्तार्द्राभरणीभाग्योपगः सुतोऽर्कस्य ।
प्रचुरसलिलोपगूढां करोति धात्रीं यदि स्निग्धः ॥ १ ॥

۱ - شروَن سواتی ہست آردرا بھرنی اور پوربا پھالگنی مین سنیچر استھت ہو تو سمپورن بھوم کو جل سے بھر دیتا ہے پرنتُ اسکا رنگ اسنگدھ ارتھات چکنا ہو رُوکھا نہو -

अहिवरुणपुरन्दरदैवतेषु सुक्षेमकृन्न चातिजलम् ।
क्षुच्छस्त्रावृष्टिकरो मूले प्रत्येकमपि वक्ष्ये ॥ २ ॥ २ ॥

۲ - اشلیکھا شت بھکھ اور جیشٹھا مین سنیچر ہو تو پرجا مین کلیان کرتا ہے پرنتُ برکھا بہت نہین ہوتی - مول مین سنیچر ہو تو دربھچھ جدھ اور ابرشٹ کرتا ہے - اب ہر ایک نچھتر مین استھت سنیچر کا پھل کہتے ہین -

तुरगतुरगोपचारककविवैद्यामात्यहार्कजोऽश्विगतः ।
याम्ये नर्तकवादकगेयज्ञक्षुद्रनैकृतिकान् ॥ ३ ॥

۳ - اشونی نچھتر پر سنیچر ہو تو گھوڑے گھوڑونکا بیاپار کرنیوالے منکھ کب (شاعر) بید (طبیب) اماتیہ (منتری) ناش کو پراپت ہوتے ہین - بھرنی پر سنیچر ہو تو ناچنے والے باجا بجانے والے گانا جاننے والے چھدر ارتھات اوچھے سوبھاو کے منکھ اور نکھاد ناش کو پراپت ہون -

बहुलास्थे पीड्यन्ते सौरेऽग्न्युपजीविनश्च भूपाश्च । रो-
हिण्यां कोशलमद्रकाशिपांचालशाकटिकाः ॥ ४ ॥

۴ - کرتکا نچھتر پر سنیچر ہو تو اگن سے جیوکا کرنے والے لُہار سُنار آدی اور سیناپت پیڑا کو پراپت ہوتے ہیں - روہنی پر ہو تو کوشل دیش مدر دیش اور پانچال دیش میں رہنے والے پیڑت ہوتے ہیں اور شاکٹک ارتھات گاڑی جوتنے والے بھی پیڑا کو پراپت ہوتے ہیں -

मृगशिरसि वत्सयाजकयजमानार्यजनमध्यदेशाश्च ।
रौद्रस्थे पारतरामठतैलिकरजकचौराश्च ॥ ५ ॥ ५ ॥

۵ - مرگشرا نچھتر پر سنیچر ہو تو بتس ارتھات بتس دیش کے نواسی جگ کرانیوالے جگ کرنیوالے آریہ جن مدھ دیش پیڑا کو پراپت ہوتے ہیں - آردرا نچھتر پر سنیچر استھت ہو تو پارت اور رامٹھ دیش کے نواسی جن تیلی دھوبی اتھوا بستر رنگنے والے (رنگریز) اور چور پیڑا (ارتھات کلیش) کو پراپت ہوتے ہیں -

आदित्ये पंचनदप्रत्यन्तसुराष्ट्रसिन्धुसौवीराः । पुष्ये
घाण्टिकघोषकयवनवणिक्कितवकुसुमानि ॥ ६ ॥

۶ - پُنربس نچھتر پر سنیچر ہو تو پنجاب ملیچھ دیش سوراشٹر دیش اور سندھو سوبیر دیش کے نواسی پیڑا کو پراپت ہوتے ہیں - پُکھ نچھتر پر سنیچر ہو تو گھنٹہ بجانے والے اور گھوشک ارتھات شبد کرنا جنکا کام ہے ایسے منشیہ اتھوا گھوس میں رہنے والے جَون بنئے جُوا کھیلنے والے اور پُشپ آدی کے پُشپ سب پیڑا کو پراپت ہوتے ہیں -

सार्पे जलरुहसर्पाः पित्र्ये बाह्लीकचीनगान्धाराः । शूलि-
कपारतवैश्याः कोष्ठागाराणि वणिजश्च ॥ ७ ॥ ७ ॥

۷ - اشلیکھا نچھتر پر سنیچر ہو تو جل کے جیو اتھوا جل سے اُتپن ہونے والے ورکش اور سانپ پیڑا کو پراپت ہوتے ہیں - مگھا نچھتر پر سنیچر ہو تو شولک اور پارت جن بیش برن کوشٹھاگار (کوٹھی وال) اور بنک ارتھات کراڑ پیڑا کو پراپت ہوتے ہیں -

भाग्ये रसविक्रयिणः पण्यस्त्री कन्यका महाराष्ट्राः । आ-
र्यम्णे नृपगुडलवणभिक्षुकाम्बुतक्षशिलाः ॥ ८ ॥

۸ - پوربا پھالگنی پر سنیچر ہو تو رس بیچنے والے بیشیا (طوائف) کنیا اور مہاراشٹر دیش میں رہنے والے منشیہ پیڑا کو پراپت ہوتے ہیں - اُترا پھالگنی پر سنیچر ہو تو راجا گُڑ (قند سیاہ)

تو بھی پرجا مین بہت اُپدرو ہوتا ہے -

अण्डजहा रविजो यदि चित्रः क्षुद्भयकृद्यदि पीतमयूखः ।
शस्त्रभयाय च रक्तसवर्णो भस्मनिभो बहुवैरकरश्च ॥ २० ॥

۲۰ - سنیچر کا رنگ جو چتر ارتھات انیک بھانت کا ہو تو پکشیون کا ناش ہوتا ہے - پیلے رنگ کا سنیچر بنب ہو تو دربھچھ پڑتا ہے - لال رنگ سنیچر کے بنب کا ہو تو شستر سے بھے ہوتا ہے اور بھسم ارتھات راکھ کے سمان دھندھلا سنیچر کے بنب کا رنگ ہو تو پرجا مین بہت بیر (دشمنی) ہو -

वैदूर्यकान्तिरमलः शुभदः प्रजानां बाणातसीकुसुमवर्ण-
निभश्च शस्तः । यं चापि वर्णमुपगच्छति तत्सवर्णान्सू-
र्यात्मजः क्षपयतीति मुनिप्रवादः ॥ २१ ॥ ॥०॥०॥

इति श्री वराहमिहिराचार्य कृतौ बृ-
हत्संहितायां शनिचारो नाम दशमो-
ऽध्यायः ॥ १० ॥

۲۱ - سنیچر کے بنب کی کانت بیدورج منی کی کانت کے سمان شیام ہو اور بنب نرمل ہو تو پرجا کو سُکھ دینے والا ہوتا ہے - بان پُشپ کے سمان اَت کرشن برن اتھوا السی کے پُشپ کے سمان نیل برن سنیچر کا بنب ہو تو بھی سُکھ دایک ہے - جس رنگ کا سنیچر کا بنب ہو اُسکے سمان رنگ والوں کا ناش کرتا ہے - یہ کرگ آدی منیوں کا بچن ہے - شویت برن سنیچر کا بنب ہو تو براہمنوں کا - رکت چھتریوں کا - پیت برن ویشیوں کا اور کرشن برن سنیچر کا بنب ہو تو شودروں کا ناش کرتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا
مین سنیچر چار نام دسوان ادھیای سماپت ہوا -

اَدّھیاے گیارہوان

کیتُ چار

गार्गीयं शिखिचारं पाराशरमसितदेवलकृतं च । अन्यांश्च बहून्दृष्ट्वा कुरुते यमनाकुलश्चारः ॥ १ ॥ * ॥

۱- گرگ پراشر اَسِت دیول کے کیے کیتُ چار دیکھکر اور بھی کشیپ رکھ بھیشر نارد بجرہ آدِ رِشیون کے بہت سے کیتُ چار دیکھکر یہ نہ سنکرتیہ کیتُ چار ہم رچتے ہین -

दर्शनमस्तमयो वा न गणितविधिनास्य शक्यते ज्ञातुम् । दिव्यान्तरिक्षभौमास्त्रिविधाः स्युः केतवो यस्मात् ॥ २ ॥

۲- کیتُ کا اُدے اَستُ گنت سے نہین جان سکتے کیونکہ کیتُ تین پرکار کے ہین - دِبیہ ارتھات گرہ نچھتر جس استھان مین ہین وہان وہ بھی ہین - دوسرے اَنتَرکش ارتھات گرہ نچھترون کے استھان چھوڑکر اور کہین آکاش مین ہون - اور تیسرے کیتُ بھوم ارتھات پرتھوی پر ہین اس کارن اُنکے اُدے اَستُ کا گیان نہین ہوسکتا -

अहुताशेनलरूपं यस्मिंस्तत्केतुरूपमेवोक्तम् । खद्योत पिशाचालयमणिरत्नादीन्परित्यज्य ॥ ३ ॥ * ॥

۳- اگن رہت استھان مین اگن دیکھ پڑے وہی کیتُ ہے پرنتُ کھدیوت ارتھات جگنو پشاچ استھان چندرکرانت آد منی پدم راگ آد رتن اور بھی کئی پرکار کے کاشٹھ آدِ کو چھوڑکر اگن دیکھ پڑے تب کیتُ جاننا چاہیے کیونکہ اِن پدارتھو مین توراتر کے سمے سوابھاوِک ہی (عادتاً) جوت (روشنی) دیکھ پڑتی ہے -

ध्वजशस्त्रभवनतरुतुरगकुञ्जराद्येष्वथान्तरिक्षास्ते । दिव्या नक्षत्रस्था भौमाः स्युरतोन्यथा शिखिनः ॥ ४ ॥ * ॥

۴- دھوج شستر گرہ برچھ گھوڑے ہاتھی آدِ مین جو اگن دیکھ پڑے وے انترکش کیتُ ہین - نچھتر منڈل مین جو کیتُ ہون وے دِبیہ کیتُ کہاتے ہین - اور اُن کے سواے جو کیتُ ہین ارتھات بھوم پر دیکھ پڑتے ہین وے بھوم کیتُ ہین -

शतमेकाधिकमेके सहस्रमपरे वदन्ति केतूनाम् । बहुरूपमेकमेव प्राह मुनिर्नारदः केतुम् ॥ ५ ॥ * ॥

۵ - پراشر آدی کئی منی ایک سو ایک کیتُ بتلاتے ہیں - گرگ آدی کوئی کوئی ایک ہزار بتلاتے ہیں - اور نارد منی کہتے ہیں کہ ایک ہی کیتُ وِبھِنّہ انترکش آدی انیک رُوپ رکھکر آدی اُدِت ہوتا ہے

मद्येकोयदिबहवः किमनेनफलन्तुसर्वथावाच्यम्। उ-
दयास्तमयैः स्थानैः स्पर्शैराधूमनैर्वर्णैः ॥ ६ ॥ + ॥

۶ - ایک کیتُ ہے اتھوا بہت ہیں اسکا نِرنے کرنے سے کیا پریوجن ہے ہمکو تو کیتُ کے اُدے اَست آکاش بھاگ میں استھت گرہ نکشتر ونکو اسپرش کرنا آدھومن ارتھات کیتُ کی رشکھا کرکے کون گرہ نکشتر آدی ابھِ دھوست ہوا اور برن ارتھات کیتُ کا رنگ اِن کرکے سبکا پھل کہنا

यावन्त्यहानिदृश्योमासास्तावन्त एव फलपाकः। मा-
सैरब्दांश्चवदेत्प्रथमात्पक्षत्रयात्परतः ॥ ७ ॥ + ॥

۷ - جتنے دِن کیتُ دیکھ پڑے اُتنے مہینے تک پھل دیتا ہے اِسی بھانت مہینوں سے برس کی ارتھات جتنے مہینے دیکھ پڑے اُتنے برس تک پھل ہوتا رہتا ہے - کیتُ کے اُدے کے دِن سے تین پاکھ ارتھات ۴۵ دِنکے اندر کیتُ کے پھل ہونیکا آرمبھ ہوتا ہے ارتھات پہلے تین پاکھ میں کیتُ کا کچھ پھل نہیں ہوتا -

ह्रस्वस्तनुःप्रसन्नःस्निग्धस्त्वृजुरचिरसंस्थितःशुक्लः। उ-
दितोवाप्यभिवृष्टःसुभिक्षसौख्यावहःकेतुः ॥ ८ ॥

۸ - ہرسو ارتھات لمبا نہو - تنُ ارتھات استھول نہو - نرمل اسنگدھ ارتھات چکنا سیدھا تھوڑے سے کال تک دیکھ پڑے - شکل برن ہو اور جسکے اُدے ہوتے ہی برکھا ہو جاے ایسا کیتُ پرجا میں سُکال و سُکھ کرتا ہے -

उक्तविपरीतरूपोनशुभकरोधूमकेतुरुत्पन्नः। इन्द्रा-
युधानुकारीविशेषतोद्वित्रिचूलोवा ॥ ९ ॥ + ॥

۹ - پہلے جو کیتُ کا ہرسو آدی شبھ رُوپ کہا ہے اُس سے جس کیتُ کا رُوپ بپریت ہو وہ کیتُ شبھ پھل نہیں کرتا ارتھات اشبھ ہی پھل کرتا ہے - اندر دھنش کے سمان جس کیتُ کا رُوپ ہو وہ بھی اشبھ ہوتا ہے اور جس کیتُ کی دو تین شکھا ہوں وہ تو بِشیش کرکے اشبھ پھل دیتا ہے -

हारमणिहेमरूपाःकिरणाख्याःपंचविंशतिःसशिखाः।
प्रागपरदिशोर्दृश्योन्नृपतिविरोधावहारविजाः॥ १० ॥

۱۰ - موتیوں کے ہار چندر کانت آدی منی ارتھات سُبرن کے رنگ کے سمان جنکا رنگ شکھا کرکے یُکت کرن نام پچیس کیتُ سُورج کے پُتر ہیں - وے پُورب و پشچم دِشا میں اتھوا گھرم دِشا میں دیکھ پڑتے ہیں اور راجاونکا پرسپر بِرودھ کراتے ہیں - اِن پچیسوں کیتوؤں میں سے ایک دیکھ پڑتا ہے

سب ایک بار نہیں اُدے ہو جاتے ہیں۔ ایسی بھانت آگے بھی جاننا۔

शुकदहनबन्धुजीवकलाक्षक्षतजोपमा हुताशसुताः ।
आग्नेय्यां दृश्यन्ते तावन्तस्तेऽपि शिखिभयदाः ॥ ११ ॥

۱۱- شُک اتھوا طوطا اگنی بندھوجیو اتھوا دوپہریا کا پھول لاکھ اور رُدھر انکے سمان رنگ پچیس کیت اگنی کے پُتر ہیں - وے اگنی کون مین دیکھ پڑتے ہیں اور لوک مین اگنی کا بھے کرتے ہیں۔

वक्रशिखा मृत्युसुता रूक्षाः कृष्णाश्च तेऽपि तावन्तः । दृ-
श्यन्ते याम्यायां जनमरकावेदिनस्ते च ॥ १२ ॥ + ॥

۱۲- ٹیڑھی شکھا والے رُوکھے اور کرشن برن پچیس کیت مرتیو کے پُتر ہیں وے دکھن دِشا مین دیکھ پڑتے ہیں اور سُوچنا کرتے ہیں کہ پرجا مین مری پڑے گی۔

दर्पणवृत्ताकारा विशिखाः किरणान्विता धरातनयाः । क्षु-
द्भयदा द्वाविंशतिरैशान्यामम्बुतैलनिभाः ॥ १३ ॥

۱۳- درپن کی بھانت ورتاکار شکھا سے رہت کرنوں کے سنجگت بائیس کیت بھوم کے پُتر ہیں - وے ایشان کون مین اُدے ہوتے ہیں انکا برن جل اتھوا تیل کے برن کے سمان ہوتا ہے - انکے اُدے ہونے سے دُربھکش (اکال) پڑتا ہے۔

शशिकिरणरजतहिमकुमुदकुन्दकुसुमोपमाः सुताः श-
शिनः । उत्तरतो दृश्यन्ते त्रयः सुभिक्षावहाः शिखिनः ।१४।

۱۴- چندرکرن چاندی ہِم اتھوا برف کُمد پُشپ اور کُند پُشپ کے سمان برن تین کیت چندرما کے پُتر ہیں - وے اُتر دشا مین اُدے ہوتے ہیں اور سُبھکش (سُکال) کرتے ہیں۔

ब्रह्मसुत एक एव त्रिशिखो वर्णैस्त्रिभिर्युगान्तकरः । अ-
नियतदिक्सम्भवो विज्ञेयो ब्रह्मदण्डाख्यः ।१५॥ + ॥

۱۵- تین رنگ کی تین شکھاؤں کرکے سنجگت برہما کا پُتر ایک ہی کیت ہے - اسکے اُدے کی کوئی نیت (مقرری) دِشا نہیں ہے جس دشا مین اُدے ہوتا ہے - اسکا نام برہم ڈنڈ ہے - اسکے اُدے ہونے سے پرجا کا چھے ہوتا ہے۔

शतमभिहितमेकसमेतमेतदेकेन विरहितान्यस्मात् । क-
थयिष्ये केतूनां शतानि नव लक्षणैः स्पष्टैः ॥ १६ ॥ + ॥

۱۶ - ایک سو ایک کیت کے لچھن اور پھل تو کہہ دیے - اب آٹھ سو ننانوے (۸۹۹) کیتو استپشٹ (صاف) لچھنون کرکے کہتے ہین -

सौम्यैशान्योर्हरयंशुक्रसुतायान्ति चतुरशीत्याख्याः । वि-
पुलसिततारकास्ते स्निग्धा शुभवन्ति तीव्रफलाः ॥ १७ ॥

۱۷ - اُتر اور ایشان کون مین اُدے ہوتے ہین اور انکی تارا بڑی اور شکل برن ہوتی ہے اور اسنگدھ ہوتی ہے - وے چوراسی شکر کے پتر ہین اور نام بھی انکا چوراسی ہے - وے اُدے ہون تو اشبھ پھل کرتے ہین - گرگ منی نے ان چوراسی شکر پتر کیتوکا نام وسرپک کہا ہے

स्निग्धाः प्रभासमेता द्विशिखाः षष्टिः शनैश्चरांगरुहाः । अ-
तिकष्टफला दृश्याः सर्वत्रैते कनकसंज्ञाः ॥ १८ ॥ ÷ ॥

۱۸ - اسنگدھ دیپت کرکے جگت اور دو شکھا والے ساٹھ کیت کنک نام سب دشاؤن مین اُدے ہوتے ہین یہ سنیچر کے پتر ہین - یے اُدے ہون تو بہت ہی اشبھ پھل کرتے ہین -

विकचानामगुरुसुताः सितैकताराः शिखापरित्यक्ताः ।
षष्टिः पंचभिरधिकाः स्निग्धायाम्याश्रिताः पापाः ॥ १९ ॥

۱۹ - بکچ نام پینسٹھ کیت برہسپت کے پتر ہین انکی شکل برن کیول ایک تارا ہوتی ہے شکھا نہین ہوتی ہے اسنگدھ ہوتے ہین اور دکھن دشا مین اُدی ہوتی ہین - انکے اُدی ہونے سے اشبھ پھل ہوتا ہے

नातिव्यक्ताः सूक्ष्मादीर्घाः शुक्लायथेष्टदिक्प्रभवाः । बु-
धजास्तस्करसंज्ञा पापफलास्त्वेकपंचाशत् ॥ २० ॥

۲۰ - تسکر نام اکیاون کیت بدھ کے پتر ہین وے بہت اسپھٹ نہین ہین سوکھم ہین لمبے ہین شکل برن ہین اور چاہے جس دشا مین اُدے ہوتے ہین انکے اُدی ہونے سے اشبھ پھل ہوتا ہے -

क्षतजानलानुरूपास्त्रिचूलताराः कुजात्मजाः षष्टिः । ना-
म्नाचकौंकुमास्ते सौम्याशासंस्थिताः पापाः ॥ २१ ॥

۲۱ - کونکم نام ساٹھ کیت منگل کے پتر ہین جنکا رنگ رُدھر اور اگن کے سمان بہت ہی لال ہے - تین شکھا کرکے جگت انکی تارا ہین اُتر دشا مین اُدے ہوتے ہین - انکے اُدے ہونے سے انشٹ پھل ہوتا ہے -

त्रिंशत्त्र्यधिका राहोस्तेतामसकीलका इति ख्याताः । रवि-
शशिगा दृश्यन्ते तेषां फलमर्कचारोक्तम् ॥ २२ ॥

۲۲- تامس کیلک نام تینتیس ۳۳ کیت راہ کے پتر ہین - سورج بنب اور چندر بنب مین دکھ پڑتے ہین - انکا پھل سورج چار نام تیسرے ادھیاے مین کہہ آئے ہین -

विंशत्याधिकमन्यच्छतमग्नेर्विश्वरूपसंज्ञानाम् । ती-
व्रानलभयदानां ज्वालामालाकुलतनूनाम् ॥ २३ ॥

۲۳- بشوروپ نام ایکسو بیس ۱۲۰ کیت اگن کے پتر ہین جنکی تارا جالاؤن اور جوالاؤن کرکے بیاپت ہے - انکے اودے ہونے سے لوک مین اگن کا بہت بھے ہوتا ہے -

श्यामारुणा वितारश्चामररूपा विकीर्णदीधितयः । अ-
रुणाख्या वायोः सप्तसप्ततिः पापदाः परुषाः ॥ २४ ॥

۲۴- ارن نام ستہتر کیت بایو کے پتر ہین انکی تارا نہین ہوتی کیول چامر (چنور) کے تل شکھا ہی ہوتی ہے جنکے کرن چارون اور پھیل رہتے ہین انکا رنگ شیام اور رکت ہوتا ہے اور روکھے ہوتے ہین - اور اودے ہون تو اشبھ پھل کرتے ہین - جن کیتوونکی دشا نہین کہی وے سب دشاؤن مین اودے ہوتے ہین ایسا جاننا چاہیے -

तारापुंजनिकाशा गणका नाम प्रजापतेरष्टौ । द्वे च
शते चतुरधिके चतुरस्रा ब्रह्मसन्तानाः ॥ २५ ॥

۲۵- تاراون کے سموہ کے تل جنکا آکار ہے ایسے گنک نام آٹھ کیت پرجاپت کے پتر ہین یہ اشبھ پھل دایک ہین - اور چتر سر اکار اور چتر سر نام دوسو چار کیت برہما کے پتر ہین انکا پھل بھی گرگ منی نے اشبھ ہی کہا ہے -

कङ्का नाम वरुणजा द्वात्रिंशद्वंशगुल्मसंस्थानाः । श-
शिवत्प्रभासमेतास्तीव्रफलाः केतवः प्रोक्ताः ॥ २६ ॥

۲۶- کنک نام بتیس ۳۲ کیت برن کے پتر ہین جنکا آکار بانس کے برڑے کے سمان ہے اور چندرما کی ایسی کانت ہے - انکے اودے ہونے سے بہت ہی اشبھ پھل ہوتا ہے -

षण्णवतिः कालसुताः कबन्धसंज्ञाः कबन्धसंस्थानाः ।
पुण्ड्रभयप्रदाः स्युर्विरूपताराश्च ते शिखिना: ॥ २७ ॥

۲۷- کبندھ نام چھیانوے ۹۶ کیت کال کے پتر ہین جنکا آکار کبندھ ارتھات سر کٹے ہوئے پرش کے سمان ہے اور انکی تارا اسپھٹ نہین ہے - انکا اودے ہو تو پنڈر نام دیش مین انیک بھے ہوتا ہے اور سب دیشون مین بھے ہوتا ہے -

मुक्तविपुलैकताराानवविदिशां केतवः समुत्पन्नाः । ए-
वं केतु महस्रं विशेष मेषा मतो वक्ष्ये ॥ २८ ॥ + ॥

۲۸ - شکل برن بڑی ایک تارا کے کجلت ٹو کینت بدشاؤن سے اُتپن ہوتے ہین - اِنکے اُدے ہونے سے بھی اشبھ ہی پھل ہوتا ہے - اور یے کیت بدشا ارتھات اگنیہ آدی کونون مین اُدے ہوتے ہین - اس بھانت سہسر (ہزار) کیت کہے - اب ان کیتوونکا بشیکھ لچھن کہتے ہین - ان ہزار کیتوون مین کوئی کوئی دیکھ پڑتے ہین سب نہین دیکھ پڑتے ہین - جو جو دکھائی دیتے ہین اُنکا لچھن کہتے ہین -

उद्गायतो महान् स्निग्धमूर्तिरपरोदयी वसाकेतुः । स-
द्यः करोति मरकं सुभिक्षमप्युत्तमं कुरुते ॥ २९ ॥

۲۹ - پچھم دشا مین اُدے ہو اور اُتر کی اور لمبا ہو بڑا ہو اور نرمل مورت ہو وہ بساکیت نام ہے وہ اُدے ہوتے ہی لوک مین مری کرتا ہے اور اُتم سُکال بھی کرتا ہے -

तल्लक्षणोऽस्थिकेतुः स तु रूक्षः क्षुद्भयावहः प्रोक्तः ।
स्निग्धस्तादृक् प्राच्यां शस्त्राख्यो डमरमरकाय ॥ ३० ॥

۳۰ - بساکیت کے سمان ہی جسکے سب لچھن ہون اور رُوکھا ہو وہ استھ کیت ہے - وہ اُدے ہو تو دربھچھ کرتا ہے - بساکیت کے سمان ہی جو کیت ہو استگدھ ہو اور پورب دشا مین اُدے ہو وہ شستر کیت ہے - اسکا اُدے ہو تو لوک مین شستر کلہ ہو اور مری پڑے -

दृश्योऽमावास्यायां कपालकेतुः सधूम्ररश्मिशिखः ।
प्राङ्नभसोऽर्द्धविचारी क्षुन्मरकावृष्टिरोगकरः ॥ ३१ ॥

۳۱ - اماوس کو پورب دشا مین اُدے ہو جسکے کرنونکی کانت دھومر برن ہو آدھے آکاش تک بچرے وہ کپال کیت ہے - اسکے اُدے ہونیسے لوک مین دربھچھ مری ابرشٹ اور روگ ہوتا ہے -

प्राग्वैश्वानरमार्गे शूलाग्रः श्यावरूक्षताम्रार्चिः । न-
भसस्त्रिभागगामी रौद्र इति कपालतुल्यफलः ॥ ३२ ॥

۳۲ - جو کیت پورب دشا مین اُدے ہو اور بیشوانر مارگ ارتھات شکر چار مین جو دہن میتھی پھربا کھاڑھ اور اُترا کھاڑھ نچھتر کی کہی ہے اسپر دیکھ پڑے جسکی شکھا کا اگر شول کے سمان ہو اور کپل برن رُوکھا او تانبے کے رنگ کی جسکی کرن ہوت اور آکاش کے تیسرے انش مین گمن کرے اسکا نام رَودر کیت ہے - اسکے اُدے ہونے سے کپال کے سمان پھل ہوتا ہے

ارتھات دُربھکش (قحط) مرِی اوَرِشٹ (خشک سالی) اور روگ ہوتے ہین -

अपरस्यां चलकेतुः शिखया याम्याग्रयाङ्गुलोच्छ्रितया ।
गच्छेद्यथा यथोदक् तथा तथा दैर्घ्यमायाति ॥ ३३ ॥
सप्तमुनीन् संस्पृश्य ध्रुवमभिजितमेव च प्रतिनिवृत्तः ।
नभसोऽर्द्धमात्रमित्वा याम्येनास्तं समुपयाति ॥ ३४ ॥
हन्यात् प्रयागकूलाद्यावदवन्तीं च पुष्करारण्यम् । उद-
गपि च देविकामपि भूयिष्ठं मध्यदेशाख्यम् ॥ ३५ ॥
अन्यानपि च सदेशान् क्वचित् क्वचिद्धन्ति रोगदुर्भिक्षैः ।
दश मासान् फलपाकोऽस्य कैश्चिदष्टादश प्रोक्तः ॥ ३६ ॥

۳۳ و ۳۴ و ۳۵ و ۳۶ - پچھم دِشا مین چل کیتُ اُدے ہوتا ہے - اسکی شکھا کا اگر (ارتھات اگلا حصّہ) دکھن کی اور ہوتا ہے اور وہ شکھا ایک انگل اونچی ہوتی ہے - جیون جیون اُتر دِشا کو جاتا ہے تیون تیون اسکی شکھا لمبی ہوتی جاتی ہے - سپت رِکھی اور دھروا اور ابھجت نکھشتر کو اسپرش کرکے لوٹتا ہے - آدھے آکاش مین جاکر دکھن دِشا مین استَ ہوتا ہے - وہ چل کیتُ اُدے ہو تو پریاگ کے کنارے سے اونتی تک کے دیش اور پشکر ارنیہ کا ناش کرتا ہے - اور اُتر دِشا مین دیوِکا ندی تک کے دیش کا اور وشیش کرکے مدھ دیش کا ناش کرتا ہے - اور بھی دیشون کو روگ اور اکال کرکے کہین کہین ناش کرتا ہے - اسکا پھل اُدے ہونے سے لیکر دس مہینے تک ہوتا رہتا ہے اور گرگ آدِک کئی منیشورون نے اٹھارہ مہینے تک اسکا پھل ہونا کہا ہے -

प्रागर्द्धरात्रदृश्यो याम्याग्रः श्वेतकेतुरन्यश्च । क इति
युगाकृतिरपरे युगपत्तौ सप्तदिनदृश्यौ ॥ ३७ ॥
स्निग्धौ सुभिक्षशिवदौ तथाधिकं दृश्यते कनामा यः ।
दश वर्षाण्युपतापं जनयति शस्त्रप्रकोपकृतम् ॥ ३८ ॥

۳۷ و ۳۸ - پورب دِشا مین آدھی رات کے سمے سویت (سفید) کیتُ اُدے ہوتا ہے جسکی شکھا کا اگلا حصّہ دکھن کی طرف ہوتا ہے - اور دوسرا پچھم دِشا مین جگ ارتھات بیل جوتنے کے جوے کے سمان جسکا آکار ہے ک نام کیتُ اُدے ہوتا ہے - یہ دونون ایک سنگ اُدے ہوتے ہین اور سات دن تک دیکھ پڑتے ہین - یہ دونون اسنگدھ (چکنے) ہون تو پرجا کو سُکال اور کلیان کرتے ہین - اور ک نام کیتُ جو سات دن سے ادھک بھی دیکھ پڑے تو دس برس تک ہتھیار کا اُپدرو ارتھات جدھ آدِ پرجا مین کرتا ہے -

श्वेतवृत्तनिजटाकारोरूक्षः श्यावोवियत्त्रिभागगतः। वि-
निवर्त्तते ऽपसव्यं त्रिभागशेषाः प्रजाः कुरुते ॥ ३९ ॥

۳۹- جٹا کے تُل جسکا آکار رُوکھا اور کپل برن شویت نام کیتُ اُدے ہوتا ہے وہ آکاش مین تیسرے حصّے تک گمن کرتا ہے - پھر آپ بتیہ ارتھات بائین اور ہوکر لوٹتا ہے - یہ کیتُ اُدے ہو تو پرجا ایک تہائی رہ جاے دو بھاگ پرجا کا ناش ہو جاے -

आधूम्रयातु शिखया दर्शनमायाति कृत्तिकासंस्थः।
ज्ञेयः सरश्मिकेतुः श्वेतसमानं फलं धत्ते ॥ ४० ॥

۴۰- تھوڑی سی دُھندھلی جسکی شکھا ہو اور کرتکا نچھتر کے پاس دیکھ پڑے اُسکا نام رشمی کیتُ ہے - وہ شویت نام کیتُ کے تُل پھل کرتا ہے ارتھات پرجا کے دو بھاگ چھے کرتا ہے -

ध्रुवकेतुरनियतगतिप्रमाणवर्णाकृतिर्भवति विष्वक्।
दिव्यान्तरिक्षभौमो भवत्ययं स्निग्ध इष्टफलः ॥ ४१ ॥
सेनांगेषु नृपाणां गृहतरुशैलेषु चापि देशानाम्। गृ-
हिणामुपस्करेषु च विनाशिनां दर्शनं याति ॥ ४२ ॥

۴۱ و ۴۲- دُھرو کیتُ کی گت پرمان کی اور آکار کا کچھ نیم نہین اور سب دشاؤن مین اُدے ہوتا ہے - یہ کیتُ دِبیہ انترکش اور بھوم بھی ہوتا ہے یہ رُشت جا ہے جہان ہو اُسنگدھ ہو تو شُبھ پھل کرتا ہے - جن راجاؤن کا ناش ہونا ہو اُنکی سینا (فوج) کے انگون مین دکھ پڑتا ہے - جن دیشون کا ناش ہونا ہو اُنکے گھر برچھ اور پربتون پر دیکھ پڑتا ہے - اور جن گرہستون کا ناش ہونا ہو اُنکے اُپسکر ارتھات سُوپ چلنی برتن چکی آدگرہستھ کی سناگری پر دیکھ پڑتا ہے -

कुमुद इति कुमुदकान्तिर्वारुण्यां प्राक्छिखो निशामेका-
म्। दृष्टः सुभिक्षमतुलं दश किल वर्षाणि स करोति ॥ ४३ ॥

۴۳- کمد پُشپ کے سمان شویت برن کمد نام کیتُ ہے وہ پچھم دشا مین اُدے ہوتا ہے - اسکی شکھا کا اگلا بھاگ پورب کی اور ہوتا ہے - وہ کیت ایک ہی رات مین دیکھ پڑتا ہے - یہ کیتُ اُدے ہو تو دس برس تک اُتم سُبھچھ (سُکال) کرتا ہے

सकृदेकयामदृश्यः सुसूक्ष्मतारोऽपरेण मणिकेतुः। ऋ-
ज्वी शिखास्य शुक्ला स्तनोद्गता क्षीरधारेव ॥ ४४ ॥
उदयन्नेव सुभिक्षं चतुरो मासान्करोत्यसौ सार्द्धान्।

प्रादुर्भावं प्रायः करोति चक्षुद्भनन्नूनाम् ॥ ४५ ॥

۴۴ و ۴۵ - پچھم دشا میں سوکھم تارا جگت مین کیت اُدے ہوتا ہے اور ایک بار ایک پہر بھر دیکھ پڑتا ہے - اسکی شکل برن شویت ہی شکھا ایسی شوبھا دیتی ہے کہ جیسے استھن سے نکلتی ہوئی دودھ کی دھارا - یہ کیت اُدے ہوتے ہی ساڑھے چار مہینے تک سُکال کرتا ہے اور پرایہ نگل آدی چھوٹے جیوونکو اتپن کرتا ہے -

जलकेतुरपि च पश्चात्स्निग्धः शिखयापरेण चोन्नतया ।
नवमासान्स सुभिक्षं करोति शान्तिं च लोकस्य ॥ ४६ ॥

۴۶ - پچھم میں جل کیت اُدے ہوتا ہے وہ اسنگدھ ہوتا ہے اور اسکی شکھا بھی پچھم اور اونچی ہوتی ہے - وہ کیت اُدے ہو تو نو مہینے تک سبھچھ (سُکال) کرتا ہے اور پرجا مین کلیان کرتا ہے -

भवकेतुरेकरात्रं दृश्यः प्राक् सूक्ष्मतारकः स्निग्धः ।
हरिलांगूलोपमया प्रदक्षिणावर्त्तया शिखया ॥ ४७ ॥
यावत एव मुहूर्त्तान् दर्शनमायाति निर्दिशेन्मासान् ।
तावदतुलं सुभिक्षं रूक्षे प्राणान्तिकान् रोगान् ॥ ४८ ॥

۴۷ و ۴۸ - پورب دشا مین سوکھم تارا جگت اور اسنگدھ بھو کیت اُدے ہوکر ایک رات دیکھ پڑتا ہے اور اسکی شکھا سنگھ کے پونچھ کے آکار اور دکھناورت ہوتی ہے - وہ کیت جتنے مہورت تک دیکھ پڑے اتنے مہینے تک اُتم سبھچھ کرنا چاہیے - جو یہ کیت رُوکھا ہو تو پران ہرنے والے روگ (مہلک بیماریاں) اتپن ہوں -

अपरेण पद्मकेतुर्मृणालगौरो भवेन्निशामेकाम् । स
प्त करोति सुभिक्षं वर्षाण्यति हर्षयुक्तानि ॥ ४९ ॥

۴۹ - پچھم دشا مین مرنال ارتھات کمل کی جڑ کے تُل شکل برن پدم کیت ایک رات دیکھ پڑتا ہے - وہ بہت آنند سہت سات برس تک سُکال کرتا ہے -

आवर्त इति निशार्द्धे सव्यशिखोऽरुणनिभोऽपरे स्निग्धः ।
यावत्क्षणान्स दृश्यस्तावन्मासान्सुभिक्षकरः ॥ ५० ॥

۵۰ - آدھی رات کے سمے پچھم دشا مین رکت برن اور اسنگدھ آبرت نام کیت اُدے ہوتا ہے اسکی شکھا دکھن اور ہوتی ہے وہ جتنے مہورت تک دیکھ پڑے اتنے مہینے تک سُکال کرتا ہے -

पश्चात्सन्ध्याकाले संवर्त्तो नाम धूम्रताम्रशिखः । आ-
क्रम्यावियत्त्र्यंशं शूलाग्रावस्थितो रौद्रः ॥ ५१ ॥ + ॥

यावत एव मुहूर्त्तान् दृश्यो वर्षाणि हन्ति तावन्ति ।
भूपाञ्छस्त्रनिपातैरुदयर्क्षं चापि पीडयति ॥ ५२ ॥

۵۱ و ۵۲ - سندھیا کے سمے پچھم دشا مین سمورت نام کیت اُدے ہوتا ہے اُسکی شکھا
دھوین کے رنگ اور تانبے کے رنگ کی ایسی ہوتی ہے - آکاش کے تیسرے بھاگ کو آکرمن کرکے
استھت ہوتا ہے اور ترشول اُسکے سر پر استھت ہوتا ہے ارتھات اُسکی تین شکھا ہوتی ہین - وہ بھی
دینے والا ہے - جتنے مہورت تک وہ کیت دیکھ پڑے اُتنے برس تک پرجا کا ناش کرتا ہے اور یُدھ ہون کرکے
راجاؤنکا بھی چھے کرتا ہے - اور جس نچھتر پر اُدے ہو اُس نچھتر کو بھی کلیش دیتا ہے -

येऽशास्तान् हित्वा केतुभिराधूमितेऽथवा स्पृष्टे । नक्ष-
त्रे भवति बधो येषां राज्ञामवश्येनान् ॥ ५३ ॥ + ॥

۵۳ - جو کیت اچھے کہے ہین اُنکو چھوڑکر اور کیت جس نچھتر کا اسپرش کرین اتھوا آدھومن
کرین اُس سے جن راجاؤن کا مرتُ ہوتا ہے اُنکو ہم کہتے ہین - کیت کی شکھا مین جو
گرہ نچھتر آجاے وہ آدھومت ہوتا ہے -

अश्विन्यामश्मकपं भरणीषु किरातपार्थिवं हन्यात् । ब-
हुलासु कलिङ्गेशं रोहिण्यां शूरसेनपतिम् ॥ ५४ ॥

۵۴ - اشونی نچھتر کو کیت اسپرش کرے اتھوا ابھدھومت کرے تو اشمک دیش کا راجا
مارا جاے - بھرنی نچھتر کے اسپرش کرنے سے کرات ارتھات بھیلون کا راجا - کرتکا مین کلنگ
دیش کا سوامی - اور روہنی کے اسپرش آدی کرنے سے شورسین دیش کے راجا کا مرتُ ہو -

औशीनरमपि सौम्ये जलजाजीवाधिपं तथार्द्रासु । आ-
दित्येऽश्मकनाथं पुष्ये मगधाधिपं हन्ति ॥ ५५ ॥ + ॥

۵۵ - مرگشرا مین کیت کا اُگھات ہونے سے اُشینر دیش کا سوامی - آردرا مین جل سے
آجیون جو مچھلی آدی اُنسے جیون کرنے والے ارتھات گورب دیش کے تو اسی اُنکا سوامی - پنرسبس
مین اشمک دیش کا راجا - اور پکھ مین مگدھ دیش کا بھی مارا جاے -

असिकेशं भौजङ्गे पित्र्येऽङ्गं पाण्ड्यनाथमपि भाग्ये ।
औज्जयनिकमार्यम्णो सावित्रे दण्डकाधिपतिम् ॥ ५६ ॥

۵۶ - اشلیکھا میں اسلیکھ جنتونکا پت - مگھا میں انگ دیش کا سوامی - پوربا پھالگنی میں پانڈ دیش کا راجا - اترا پھالگنی میں اجینی کا سوامی اور ہست نکھتر میں ڈنڈک آرنیہ کا سوامی مارا جاتا ہے -

चित्रासु कुरुक्षेत्राधिपस्य मरणं समादिशेत्तज्ज्ञः । का-
श्मीरिककाम्बोजौ नृपती प्राभंजने नस्तः ॥ ५७ ॥

۵۷ - چترا نکھتر کو کیتو اپسپرش آدِ کرے تو کروکھیتر کے راجا کا مرن کہئے - سواتی نکھتر میں کشمیر اور کمبوج دیش کے راجا مارے جاین -

इक्ष्वाकुरलकनाथौ हन्येते यदि भवेद्विशाखासु ।
मैत्रे पुण्ड्राधिपतिर्ज्येष्ठास्वथ सार्वभौमवधः ॥ ५८ ॥

۵۸ - بشاکھا نکھتر میں جو کیتو کا اپگھات ہو تو اکشواک جنتون کے ناتھ اور الکاپوری کے ناتھ مارے جاتے ہیں - انرادھا میں پنڈر دیش کا راجا نشٹ ہو - اور جیشٹھا نکھتر میں کیتو کا اپگھات ہونے سے سارب بھوم ارتھات کمان گنج کے راجا کا مرن ہو -

मूलेऽन्ध्रमद्रकपती जलदेवे काशिपो मरणमेति । यौ-
धेयकार्जुनायनशिविचैद्यान् वैश्वदेवे च ॥ ५९ ॥

۵۹ - مول نکھتر کو کیتو اپگھات کرے تو آندھر دیش اور مدر دیش کے راجاؤں کا مرن ہو - پوروا کھاڑھ میں کاشی کے راجا کا مرن ہو - اور اترا کھاڑھ کیتو کرکے اپسپرشٹ ہووا اپھدر ہوت ہو تو یودھیک ارجنا ین شبو اور چیدیہ یے راجا مارے جاین -

हन्यात्केकयनाथं पांचनदं सिंहलाधिपं वाङ्गम् । नै-
मिषनृपं किरातं श्रवणादिषु षट्स्विमान् क्रमशः ॥ ६० ॥

۶۰ - شروَن آدی چھ نکھتروں کو کیتو اپگھات کرے تو کیکئے آدی چھ راجا کرم سے مارے جاتے ہیں - ارتھات شروَن میں کیکئے دیش کا راجا - دھنشٹھا میں پنچ ند دیش کا راجا - شت بھکھ میں سنگھل دیش کا راجا - پوربا بھادر پد میں بنگ دیش کا راجا - اترا بھادر پد میں نیم سارنیہ دیش کا راجا اور ریوتی نکھتر میں کیتو کا اپگھات ہونے سے کرات کا راجا مرت کو پاتا ہے -

उल्काभिताडितशिखः शिखी शिवः शिवतरोऽभिवृष्टो यः ।
अशुभः स एव चोलावगाणसितहूणचीनानाम् ॥ ६१ ॥

۶۱ جس کیتو کی شکھا کو الکا تاڑن کرے وہ کیتو شبھ ہوتا ہے - اور جس کیتو کے اودے ہوتے ہی برکھا ہو جائے وہ بہت شبھ ہوتا ہے - اشبھ شبھ ہونا یہ - ایسا یا ہو تو جو کیتو اودے ہونے ہی

دیکھ پڑے یہ ارتھ جاننا۔ ایسا کیت سب جگت کے لیے شبھ پھل کرتا ہے۔ برہت چرل اچھا
ست ہون اور چین دیش کے نواسی جنونکو وہ کیت اشبھ ہوتا ہے۔

नम्मायतः शिरवि शिखाभिहतायतोवा कृष्णंचयत्स्पृश-
तितत्कथितांश्चदेशान्। दिव्यप्रभावनिहतात्सयथा
गरुत्मानभुङ्क्तेनतोनरपतिःपरभोगिभोगान्॥ ६२॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृह-
त्संहितायांकेतुचारो नामैकादशोऽ-
ध्यायः॥ ११॥

۶۲۔ جس دشا مین کیت کی شکھا نمر ارتھات نمر ہو اتھوا جس دشا کو بڑھتی جاتی ہو اس دشا
کے دیشونکو اور جس نکھتر کو کیت اسپرش کرے اُس نکھتر کے جو دیش آگے کہینگے اُن دیشون
پر جو راجا چڑھکر جاے وہ اپنے دیتیہ پربھاو کرکے اُن دیشون کو جیت کر اُنکا بھوگ کرتا ہے جس
پرکار اُتم سانپون کے شریر ونکا گرڈ بھوجن کرتا ہے۔

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین
کیت چار نام گیارہوان ادھیاے سماپت ہوا۔

ادھیاے بارہوان
اگست چار

भानोर्वर्त्म विघातवृद्धशिखरो विन्ध्याचलस्तम्भितो
वातापिर्मुनिकुक्षिभित्सुररिपुर्जीर्णश्च येनासुरः। पी-
तश्चाम्बुनिधिस्तपोम्बुनिधिनायाम्याचदिग्भूषिता त-
स्यागस्त्यमुनेःपयोधुतिकृतश्चारःसमासादयम्॥ १॥

۱۔ سورج کا مارگ روکنے کے لیے جلکے شکر بڑے اس بندھیاچل کو استمبن کیا ارتھات ٹھہرایا۔

تینوں کا بیت بھار ہوا اور دیوتونکا شترو باتاپ نام اسُر اپنے پیٹ مین پچا لیا جس تپ کے سمدر مُن نے سمدر کو پان کیا اور دکھن دشا کو شوبھت کین جونکو نرمل کرنوالے اُس اگست مُن کا یہ چار پنجیپ کہتے ہیں - یہ اشلوک چھیپک (اضافی) ہے -

समुद्रोन्तः शैलैर्मकरनखरोत्खातशिखरैः कृतस्तोयोच्छि-
त्या सपदि सुतरां येन रुचिरः। पतन्मुक्तामिश्रैः प्रवरमणिर-
त्नाम्बुनिवहैः सुरानप्रत्यादेष्टुं मितमुकुटरत्नानिव पुरा॥१॥

۱- جس اگست مُن نے پورب کال مین جل کو پان کرکے اُسی چھن سمدر کو بہت سندر کردیا مدھ مین استھت جو بھیانک آدپربت کہ مگروں کے نکھوں کرکے جنکے شکھر اُکھڑ رہے ہیں اُن کرکے سمدر کو رمنیک کیا - مت اُرتھات تھوڑے سے رتن جنکے مکٹ مین لگے ہیں ایسے دیوتاؤں کو نراکرن کرنیکے لیے مانو گرتے ہوئے موتیوں کرکے مشرت اور اُتم مَن اور رتنون کرکے مکت جو اُمبُ نیہ ارتھات جل نے اُن کرکے دیوتاؤں کا مانو تِرسکار کرنیکے لیے سمدر کو رنت کیا -

येन चाम्बुहरणेपि विद्रुमैर्भूधरैः समणिरत्नविद्रुमैः। नि-
र्गतैस्तदुरगैश्च राजितः सागरोधिकतरं विराजितः॥२॥

۲- برچھوں کرکے رہت اور مَن رتن او ربدرم ارتھات مونگوں کرکے مکت جو پربت اُن کرکے اور پربتوں کی پنکت باندھکر جو سرپ نکلے اُن کرکے جس اگست مُن نے جل ہرنے پر بھی سمدر کو ادھک شوبھائے مان کیا -

प्रस्फुरत्तिमिजलेभजिह्मगः क्षिप्तरत्ननिकरो महोदधिः।
आपदांपदगतोपियापितोयेनपीतसलिलोमरुश्रियम्॥३॥

۳- جس اگست مُن نے برہسپت کے استھان مین پراپت ہوا اور بپت سلل ارتھات جسکا جل پان کرلیا ایسا سمدر بھی دیوتاؤں کے سمان شوبھا کو پراپت کیا کیسا سمدر ہے کہ جسمین مچھلی جل ہاتھی اور سانپ چل رہے ہیں اور رتنونکا سموہ جسمین بکھر رہا ہے - دیولوک مین دیوتا بھی کوئی مچھلی پر چڑھکر گمن کرتے ہین کوئی ایراوت آدہاتھی پر چڑھتے ہین کوئی کوئی منگل آدگرہ بکرگت چلتے ہین اور رتنون کے سموہ وہان بھی پڑے ہین اس سے سمدر اور دیولوک برابر ہوگئے -

प्रचलत्तिमिशुक्तिजशंखचितः सलिलेपहृतेपिपतिः सरिताम्।
सतरंगसितोत्पलहंसभृतः सरसः शरदीवविभर्तिरुचम्॥ ४ ॥

۴- جس اگست مُن کے جل پان کرنے سے سمدر ایسا شوبھت ہوتا ہے کہ جیسے شرد رت مین سروور (چشمہ) - سمدر تو چلتے ہوئے مچھلی موتی اور سنکھون کرکے بیاپت ہے اور سروور جل کے

ترنگ سوبت کمل اور مچھون کرکے خلت ہوتا ہے اسلیے دونون برابر ہین -

तिमिसिनाम्बुधरं मणि तारकं स्फटिकचन्द्रमनम्बुशरद्द्युति ।

फणिफणोपलरश्मिशिखिग्रहं कुटिलगेशवियच्चचकार यः ॥ ५ ॥

۵ - جس اگست منی نے گنگا کا ارتھات ندی آکے ایش ارتھات سمندر کو آکاش کے سمان کر دیا - مچھلی جسمین سفید میگھون کے سمان ہین منی تارا وُکے تُلّ اسپھٹک منی جسمین چندرما جل کا ہونا جسمین شرد رت کی شوبھا ہے سانپون کے منون کی کرنین جس سمندر مین دھوم کیت سی دیکھ پڑتی ہین - اس بھانت جو پدارتھ آکاش مین ہوتے ہین سو سب جل ہین سمندر مین دیکھ پڑے

दिनकररथमार्गविच्छित्तयेऽभ्युद्यतं यश्चलच्छृङ्गमुद्भ्रान्त-
विद्याधरांसावसक्तप्रियाव्यग्रदत्ताङ्कदेहावलम्बाम्बरा-
भ्युच्छ्रितोद्धूयमानध्वजैः शोभितम् । करिकरमदमि-
श्ररक्तावलेहानुवासानुरिद्धिरेफावलीनोत्तमाङ्गैः कृ-
तान् बाणपुष्पैरिवोत्तंसकान्धारयद्भिर्मृगेन्द्रैः सना-
थीकृतान्तर्दरीनिर्झरम् ॥ गगनतलमिवोल्लिखन्तं
प्रहृष्टैर्गजाकृष्टफुल्लद्रुमत्रासविभ्रान्तमत्तद्विरेफाव-
लीगीतमन्द्रस्वनैःशैलकूटैस्तरक्षर्क्षशार्दूलशाखामृगा-
ध्यासितैः । रहसि मदनसक्तया रेवया कान्तयेवोपगू-
ढं सुराध्यासितोद्यानमम्भोशनानन्तमूलानिलाहारवि-
प्रान्वितं विन्ध्यमस्तम्भयद्यश्च तस्योदयः श्रूयताम् ॥ ६ ॥

۶ - سورج کے رتھ کا مارگ روکنے کے لیے اٹھا ہوا اسی کارن جسکے شکھر کانپتے ہون ان شکھرون مین استھت اسی سے ادھر انت ارتھات ڈرے ہوئے جو بدیادھر انکے کندھون مین اوسکت جو انکی پریا ان نے بیگر ہو کر استھاپن کیے جو اپنے پریون کے انگ مین دیہ انہین اولمبت جو بستر وے ہی بہت اونچے اور کانپتے ہوئے دھوج ان کرکے شوبھت اور ہاتھیون کے گنڈ استھل مین جو دان جل اسکس کرکے بہت جو رُدھر اسکا جو آسوادن اسکی سگندھ کو اتی سیرن کرنیوالے جو بھونرا دے جنکے مستکون مین لین ہو رہے ہین اسی لیے مانو بان پشپون کے اوتنس ارتھات شروملا دھارن کر رہے ہین ایسے جو سنگھ ان کرکے ادھشٹھت ہین گپھاؤن کے بھیتر جھرنے جسمین اور ہاتھیون کرکے کھینچے جو پھولے ہوئے برچھ انہین تراس کرکے بھرانت جو مت بھونرون کی پنکت اسکے گانیوالے کا ہے گمبھیر شبد جنمین جرکھ ریچھ باگھ اور باندرون کرکے سیوت ایسے

بہت اونچے اپنے شکھروں کرکے مانو اکاش کو لکھ رہا ہے اور جو اکانت میں نرمدا ندی نے کاما تر کامنی کے سمان آلنگن کیا ہے اور جسکے اوپانونکو دیوتا سیون کرتے ہیں - اور گیول جل کو پان کرنیوالے نراکار رہنے والے کندمول کھانیوالے اور پون اہار کرکے ہی رہنے والے جو براہمن ان کرکے جگت بندھیا چل کو جب اگست منی نے بڑھنے سے روک لیا اسکا ادے سنو -

उदयेचमुनेरगस्त्यनाम्नः कुसमायोगमलप्रदूषितानि । हृद-
यानिसतामिवस्वभावात्पुनरम्बूनिभवन्तिनिर्मलानि ॥ ७ ॥

۷ - بھوم کے اسپرش ہونے سے جو کردم آدمل اس کرکے دوشت جو جل وے اگست منی کے ادے ہونے سے پھر سبھاو سے ہی نرمل ہو جاتے ہیں - جس پرکار دشٹ پرشوں کے سنگ سے جو پاپ اس کرکے دوشت جو ہردے وے ست پرشونکا درشن کرتے ہی نرمل ہو جاتا ہیں

पार्श्वद्वयाधिष्ठितचक्रवाकामापुष्णातीसस्वनहंसपंक्तिम् ।
ताम्बूलरक्तोत्कषिताग्रदन्तीविभातियोषेवसरित्सहासा ॥ ८ ॥

۸ - دونوں اور جسکے چکرباک نام پنچھی استھت ہیں ایسی اور شبد کو کرنیوالی ہنسوں پنگت اسکو پالن کرتی ہوئی جو ندی سو وہ تامبول (پان) کرکے رکت اور اتکرکھت ہیں دنت اگر جسکے ایسی ہنسی کرنیوالی جو استری اسکی بھانت شوبھت ہوتی ہے -

इन्दीवरासवसितोत्पलान्विताशरद्भ्रमत्षट्पदपंक्तिभूषिता । स-
भ्रूलताक्षेपकटाक्षवीक्षणाविदग्धयोषेवविभातिसस्मरा ॥ ९

۹ نیل کمل پشپ کے سمیپ جو شویت کمل ان کرکے جگت اور اڑتے ہوئے بھونروں کی پنگت کرکے شوبھت جو شرد رت وہ بھرو لتا کے چلن کرکے جو کٹاکش (ناز و ادا) اس کرکے جگت ہے دیکھنا جسکا ایسی کاماتر چتر ناری کی بھانت شوبھت ہوتی ہے -

इन्दोः पयोदविगमोपहितां विभूतिं द्रष्टुं तरंगवलया
कुमुदं निशासु । उन्मीलयत्यलिनिलीनदलं सुपक्ष्म
वापी विलोचनमिवासिततारकान्तम् ॥ १० ॥ ✱ ॥

۱۰ میگھوں کے ہٹ جانے سے جو شوبھا چندرما کو پراپت ہوئی اسکے دیکھنے کے لیے رات کے سمے مانو باپی اپنے کمد روپ نیتر کو کھولتی ہے - کیسا کمد ہے کہ جسکے دل پر بھونر بیٹھا ہے اسی سے وہ کرشن برن کی کنیکا جگت نیتر کے سمان ہے - سندر ہیں نیتر روم جسمیں - ترنگ ہی ہیں کنگن جس باپی کے

नानाविचित्राम्बुजहंसकोककारण्डवापूर्णतडागहस्ता ।
रत्नैःप्रभूतैः कुसुमैःफलैश्चभूर्यच्छतीवार्घमगस्त्यनाम्ने ॥ ११ ॥

١١- انیک پرکار کے پچھی کمل ہنس چکرواک اور کارنڈو نام پچھیون کرکے بھرے ہین تڑاگ (تالاب) روپ منشت جیسے - ایسی بھوم ماؤنبت سے رتن پشپ اور پھلون کرکے اگست من کو ارگھ ہی دیتی ہے -

सलिलममरपाभियोज्झितं यद्घनपरिवेष्टितमूर्तिभिर्भुजंगैः ।
फणिजनितविषाग्निसंप्रदुष्टं भवति शिवं तदगस्त्यदर्शनेन ॥१२॥

١٢- اندر کی آگیا سے میگھون کرکے ڈھکا ہوا شریر ناگون نے جو جل برسایا وہ سانپون کی بکھاگن کرکے دوشت جل اگست من کے درشن سے نرمل ہو جاتا ہے -

स्मरणादपि पापमपाकुरुते किमुत स्तुतिभिर्वरुणांगरुहः । मुनि-
भिः कथितोऽस्य यथार्थनिधिः कथयामि तथैव नरेन्द्रहितम् ॥ १३ ॥

١٣- برن کا پتر اگست من اسمرن کرنے ہی سے پاپ دور کرتا ہے استت کرنے سے تو کیا کہنا ہے - گرگ آد منیشرون نے جس بھانت اسکے ارگھ کی بدھ کہی ہے وہ راجا کا ہت پردھان ہم ویسے ہی کہتے ہین -

संख्याविधानात्प्रतिदेशमस्य विज्ञाय संदर्शनमादिशेज्ज्ञः । तच्चो-
ज्जयिन्यामगतस्य कन्यां भागैः स्वराख्यैः स्फुटभास्करस्य ॥ १४ ॥

١٤- ہر ایک دیش مین گنت بدھ سے جانکر اگست من کے اودے کا سمے پنڈت کہے - کنیا کے پہنچنے مین سات انش جب اسپشٹ سورج کے شیش (باقی) رہین ارتھات سنگھ کے تیئیس [٢٣] انش پر جب اسپشٹ سورج ہو تب اجینی مین اگست من کا اودے ہوتا ہے -

ईषत्प्रभिन्नेऽरुणरश्मिजालैर्नैशेऽन्धकारे दिशि दक्षिणस्याम् । सां-
वत्सरावेदितदिग्विभागो भूपोऽर्घमुर्व्यां प्रयतः प्रयच्छेत् ॥ १५ ॥

١٥- سورج کے کرنون کرکے رات کا تھوڑا سا اندھکار جس سمے نبرت ہو اس سمے دکھن دشا مین جوتشی نے جسکو دشا بتلائی ہے ایسا راجا پوتر ہوکر بھوم پر ارگھ دیوے -

कालोद्भवैः सुरभिभिः कुसुमैः फलैश्च रत्नैश्च सागर-
भवैः कनकाम्बरैश्च । धेन्वा वृषेण परमान्नयुतैश्च
भक्ष्यैः दध्यक्षतैः सुरभिधूपविलेपनैश्च ॥ १६ ॥

١٦- اب ارگھ کی سامگری کہتے ہین - اس کال کے اتپن سگندھ یکت پھول پھل سمدر سے اتپن رتن سبرن بستر گئو برکھ کھیر کرکے یکت انیک پرکار کے بھوجن دہی اچھت سگندھ یکت دھوپ اور چندن آد لیپن ان سب کرکے اگست من کو ارگھ دیوے -

नरपतिरिममर्घं श्रद्दधानो ददानः प्रविगतगददोषो निर्जि-

ताराऽतिपक्ष्मः । भवति यदि च रश्म्या त्सप्त वर्षाणि सम्यक्
जलनिधिरशनायाः स्वामितां याति भूमेः ॥ १७ ॥ ✣ ॥

۱۷- شردھا پوربک جو راجا اِس ارگھ کو دیوے اُسکے سب روگ نِورت ہوتے ہیں اور شترؤں کو جیت لیتا ہے - سات برس تک جو بھلی بھانت ارگھ دیوے وہ راجا سمندر رشنا بھوم کا سوامی ارتھات چکرورتی راجا (کل زمین کا راجا) ہو جاوے -

द्विजो यथालाभमुपाहृतार्घः प्राप्नोति वेदान्प्रमदांश्च पुत्रान् ।
वैश्यश्च गां भूरि धनं च शूद्रो रोगक्षयं धर्मफलं च सर्वे ॥ १८ ॥

۱۸- براہمن جتھالابھ ارتھات جتنی بن پڑے اُس کر کے ارگھ دیوے تو بید استری اور پتر پاتا ہے - بیش ارگھ دیوے تو گئو پاوے اور شودر بہت دھن پاوے اور جو کوئی ارگھ دیوے وہ سب روگ چھے او دھرم پھل پاوے

रोगान्करोति परुषः कपिलस्त्ववृष्टिं धूम्रो गवामशुभकृ-
त्स्फुरणो भयाय । मांजिष्ठरागसदृशः क्षुधमाहवांश्च कु-
र्यादणुश्च पुररोधमगस्त्यनामा ॥ १९ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۱۹- اگست مُن کا تارا رُوکھا ہو تو روگ کرتا ہے کپل برن ہو تو برکھا نہیں ہوتی - دھوئیں کا سا رنگ ہو تو گئوؤں کو اشبھ کرتا ہے - استھر ارتھات چنچل ہو تو پرجا میں بھے ہوتا ہے - مجیٹھ کے سمان لال رنگ کا ہو تو دربھچھ پڑتا ہے اور جدھ ہوتے ہیں - اور اگست کا تارا انُ ارتھات چھوٹا سا ہو تو پُر رودھ ہو ارتھات راجاؤں کے نگروں کو شترو گھیر لیویں -

शातकुम्भसदृशः स्फटिकाभस्तर्पयन्निव महीं किरणौ-
घैः । दृश्यते यदि ततः प्रचुरान्ना भूर्भवत्यभयरोगजनाढ्या ॥ २० ॥

۲۰- چاندی اتھوا اسپھٹک کے سمان شوبت برن اور نرمل اگست کا تارا ہو اور اپنے کرن سموہ کر کے مانو بھوم کو ترپت کر رہا ہے ایسا دیکھ پڑے تو بھوم پر بہت انّ ہو اور سب منکھ نربھے اور نروگ رہیں -

उल्कया विनिहतः शिखिना वा क्षुद्भयं मरकमेव च धत्ते । दृ-
श्यते स किल हस्तगतेऽर्के रोहिणीमुपगतेऽस्तमुपैति ॥ २१ ॥

**इति श्रीवराहमिहिरकृतौ बृहत्संहितायाम-
गस्त्यचारो नाम द्वादशोऽध्यायः ॥ १२ ॥**

۲۱- جو اگست کا تارا اُلکا اتھوا دھوم کیت کرکے تاڑت ہو تو پرجا مین دُربھچھ اور مری پڑتی ہے - ہست نچھتر پر سورج استھت ہو تب اگست کا اُودے ہوتا ہے - اور روہنی نچھتر پر سورج ہوتب اگست کا استت ہوتا ہے - یہ اُودے استت گنت سے نہین ملتا- براہ مہراچارج نے پراشر مُن کے بچن کے انرودھ سے کہہ دیا ہے اسی سے اشلوک مین اُلم سوچن کے لیے (کل) شبد کا پریوگ کیا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین اگست چار نام بارہوان ادھیاے سماپت ہوا-

---

تیرہوان اَدھیاے

سپت رکھو چار

सैकावलीव राजति ससितोत्पलमालिनी सहासेव ।
नाथवतीव च दिग्यैः कौवेरी सप्तभिर्मुनिभिः ॥ १ ॥
ध्रुवनायकोपदेशान्नरिनर्तीवोत्तराभ्रमद्भिश्च । यैश्चा-
रमहन्तेषां कथयिष्ये वृद्धगर्गमतात् ॥ २ ॥ + ॥

۱-و-۲- جن سپت رکھیون کرکے اُتر دشا مانو ایک لڑی موتیون کی مالا پہنے شونیت کمون کی مالا پہنے ہنستی ہوئی اور ناتھ وتی ارتھات سوامی کُلت دیکھ پڑتی ہے اور گھومتے ہوئے جن سپت رکھیون کرکے دُھرو تارا ہی ایک نایک ارتھات سکھانے والا آچارج اُسکے اُپدیش سے اُتر دشا مانو ناچتی ہے اُنکا چار ہم برّدھ گرگ مُن کے مت سے کہتے ہین-

आसन्मघासु मुनयः शासति पृथ्वीं युधिष्ठिरे नृपतौ ।
षड्द्विकपंचद्वियुतः शककालस्तस्य राज्ञश्च ॥ ३ ॥

۳- جدھشٹھر مہاراج جب راج کرتے تھے اُس سمے سپت رکھو مگھا نچھتر پر استھت تھے شالباہن کے شاک مین ۲۵۲۶ پچیس سو چھبیس جوڑ دینے سے برتمان شاک پرجنت جدھشٹھر سے گت برس ہو جاتے ہین - گت برسون مین سو کا بھاگ دینے سے جو لبدھ آوے وہ مگھا سے لیکر بھکت (بھوگے ہوئے) نچھترون کی سنکھیا آتی ہے شیش جس نچھتر پر سپت رکھ ہون اُسکے بھکت (گذرے ہوئے) برسون کی سنکھیا ہوتی ہے -

एकैकस्मिन्नृक्षे शतं शतं ते चरन्ति वर्षाणाम् । प्रागुत्तरशैते सदोदयन्ते ससाध्वीकाः ॥ ४ ॥

۴- ایک ایک نچھتر پر سو سو برس تک گمن کرتے ہیں ارتھات سو برس میں ایک نچھتر کا بھوگ کرتے ہیں اور ارندھتی سہت سپت رکھی ایشان کون میں سدا اُدے ہوتے ہیں -

पूर्वे भागे भगवान् मरीचिरपरे स्थितो वशिष्ठोऽस्मात् । तस्याङ्गिरास्ततोऽत्रिस्तस्यासन्नः पुलस्त्यश्च ॥ ५ ॥
पुलहः क्रतुरिति भगवानासन्नानुक्रमेण पूर्वाद्याः । तत्र वशिष्ठं मुनिवरमुपाश्रितारुन्धती साध्वी ॥ ६ ॥

۶،۵- ان سپت رکھیوں میں پورب دشا میں مریچ استھت رہتے ہیں مریچ سے پچھم میں بششٹھ - بششٹھ سے پچھم انگرا - انگرا سے پچھم اَتر - اَتر کے پاس پلستیہ - پلستیہ کے پاس پورب آدی پلہ اور کرتو استھت ہیں - انہیں بششٹھ منی کے پاس چھوٹا سا تارا ارندھتی کا ہے

उल्काशनिधूमाद्यैर्हता विवर्णा विरश्मयो ह्रस्वाः । हन्युः स्वं स्वं वर्गं विपुलाः स्निग्धाश्च तद्वृद्ध्यै ॥ ७ ॥

۷- یے سپت رکھی الکا اشنی دھوم آدی کرکے ہت ہوں بیبرن ارتھات ملین کرن ہین اور چھوٹے بنب کرکے سنجکت ہوں تو اپنے اپنے برگ کا ناش کرتے ہیں اور بڑے بنب کرکے سنجکت اور اسنگدھ ہوں تو اپنے اپنے برگ کی بردھ کرتے ہیں - اب ان ساتوں کے برگ کہتے ہیں -

गन्धर्वदेवदानवमन्त्रौषधिसिद्धयक्षनागानाम् । पीडाकरो मरीचिर्ज्ञेयो विद्याधराणां च ॥ ८ ॥

۸- گندھرب دیوتا دانو منتر اوکھدھ سدھ یچھ ناگ اور بدیادھر ہوں کو پیڑا کرنے والا مریچ کو جاننا چاہیے - ارتھات مریچ کی تارا اُپ گھات ہو تو انکو کلیش ہو اور وہ تارا اسنگدھ اور بپل ہو تو انکی بردھ ہوتی ہے -

शकयवनदरदपारतकाम्बोजांस्तापसान्वनोपेतान् । हन्ति वशिष्ठोऽभिहतो विवृद्धिदो रश्मिसंपन्नः ॥ ९ ॥

۹- شک جون درد پارت اور کامبوج دیش کے باسی تپ کرنے والے بن میں رہنے والے ان سبکو بششٹھ ابھی ہت ہو تو ناش کرتا ہے - اور اُتم کرنوں کرکے سنجکت ہو تو بردھ کرتا ہے -